★ ABC CERTIFIED ★

Member APNS

روزنامہ

تعمیرِ وطن کوئٹہ

Daily Tameer-e-Watan Quetta

جلد نمبر 27......شمارہ نمبر 267 بروز جمعرات 25 جون 2026ء 9 محرم الحرام 1448ھ...... قیمت 7 روپے (صفحات 8) کوئٹہ اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ چیف ایڈیٹر: محمد عاطف خان......ایڈیٹر: ایم ایس خان

دالبندین ظہور کالونی میں کچرے کے ڈھیر میں دھماکہ

دالبندین (آن لائن) دالبندین ظہور کالونی میں کچرے کے ڈھیر میں دھماکہ پولیس ذرائع کے مطابق دالبندین کے گنجان آباد علاقے ظہور کالونی میں کچرے کے ڈھیر میں زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکے کے نتیجے میں قریبی دیوار کو معمولی نقصان پہنچا تاہم کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔ واقعے کے بعد انتظامیہ موقع پر پہنچ گئے اور واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بلوچستان پولیس میں تقرر و تبادلے

کوئٹہ (آن لائن) اے ٹی ایف ٹریننگ سکول کے انسٹرکٹر کا تبادلہ کر دیا گیا۔ سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق سینئر انسٹرکٹر اے ٹی ایف II ٹریننگ سکول کوئٹہ ایس پی خدا بخش کو ایس پی پٹرولنگ N-65 نصیر آباد تعینات کیا گیا جبکہ ان کے پیش رو ایس پی پٹرولنگ N-65 نصیر آباد ڈی ایس پی عبدالعزیز کو سینئر انسٹرکٹر اے ٹی ایف II ٹریننگ سکول کوئٹہ تعینات کیا گیا۔

شہید شبیر بلوچ محض ایک باوردی اہلکار نہیں تھے بلکہ وہ کسی ماں کے لختِ جگر، کسی بہن بھائی کے سہارے اور اپنے دوستوں کے ایک مخلص و وفادار ساتھی تھے

بلوچستان حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی، میر سرفراز بگٹی

شہید شبیر بلوچ کو جس بے رحمی اور سفاکیت کے ساتھ پتھر مار مار کر شہید کیا گیا، وہ ایسا دلخراش سانحہ تھا جس نے انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید شبیر بلوچ محض ایک باوردی اہلکار نہیں تھے بلکہ وہ کسی ماں کے لختِ جگر، کسی بہن بھائی کے سہارے اور اپنے دوستوں کے ایک مخلص و وفادار ساتھی تھے۔ انہیں جس بے رحمی اور سفاکیت کے ساتھ پتھر مار مار کر شہید کیا گیا، وہ ایسا دلخراش سانحہ تھا جس نے انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ... (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 1)

صدر آصف زرداری کا خواتین سفارت کاروں کے عالمی دن پر خراج تحسین

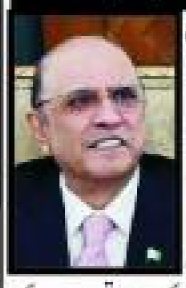

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت نے کہا ہے کہ خواتین سفارت کار امن، مکالمے اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ پاکستان میں خواتین کی سفارتی خدمات کی ایک روشن اور قابل فخر روایت موجود ہے، جس نے ملک کے وقار اور عالمی (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 9)

وزیر اعظم ملک کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں، بعض وزراء مشکلات پیدا کر رہے ہیں، بلاول بھٹو

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف ملک کو درپیش مسائل سے نکالنے کے لیے مثبت انداز میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں، تاہم حکومت میں شا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 8)

پاکستانی خواتین نے سفارت کاری کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے، آصفہ بھٹو زرداری

اسلام آباد (آن لائن) خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے خواتین سفارت کاروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین عالمی سطح پر امن، تعاون اور بین الاقوامی تعلقات کے فروغ میں اہم اور موثر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 10)

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لو بی ٹی یو گیس کو موبلائز کرنے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اپنی ٹیم کے ہمراہ ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہیں

لو بی ٹی یو گیس کی موبلائزیشن کے لیے جولائی تک جامع فریم ورک تیار ہوگا، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس

بلوچستان میں لو بی ٹی یو گیس کو کارآمد بنانے پر وفاق اور صوبے میں اتفاق، ورکنگ گروپ قائم سوئی اور ڈیرہ بگٹی میں لو بی ٹی یو گیس سے سستی بجلی اور صنعتی ترقی کی راہ ہموار

حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم لو بی ٹی یو گیس کو موثر اور کارآمد بنانے پر اتفاق

حکومت بلوچستان وسائل کی موثر موبلائزیشن کے ذریعے صوبے کی معاشی خودمختاری کو مزید مضبوط بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ/اسلام آباد (خ ن) حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم نے لو بی ٹی یو گیس کو موثر، کارآمد اور تجارتی بنیادوں پر قابل استعمال بنانے پر اتفاق کرتے ہوئے اس حوالے سے عملی پیش رفت شروع کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس مقصد کے لیے وزارت پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے، جو جولائی کے اختتام تک لو بی ٹی یو گیس کی موبلائزیشن کے لیے جامع تجاویز اور ریگولیٹری و ادارہ جاتی فریم ورک (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 5)

بی آر اے کی بعض کمپنیوں کی کم یا عدم ادائیگی پر تشویش کا اظہار

فعال، نئی قائم ہونے والی اور غیر فعال صنعتی یونٹس کی تفصیلی درجہ بندی تیار کی جائے

واجبات کی وصولی کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ کمپنیوں کو نوٹسز جاری کیے جا چکے ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی زیر صدارت پرائیویٹ ووہولڈنگ ایجنٹس اور کنسٹرکشن ایکسائز سے محصولات کی وصولی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ٹیکس محصولات، ٹیکس تعمیل اور جاری انفورسمنٹ اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر محصولات میں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 2)

یوم عاشور، ملک بھر میں نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے دفاتر بند رہیں گے

اسلام آباد (آن لائن) یوم عاشور پر ملک بھر میں نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے دفاتر بند رہیں گے۔ ترجمان نادرا کی جانب سے جاری کیے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق یوم عاشور کے موقع پر ملک بھر میں نادرا رجسٹریشن دفاتر 25 اور 26 جون 2026 کو بند رہیں گے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت امریکا کی شکست کا اعلان ہے، باقر قالیباف

خطے کے ممالک علاقائی سلامتی کو خود یقینی بنائیں، بیرونی مداخلت مسترد کر دیں، خطاب

تہران (آن لائن) ایرانی چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے ایران امریکا معاہدے کو امریکا کی شکست کا اعلان قرار دے دیا۔ آذربائیجان میں او آئی سی پارلیمانی یونین اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت دباؤ اور جبر کا نتیجہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت ایرانی قوم (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 4)

جھل مگسی، نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق 1 زخمی

جھل مگسی (آن لائن) جھل مگسی کے علاقے گوٹھ در مظاہری میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کی جس کے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 6)

وزیر اعظم شہباز شریف سے وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کی ملاقات

ٹیلی کمیونیکیشن ری آرگنائزیشن ترمیمی بل اور سب کمیٹی کی ابتدائی سفارشات سے آگاہ کر دیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے پارلیمنٹ ہاؤس میں واقع وزیر اعظم کے چیمبر میں ملاقات کی، جس میں پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن ری آرگنائزیشن ترمیمی بل سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق وزیر قانون نے وزیر اعظم کو بل کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی اور اس حوالے سے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 7)

راولپنڈی: فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر سے لیبیا کے ڈپٹی کمانڈر انچیف کی جی ایچ کیو آمد پر پاک فوج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا

باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی کی صورتحال، دفاعی تعاون اور فوجی تعاون کو بڑھانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے لیبیا کی عرب مسلح افواج کے ڈپٹی کمانڈر انچیف کی ملاقات

فیلڈ مارشل نے دوست ممالک کے ساتھ امن، استحکام اور تعمیری روابط کے فروغ کیلئے پاک فوج کے عزم کا اعادہ کیا، آئی ایس پی آر

لیبیا کے کمانڈر نے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ وارانہ مہارت کو سراہا اور علاقائی امن و سلامتی کے لئے ان کی خدمات کا اعتراف کیا

راولپنڈی (آن لائن) لیبیا کی عرب مسلح افواج کے ڈپٹی کمانڈر انچیف لیفٹیننٹ جنرل صدام خلیفہ حفتر نے جنرل ہیڈ کوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی کا دورہ کیا اور آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ جی ایچ کیو آمد پر لیبیا کے کمانڈر کو تینوں افواج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی کی صورتحال، دفاعی تعاون اور فوجی تعاون کو بڑھانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، دونوں اطراف نے دوطرفہ دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے اور پیشہ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 11)

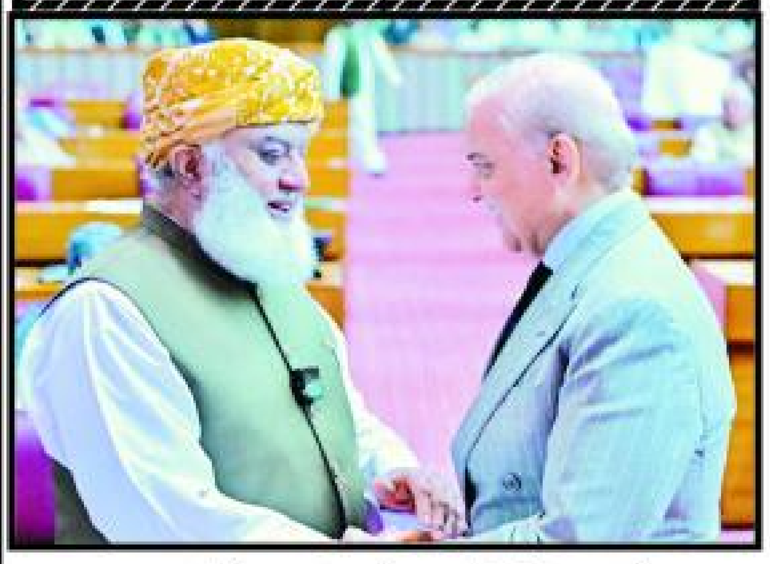

اسلام آباد: وزیر اعظم محمد شہباز شریف قومی اسمبلی میں جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ہاتھ ملا رہے ہیں

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی اینڈ ڈی زاہد سلیم اور صوبائی سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ شاہزیب خان کاکڑ کے والد کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

حکومت کے اس عزم کا مظہر ہے کہ عوامی مالیات کے انتظام میں شفافیت، جوابدہی اور پارلیمانی نگرانی کو مزید مضبوط بنایا جائے، وزیر خزانہ

وزیر خزانہ نے قومی اسمبلی میں آڈیٹر جنرل پاکستان کی آڈٹ رپورٹس پیش کر دیں

رپورٹس آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 171 کے تحت قومی اسمبلی کے سرکاری کاروبار کے ایک لازمی جز کے طور پر ایوان میں پیش

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے قومی اسمبلی میں آڈیٹر جنرل پاکستان کی جانب سے وفاقی حسابات سے متعلق آڈٹ سال 2025-26 کی آڈٹ رپورٹس پیش کیں۔ یہ رپورٹس آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 171 کے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 12)

اسپیکر قومی اسمبلی اور اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے درمیان ایک بار پھر سخت جملوں کا تبادلہ

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کے اجلاس میں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے درمیان ایک بار پھر سخت جملوں کا تبادلہ ہوا۔ اپوزیشن (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 13)

وزیر اعظم سے ارکان قومی اسمبلی کی ملاقاتیں، ملک کی مجموعی وسیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

وفاقی وزیر پبلک افیئرز یونٹ رانا مبشر اقبال اور وزیر اعظم کے معاون خصوصی طلحہ برکی بھی موجود

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ارکین قومی اسمبلی عاصمہ ارباب عالمگیر، عامر طلال گوپانگ، میر پولین بلوچ، ایاز علی شاہ شیرازی اور نوشین افتخار کے ساتھ ساتھ مسلم لیگ ن کے سینیٹر نائب صدر سید شاہ محمد شاہ کی الگ الگ ملاقاتیں ہوئیں۔ ا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 14)

امریکہ، ایران مفاہمتی عمل پر پاکستان اور قطر کا اطمینان، مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں سے بچانے پر اتفاق

شہباز شریف اور امیر قطر کا ٹیلیفونک رابطہ، امیر قطر رواں سال کے آخر میں دورہ پاکستان کا اعلان

مثبت پیش رفت کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے تاکہ مذاکرات کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں، امن کوششوں اور دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا، جس میں دوطرفہ تعلقات، خطے کی صورتحال، امن کوششوں اور امریکہ۔ ایران مذاکراتی عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان گفتگو نہایت خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی۔ وزیر اعظم شہباز شریف کو امیر قطر کا ٹیلیفون موصول ہوا، جس میں شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 21)

وزیر داخلہ اور ایرانی ہم منصب کی ملاقات، سیکیورٹی و انسداد دہشتگردی تعاون بڑھانے پر اتفاق

پاکستان مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کے قیام کیلئے اپنی مثبت سفارتی کوششیں جاری رکھے گا، محسن نقوی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر داخلہ محسن نقوی سے ایرانی وزیر داخلہ ڈاکٹر اسکندر مومنی نے اسلام آباد میں ملاقات کی، جس میں پاک ایران تعلقات، حالیہ امن معاہدے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 16)

پارلیمانی نظام کو جتنا نقصان بانی پی ٹی آئی نے پہنچایا، اتنا کسی نے نہیں پہنچایا، خواجہ آصف

محمود خان اچکزئی میرے بھائی ہیں، لیکن دو ان لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے عجیب و غریب لگتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے اپوزیشن کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی نظام کو جتنا نقصان بانی پی ٹی آ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 18)

شادی کے وقت خاتون کی ملنے والی جائیداد اسی کی ملکیت ہوتی ہے، سپریم کورٹ

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں قرار دیا ہے کہ شادی کے وقت کسی خاتون کو اس کے والدین، رشتہ داروں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 17)

جدید دور کے سیکیورٹی تقاضوں سے نمٹنے کیلئے ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ تیاری ناگزیر ہے، نیول چیف

بحر ہند میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیاں علاقائی اور عالمی سیکیورٹی ماحول پر مسلسل اثر انداز ہو رہی ہیں

لاہور (آن لائن) پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے کہا ہے کہ جدید دور کے سیکیورٹی تقاضوں سے نمٹنے کیلئے ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے لیس افرادی قوت کی تیاری ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان نیوی وار کالج لا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 15)

مولانا فضل الرحمان نے کشمیر کے حوالے سے جو بات کی ہے وہ انتہائی اہم ہے، رانا ثناء اللہ

مولانا ثالثی کا کردار ادا کر رہے ہیں، حکومت ان سے بات کرے گی معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کیا جا سکے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ خان نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے کشمیر کے حوالے سے جو بات کی ہے وہ انتہائی اہم ہے اور اس معاملے پر کسی بھی قسم کی غلط فہمی کو جنم نہیں لینا چاہیے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان اس معاملے میں ثالثی کا کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان سے بات کرے گی تاکہ معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے مطالبات پر حکومت نے ایک ایک نکتے پر بات کی اور وزیر اعظم شہباز شریف نے خو (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 22)

عراق نے پاکستانی زائرین کے لیے سخت ویزا شرائط جاری کر دیں

اسلام آباد (آن لائن) عراق نے پاکستانی زائرین کے لیے سخت ویزا شرائط جاری کر دیں عراقی حکومت نے پاکستانی زائرین کے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 20)

بلوچستان پولیس میں تقرر و تبادلے

کوئٹہ (آن لائن) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ایڈیشنل ایس پی خضدار عبدالقدوس کو ایس پی زیارت تعینات کیا ... ایس پی انویسٹیگ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 19)

پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تیسرے روز تیزی دیکھی گئی

کراچی (آن لائن) پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں کاروباری ہفتے کے تیسرے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد: وزیر اعظم محمد شہباز شریف قومی اسمبلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے ہاتھ ملا رہے ہیں

آئندہ ہفتے ایران اور امریکہ کے درمیان تکنیکی مذاکرات کا نیا دور شروع ہوگا افغانستان سے دہشت گردی پر پاکستان کا موقف دوٹوک

پاکستان کی ثالثی میں ایران امریکہ تکنیکی مذاکرات میں پیش رفت جاری

پاکستان علاقائی تنازعات کے پرامن حل، اپنے ہر شہری کی آزادانہ حیثیت کے تحفظ اور دہشت گردی کے خلاف موثر اقدامات کا حامی ہے

اسلام آباد (آن لائن) دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ سوئٹزرلینڈ کے شہر برگن اسٹاک میں ایران اور امریکہ کے درمیان جاری تکنیکی مذاکرات میں اہم پیش رفت ہو رہی ہے جبکہ خطے میں امن و استحکام کے لیے سفارتی کوششیں جاری ہیں۔ پاکستان علاقائی تنازعات کے پرامن حل، اپنے ہر شہری کی آزادانہ حیثیت کے تحفظ اور دہشت گردی کے خلاف موثر اقدامات کا حامی ہے۔ افغان سرزمین سے دہشت (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 30)

وزیر اعظم شہباز شریف سے گورنر تبوک شہزادہ فہد بن سلطان کا ٹیلیفونک رابطہ

سعودی عرب کا خراج تحسین، وزیر اعظم نے گورنر تبوک کو دورہ پاکستان کی دعوت دے دی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف کو سعودی عرب کے صوبے تبوک کے گورنر شہزادہ فہد بن سلطان بن عبدالعزیز آل سعود کا ٹیلیفون موصول ہوا، جس میں دونوں رہنماؤں کے درمیان نہایت گرمجوشی، خیر سگالی اور باہمی تعاون کے جذبے پر مبنی گفتگو ہوئی۔ ٹیلیفونک رابطے کے دوران گورنر تبوک نے امریکہ اور ایران کے درمیان اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے حصول میں پاکستان کی غیر معمولی سفارتی کوششوں پر وزیر اعظم کو مبارکباد پیش کی۔ گفتگو کے دوران شہزادہ فہد بن سلطان نے وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں پا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 24)

اسپیکر سردار ایاز صادق کا آئینی بالادستی، پارلیمانی وقار اور باہمی احترام کے فروغ کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کے بجٹ اجلاس 2026-27 کے دوران اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ایوان سے خطاب کرتے ہوئے آئین کی بالادستی، پارلیمانی روایات (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 25)

سینیٹ کے بعد قومی اسمبلی نے بھی فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ترمیمی) بل 2026 منظور کر لیا

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کے بعد قومی اسمبلی نے بھی فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ترمیمی) بل 2026 منظور کر لیا۔ ایف بی آر کے ماضی کے احکامات، نوٹیفکیشنز، معاہدوں سمیت تمام اقدامات اور تقرریوں کو قانونی تحفظ فراہم کر دیا گیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت قومی اسمبلی کے اجلاس میں وفاقی (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 29)

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی صوبہ بھر میں بھرپور کارروائیاں؛ 28 مراکز جرمانہ

36 کو اصلاحی نوٹسز جاری، مضر صحت و زائد المیعاد اشیا کی بڑی مقدار ضبط کر لی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے وژن کے مطابق عوام کو محفوظ، معیاری، ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں بلا تعطل جاری ہیں۔ اس سلسلے میں کوئٹہ، حب، پنجگور، قلعہ سیف اللہ، صحبت پور، نوشکی اور پشین سمیت مختلف اضلاع میں انسپکشن ٹیموں نے سینکڑوں خوراک کے مراکز کا معائنہ کرتے ہوئے قوانین کی خلاف ورزیوں پر 28 مراکز کو جرمانہ جبکہ 36 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے۔ جرمانہ کیے گئے مراکز میں جنرل اسٹورز، مصالحہ شاپس، بیکنگ یونٹس، میٹ شاپس، ریسٹورنٹس، فاسٹ فوڈ و پیزا پوائنٹس، جوس و آئس کریم شاپس، نان شاپس اور دیگر فوڈ آؤٹ لیٹس شا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 31)

شہدائے کربلا کی قربانی حق، عدل اور استقامت کا ابدی پیغام ہے، سینیٹر محمد عبدالقادر

انسانیت کے لیے آزادی، انصاف، حریت فکر، صبر، استقامت اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کا ابدی پیغام ہے، پیغام

حضرت امام حسین اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانی اسلامی تاریخ کا وہ روشن باب ہے جس نے حق و باطل کے درمیان فرق کو ہمیشہ کیلئے واضح کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ حضرت امام حسین اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانی اسلامی تاریخ کا وہ روشن باب ہے جس نے حق و باطل کے درمیان فرق کو ہمیشہ کے لیے واضح کر دیا۔ واقعہ کربلا نہ صرف مسلمانوں بلکہ پوری انسانیت کے لیے آزادی، انصاف، حریت فکر، صبر، استقامت اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کا ابدی پیغام ہے۔ یہاں جاری ہونے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 23)

قومی اسمبلی، مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کیلئے ضمنی گرانٹس منظور

وفاقی وزارتوں اور ڈویژنوں کے مالی امور سے متعلق آئینی اور مالیاتی کارروائی کا اہم مرحلہ مکمل

ایوان نے مختلف وزارتوں اور ڈویژنوں کے لیے سپلیمنٹری گرانٹس کی منظوری بھی دی

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی نے مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کے لیے ضمنی گرانٹس، اضافی اور متجاوز اخراجات سے متعلق متعدد مطالبات زر کثرت رائے سے منظور کر لیے، جبکہ اپوزیشن کی جانب سے ان کی مخالفت کی گئی۔ ایوان نے مالی سال 2024-25 کے لیے 26 کھرب 44 ارب روپے اور مالی سال 2025-26 کے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 27)

پاکستان کا شنگھائی تعاون کونسل کی سربراہی کی پیشکش ہوئی ہے ہم قبول کریں گے، اسحاق ڈار

صوبوں نے خصوصی مقاصد کے لیے وفاق کو ایک ہزار 35 ارب روپے فراہم کرنے کا فیصلہ کیا، شکریہ نہ کرنا ناانصافی ہوگی

جب آپ کور کمانڈر ہاؤس پر حملہ کریں گے تو پھر کچھ نہیں ہو سکتا، شہریار آفریدی کے لقمہ دینے پر وزیر خارجہ کا برجستہ جواب

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے بجٹ کی منظوری پر اسپیکر، وزیر خزانہ اور پارلیمان کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ صوبوں نے ایک ہزار 35 ارب روپے فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رقم خصوصی قومی معاملات پر خرچ کی جائے گی۔ کیونکہ صوبوں نے خصوصی مقاصد کے لیے وفاق کو (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 28)

بقیہ 01

[illegible]

کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید شبیر بلوچ کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور ان کے خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت انصاف، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے تحفظ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔

بقیہ 02

مزید اضافے اور ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے کے مختلف اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں حب انڈسٹریل ایریا، لیڈا (LIEDA) اور دیگر صنعتی علاقوں میں قائم کمپنیوں کی رجسٹریشن، ٹیکس ادائیگی اور ریٹرن فائلنگ کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ بعض کمپنیوں کی جانب سے کم یا عدم ادائیگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ریکارڈ کی جانچ پڑتال، واجبات کی وصولی اور قانونی تقاضوں کے مطابق ضروری کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت کی گئی۔ چیئرمین نے ہدایت کی کہ لیڈا اور دیگر صنعتی زونز میں قائم کمپنیوں کا جامع سروے مکمل کیا جائے اور فعال، نئی قائم ہونے والی اور غیر فعال صنعتی یونٹس کی تفصیلی درجہ بندی تیار کی جائے۔ مزید برآں محصولات اور وصولیوں کی تفصیلی فہرست مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ غیر تعمیل کنندگان کے خلاف آئندہ انفورسمنٹ اقدامات کا جامع منصوبہ بھی پیش کیا جائے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ماربل سٹی میں متعدد کمپنیوں کی رجسٹریشن مکمل ہو چکی ہے جبکہ ٹیکس قوانین پر عملدرآمد اور واجبات کی وصولی کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ کمپنیوں کو نوٹسز جاری کیے جا چکے ہیں۔ چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ محصولات میں اضافے، ٹیکس قوانین کے موثر نفاذ، شفافیت کے فروغ اور ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری کیلئے اقدامات مزید تیز کیے جائیں گے تاکہ بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے مالی وسائل میں اضافہ یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 03

جبکہ 24 گھنٹے کام کرنے والے دفاتر 24 اور 25 جون کی درمیانی شب 12 بجے سے 27 جون کی صبح 8 بجے تک بند رہیں گے۔

بقیہ 04

کی مزاحمت، استقامت اور طاقت کا مظہر ہے، یہ یادداشت امریکا کی شکست کا اعلان بن گئی ہے۔ باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ خطے کے ممالک علاقائی سلامتی کو خود یقینی بنائیں، بیرونی مداخلت مسترد کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے ممالک کے ساتھ خودمختاری کے احترام کی بنیاد پر تعاون کے لیے تیار ہیں۔

بقیہ 05

تیار کرے گا۔ یہ فیصلہ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس میں کیا گیا، جس میں سوئی اور ڈیرہ بگٹی سمیت بلوچستان کے گیس وسائل کو موثر انداز میں استعمال میں لانے، صنعتی ترقی کو فروغ دینے اور مقامی آبادی کو براہ راست فوائد پہنچانے سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ سوئی، ایسٹ ڈیرہ بگٹی اور ویسٹ ڈیرہ بگٹی میں موجود لو بی ٹی یو گیس کو سستی بجلی، فرٹیلائزر اور دیگر تجارتی مقاصد کے لیے قابل استعمال بنایا جائے گا، تاکہ صوبے میں صنعتی سرگرمیوں، روزگار اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کے دوران وزارت پیٹرولیم نے اوگرا کے ذریعے فیلڈ ڈویلپمنٹ اور ٹرانسپورٹ لائسنس کے اجراء پر آمادگی ظاہر کی، جبکہ بلوچستان کو ''تھرڈ پارٹی کیپٹی'' کے ذریعے ایکوٹی حاصل کرنے کی پیشکش بھی کی گئی۔ وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وفاق اس پر مکمل تعاون کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا فائدہ سب سے پہلے مقامی افراد تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے اجلاس میں کلچاس ڈرلنگ اور زنک ہیڈ منصوبے کو فعال بنانے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی۔ ان کا کہنا تھا کہ توانائی کے شعبے میں اصلاحات، مقامی وسائل کی موثر موبلائزیشن اور جدید منصوبہ بندی کے ذریعے بلوچستان کی معاشی ترقی کو نئی رفتار دی جا سکتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ لو بی ٹی یو گیس کو قابل استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی اور صنعتی خوشحالی کی نئی راہیں کھولی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سوئی سمیت ڈیرہ بگٹی کے مختلف علاقوں میں اس گیس کے استعمال سے صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا، جبکہ روزگار، سرمایہ کاری اور مقامی معیشت کو بھی براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچانا حکومت کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ان کے مطابق وسائل کی موثر موبلائزیشن کے ذریعے نہ صرف صوبے کی معاشی خودمختاری مضبوط ہوگی بلکہ وفاق اور صوبے کے درمیان موثر تعاون سے بلوچستان میں صنعتی، اقتصادی اور سماجی ترقی کی رفتار بھی مزید تیز ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں ایسے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی۔

بقیہ 06

نتیجے میں گدا حسین اور علی حسن موقع پر جاں بحق ہوگئے، جبکہ میر حسن زخمی ہوگیا، جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے۔

بقیہ 07

جاری مشاورتی عمل سے آگاہ کیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملاقات کے دوران اعظم نذیر تارڑ نے وزیراعظم کو ذیلی کمیٹی کی ابتدائی سفارشات سے بھی آگاہ کیا۔ بریفنگ میں بل کی متنازع شقوں، ان میں مجوزہ ترامیم اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کے تحفظات کے ازالے کے لیے تیار کی جانے والی تجاویز پر بھی بات چیت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق یہ ملاقات پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن ری آرگنائزیشن ترمیمی بل پر جاری حکومتی مشاورت کا اہم حصہ تھی، جس میں ذیلی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں آئندہ حکمت عملی اور حتمی فیصلوں پر غور کیا گیا۔

بقیہ 08

مل بحیثیت وزراء ان کی مدد کرنے کے بجائے مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ حکومت، بالخصوص وزیراعظم کے چند وزراء ایسے ہیں جو مسائل کے حل میں معاونت کرنے کے بجائے تنازعات کو ہوا دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو متحد ہونے کی ضرورت ہے اور سیاسی و معاشی مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے قومی یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے آزاد کشمیر کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اور سیاسی جماعتوں نے مسئلے کے حل کے لیے کوششیں کیں، لیکن بعض بیانات نے معاملات کو مزید پیچیدہ بنایا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ "ایک وفاقی وزیر یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ کچھ لوگ کشمیر کا حصہ نہیں ہیں؟" انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ وزیر آج بھی اپنے بیان پر معافی مانگنے کے لیے تیار نہیں اور بدستور وفاقی وزیر کے عہدے پر موجود ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے رانا ثنااللہ کے لیے احترام کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیا یہ حقیقت نہیں کہ ایک وفاقی وزیر نے یہ بیان دیا تھا کہ "ہم اپنی جیب میں بارہ نشستیں لے کر آتے ہیں" انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان مسئلے کے حل کے لیے ثالثی کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں، اس لیے تمام سیاسی قوتوں کو ان کی کوششوں کی حمایت کرنی چاہیے۔ بلاول بھٹو زرداری نے زور دیا کہ تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی انداز میں ہی نکالا جاسکتا ہے اور تصادم کے بجائے مکالمے اور اتفاق رائے کا راستہ اپنانا ہوگا۔ انہوں نے اپنے خطاب کے اختتام پر وزیراعظم شہباز شریف سے درخواست کی کہ وہ اپنی کابینہ کو کنٹرول کریں تاکہ غیر ضروری تنازعات سے بچتے ہوئے قومی مسائل کے حل پر توجہ مرکوز کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جی بی میں بلدیاتی الیکشن جلد ہوں گے اور اسلام آباد میں بھی بلدیاتی الیکشن جلد ہونے چاہئیں۔

بقیہ 09

تشخص کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ خواتین سفارت کاروں کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی سفارتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ بیگم رعنا لیاقت علی خان اور شائستہ اکرام اللہ جیسی ممتاز شخصیات نے ابتدائی دور میں پاکستان کی موثر نمائندگی کرتے ہوئے عالمی سطح پر ملک کا وقار بلند کیا، جبکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے اپنی قیادت اور وژن کے ذریعے پاکستان کے عالمی روابط کو مزید مستحکم کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ آج پاکستانی خواتین سفیر، مستقل مندوبین اور دیگر اعلیٰ سفارتی عہدوں پر خدمات انجام دے رہی ہیں اور اقوام متحدہ سمیت مختلف عالمی فورمز پر پاکستان کا موقف موثر انداز میں پیش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین سفارت کاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور خدمات نے پاکستان کے بین الاقوامی وقار میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ صدر نے کہا کہ موجودہ عالمی چیلنجز، علاقائی تنازعات اور پیچیدہ بین الاقوامی حالات کے تناظر میں خواتین سفارت کاروں کی ذمہ داریاں پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو چکی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئین پاکستان خواتین اور مردوں کو مساوی حقوق اور یکساں قانونی تحفظ فراہم کرتا ہے، جس کے باعث خواتین مختلف شعبوں کی طرح سفارت کاری میں بھی نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ حالیہ سفارتی پیش رفت نے مسلسل رابطے، اعتماد سازی اور خاموش سفارت کاری کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان مفاہمتی عمل میں مثبت کردار ادا کیا اور آئندہ بھی عالمی امن، استحکام اور بامقصد سفارتی روابط کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان دنیا کے ساتھ سنجیدہ، باوقار اور تعمیری تعلقات کے فروغ کے لیے پرعزم ہے اور خواتین سفارت کار اس قومی مقصد کے حصول میں اہم کردار ادا کرتی رہیں گی۔

بقیہ 10

کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی خواتین نے سفارت کاری کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور عالمی فورمز پر ملک کا مثبت تشخص اجاگر کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اپنے پیغام میں آصفہ بھٹو زرداری نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں خواتین کی سفارتی خدمات روشن مثالوں سے بھری پڑی ہیں۔ انہوں نے بیگم رعنا لیاقت علی خان اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان عظیم شخصیات نے نہ صرف ملکی سیاست بلکہ بین الاقوامی سفارت کاری میں بھی نمایاں نقوش چھوڑے۔ خاتون اول نے کہا کہ آج پاکستانی خواتین مختلف بین الاقوامی اداروں اور سفارتی محاذوں پر ملک کی موثر نمائندگی کر رہی ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے پاکستان کا مثبت اور باوقار تشخص دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہیں۔ آصفہ بھٹو زرداری نے نوجوان خواتین پر زور دیا کہ وہ سفارت کاری سمیت مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور قومی ترقی میں فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی کامیابیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی مستقبل کی نسلوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی۔

بقیہ 11

ورانہ فوجی تربیت اور سیکیورٹی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کی اہمیت پر زور دیا، فیلڈ مارشل نے دوست ممالک کے ساتھ امن، استحکام اور تعمیری روابط کے فروغ کے لئے پاک فوج کے عزم کا اعادہ کیا، جبکہ لیبیا کے کمانڈر نے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا اور علاقائی امن و سلامتی کے لئے ان کی خدمات کا اعتراف کیا۔

بقیہ 12

تحت قومی اسمبلی کے سرکاری کاروبار کے ایک لازمی جز کے طور پر ایوان میں پیش کی گئیں۔ یہ پیش رفت پاکستان میں عوامی مالیاتی نظم و نسق اور احتسابی نظام کی مضبوطی کی جانب ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ وفاق سے متعلق آڈٹ رپورٹس اسی مالی سال کے دوران پارلیمان میں پیش کی گئی ہیں جس سے متعلق آڈٹ کی گئی ہے۔ اس پیش رفت سے نہ صرف آڈٹ رپورٹنگ کے نظام کو بروقت بنانے کے عمل کو فروغ ملا ہے بلکہ عوامی اخراجات پر پارلیمانی نگرانی کو مزید موثر اور بامعنی بنانے میں بھی مدد ملے گی۔ اس موقع پر وزیر خزانہ نے کہا کہ آڈٹ رپورٹس کی بروقت پیشکش حکومت کے اس عزم کا مظہر ہے کہ عوامی مالیات کے انتظام میں شفافیت، جوابدہی اور پارلیمانی نگرانی کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ آڈٹ مشاہدات اس وقت زیادہ موثر ثابت ہوتے ہیں جب وہ بروقت پارلیمان کے سامنے پیش کیے جائیں تاکہ ان کی روشنی میں اصلاحی اقدامات بروقت اختیار کیے جا سکیں۔ وفاقی وزیر خزانہ نے اس تاریخی کامیابی پر آڈیٹر جنرل پاکستان اور ان کی پوری ٹیم کو پیشہ ورانہ صلاحیتوں، محنت اور لگن کو سراہتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں آڈٹ رپورٹس کی پیشکش میں ہونے والی تاخیر کے تناظر میں یہ پیش رفت ایک نمایاں ادارہ جاتی کامیابی ہے، جو ملک میں عوامی احتساب کے نظام کو مزید موثر بنانے میں یہ اہم کردار ادا کرے گی۔ اس سال ایک اور اہم پیش رفت یہ بھی ہے کہ آڈٹ رپورٹس پہلی مرتبہ قومی اسمبلی کو ڈیجیٹل ذرائع سے فراہم کی گئی ہیں، جس کے نتیجے میں معزز اراکین پارلیمان کو رپورٹس بیک وقت الیکٹرانک صورت میں دستیاب ہوں گی۔ یہ اقدام پارلیمانی امور میں ڈیجیٹلائزیشن، کارکردگی میں بہتری اور کاغذ سے پاک ماحول کی جانب اہم پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے، جسے آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔ آڈٹ رپورٹس کی بروقت اور ڈیجیٹل فراہمی پاکستان میں مالیاتی شفافیت، موثر حکمرانی، ادارہ جاتی جوابدہی اور عوامی وسائل پر پارلیمان کی نگرانی کے نظام کو مزید مستحکم بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

بقیہ 13

لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا کہ کل آپ نے میری باتوں کا جواب دیا، حالانکہ آپ اسپیکر ہیں اور آپ کا کام ہماری باتوں کا جواب دینا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے چمن میں پشتو زبان میں تقریر کی تھی اور اگر کسی کو سمجھنا ہے تو میجر عامر کی ڈیوٹی لگائیں، وہ پشتو سمجھتا ہے۔ محمود خان اچکزئی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ یہاں نہ کوئی قانون ہے اور نہ عدالت، اس لیے لوگ اپنے فیصلے پنچایتوں کے ذریعے کریں۔ انہوں نے حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت غریبوں کے لیے کام کرے گی تو اپوزیشن اس کی حمایت کرے گی، لیکن اگر گولیاں چلائی جائیں اور لوگوں کو جیلوں میں ڈالا جائے گا تو مخالفت کی جائے گی۔ اس دوران اسپیکر ایاز صادق نے بھی اپوزیشن لیڈر کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے 1998 میں پی ٹی آئی چھوڑ دی تھی اور 2001 میں مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کی، اور یہ فیصلہ اقتدار کے لیے نہیں بلکہ ایک مشکل وقت میں پارٹی کا ساتھ دینے کے لیے کیا تھا۔ اسپیکر نے شکوہ کیا کہ ان کے بارے میں ''حوالدار'' کا لفظ استعمال کیا گیا۔ انہوں نے کہا، میں دو حوالداروں کو جانتا ہوں، ایک وہ جو سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے اور دوسرا وہ جو چوروں، ڈاکوؤں اور منشیات فروشوں کو پکڑتا ہے۔ ایاز صادق نے کہا کہ وہ بھی ایک انسان ہیں اور کسی کی دل آزاری نہیں چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو مقررہ وقت سے دوگنا وقت دیا گیا اور بجٹ بحث میں 67 اپوزیشن ارکان کو اظہار خیال کا موقع ملا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، آپ لوگوں پر پیناڈول والا اثر ہوتا ہے، تین چار گھنٹے بعد اثر اتر جاتا ہے اور پھر باہر جا کر کہتے ہیں کہ اسپیکر بولنے نہیں دیتا۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں اسپیکر اور اپوزیشن لیڈر کے درمیان اس گرما گرم مکالمے نے ایوان کی کارروائی کو ایک بار پھر سیاسی تناؤ کا مرکز بنا دیا۔

بقیہ 14

راکین قومی اسمبلی نے مالی سال 2026-2027 کا عوام دوست بجٹ پیش کرنے اور خطے میں امن قائم کرنے کے لیے پاکستان کے موثر سفارتی کردار پر وزیراعظم کو خراج تحسین پیش کیا۔ ملاقاتوں میں متعلقہ حلقوں کے امور پر بات چیت اور ملک کی مجموعی وسیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر برائے پبلک افیئرز یونٹ رانا مبشر اقبال اور وزیراعظم کے معاون خصوصی طلحہ برکی بھی موجود تھے۔

بقیہ 15

ہور کے دورہ کے موقع پر 55 ویں اسٹاف کورس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے خطے کی بدلتی ہوئی جیو اسٹریٹجک صورتحال، میری ٹائم سیکیورٹی کو درپیش چیلنجز اور مستقبل کی جنگی حکمت عملیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ جدید دور کے سیکیورٹی تقاضوں سے نمٹنے کے لیے ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے لیس افرادی قوت کی تیاری ناگزیر ہے۔ ایڈمرل نوید اشرف نے کہا کہ بحر ہند میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیاں علاقائی اور عالمی سیکیورٹی ماحول پر مسلسل اثر انداز ہو رہی ہیں، جس کے پیش نظر روایتی عسکری حکمت عملی کو جدید سیکیورٹی چیلنجز سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاک بحریہ روایتی اور غیر روایتی ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار اور مستعد ہے۔ نیول چیف نے مستقبل کی جنگوں میں جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور جدید عسکری تصورات کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ قومی دفاع کو موثر بنانے کے لیے مسلسل پیشہ ورانہ تربیت اور تحقیق ناگزیر ہے۔ خطاب کے اختتام پر انہوں نے وار کالج کے کردار کو سراہتے ہوئے اسے بحری قیادت کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے فروغ میں اہم ادارہ قرار دیا۔

بقیہ 16

کے بعد خطے کی صورتحال اور دوطرفہ تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے خطے میں کشیدگی میں کمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے امن، استحکام اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات کے دوران ایرانی وزیر داخلہ ڈاکٹر اسکندر مومنی نے ایرانی صدر اور ان کے وفد کے پاکستان آمد پر پرتپاک استقبال اور میزبانی پر حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے سوئٹزرلینڈ کے شہر برگن اسٹاک میں مشترکہ اعلامیے پر دستخط اور امن کوششوں کی کامیابی پر اپنے ایرانی ہم منصب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ پیش رفت حکومت ایران اور ڈاکٹر اسکندر مومنی کی مخلصانہ کاوشوں کے بغیر ممکن نہیں تھی۔ محسن نقوی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ہمیشہ عالمی امن، استحکام اور تنازعات کے پرامن حل کا حامی رہا ہے اور مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کے قیام کے لیے اپنی مثبت سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حالیہ امن معاہدے کے خطے پر دور رس اور مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ دونوں وزرائے داخلہ نے سیکیورٹی تعاون، انسداد دہشتگردی، سائبر سیکیورٹی، امیگریشن اور دیگر شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ ایرانی وزیر داخلہ نے کہا کہ وہ جلد پاکستان کا تفصیلی دورہ کریں گے، جس کا مقصد دونوں ممالک کی وزارت داخلہ کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم اور موثر بنانا ہوگا۔ ڈاکٹر اسکندر مومنی نے ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکراتی عمل میں پاکستان کے مخلصانہ کردار اور پاکستانی عوام کی حمایت کو بھی سراہا۔ ملاقات میں وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری، سیکرٹری داخلہ، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ، ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے، کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی اور ڈی جی این سی آئی اے سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 17

شوہر یا سسرال والوں کی طرف سے اس کے ذاتی استعمال اور فائدے کے لیے دی گئی کوئی بھی جائیداد مکمل طور پر اسی کی ملکیت ہوتی ہے۔ ملکیت کا تعین نام سے نہیں بلکہ منتقلی کے پس پردہ نیت اور اس پر دلہن کے خصوصی حق سے ہوتا ہے۔ اس لیے شوہر یا اس کے خاندان کی طرف سے ایسی جائیداد کو اپنے پاس رکھنا، محروم کرنا یا اس کا غلط استعمال کرنا بیوی کے مالکانہ حقوق کو غیر قانونی طور پر روکنے کے مترادف ہے اور وہ مجاز فیملی کورٹ کے سامنے قانونی کارروائی کے ذریعے اسے واپس حاصل کرنے کی حقدار ہے۔ یہ بات جہیز کی واپسی سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران جسٹس شکیل احمد کے تحریر کردہ 4 صفحات پر مشتمل فیصلے میں کہی گئی ہے۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے اس معاملے کی سماعت کی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ مدعا علیہ (بیوی) نے واضح طور پر دعویٰ کیا تھا کہ شادی کے وقت اس کے والدین نے اسے اس کے خصوصی استعمال اور فائدے کے لیے 87 تولے وزنی سونے کے زیورات تحفے میں دیے تھے۔ عدالتی حکم نامے میں کہا گیا کہ ہمارے معاشرے کے سماجی حقائق میں دلہن کو تحفے میں دیے جانے والے زیورات اور آرائشی اشیا محض رسمی لوازمات نہیں ہوتے بلکہ یہ اکثر مالی تحفظ اور معاشی خودمختاری کی ایک شکل بھی ہوتے ہیں جو شادی کے بندھن میں بندھنے والی خاتون کے لیے مقصود ہوتی ہے۔ ایسی جائیداد، قطع نظر اس کے کہ اسے جہیز، دلہن کے تحائف یا ذاتی سامان قرار دیا جائے۔

بقیہ 18

ئی نے پہنچایا، اتنا گزشتہ 78 برسوں میں کسی نے نہیں پہنچایا۔ خواجہ آصف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ محمود خان اچکزئی میرے بھائی ہیں، لیکن وہ ان لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے عجیب و غریب لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کی اپنی کوئی سیاسی روایات نہیں اور نہ ہی ان کی جماعت کے اندر جمہوریت موجود ہے، پھر یہ کس جمہوریت کی بات کرتے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ انہوں نے اسی ایوان میں 90 کی دہائی کی شدید سیاسی کشیدگی دیکھی ہے، جب ارکان کے درمیان ہاتھا پائی اور تلخ جملوں کا تبادلہ بھی ہوتا تھا، تاہم بعد میں سیاسی جماعتوں نے یہ احساس کیا کہ جمہوری نظام کے لیے ایک ضابطہ اخلاق اور طریقہ کار ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے دور حکومت میں پارلیمان کے اندر جو کچھ ہوا وہ سب کے سامنے ہے۔ مراد سعید ان میزوں پر دوڑتے تھے، خواجہ آصف نے یاد دلاتے ہوئے کہا کہ ماضی کی غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ خواجہ آصف نے اپوزیشن کو مخاطب کرتے ہوئے تجویز دی کہ ایک بار پھر "چارٹر آف ڈیموکریسی" کی طرز پر اتفاق رائے پیدا کیا جائے اور جمہوری روایات کو مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کوئی بات کرتے ہیں تو ماضی پر بھی نظر دوڑانی چاہیے، ہم دو سیاسی جماعتوں نے ایک دستاویز پر دستخط کیے تھے جس نے جمہوریت کے استحکام میں اہم کردار ادا کیا۔ اس دوران محمود خان اچکزئی نے مداخلت کرتے ہوئے کہا، "بس کافی ہو گیا"، جس پر خواجہ آصف نے اپنی تقریر سمیٹتے ہوئے نشست سنبھال لی۔ وزیر دفاع نے اپنے حالیہ سوشل میڈیا بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کشمیریوں کی قربانیوں اور ہجرت کا ذکر کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "جانیں ہم نے بھی دی ہیں اور کشمیریوں نے بھی قربانیاں دی ہیں، ہم نے پانچ جنگیں لڑی ہیں، لیکن اس کے صلے میں ہمیں گالیاں دی جاتی ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ انہوں نے جو کچھ لکھا ہے، ثبوت کے ساتھ لکھا ہے اور وہ اپنے موقف پر قائم ہیں۔

بقیہ 19

یشن۔ اسٹی صدر ڈویژن کوئٹہ شکیل احمد مینگل کو ایس پی قلعہ عبداللہ تعینات کیا گیا جبکہ ایس پی قلعہ عبداللہ اطہر رشید کو ایس پی انوسٹی گیشن۔ اسٹی صدر ڈویژن کوئٹہ تعینات کیا، ڈی ایس پی سیکورٹی سینٹرل پولیس آفس سید راحیل اکبر شاہ کو ڈی پی او آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی، انسپکٹر بی سی ہیڈ کوارٹر بدر لائن کوئٹہ عامر خان مینگل کو ڈی ایس پی سیکورٹی سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ تعینات کیا اور انسپکٹر ڈسٹرکٹ قلعہ سیف اللہ جہانزیب خان کو ایس ڈی پی او قلعہ سیف اللہ تعینات کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 20

لیے نئی ویزا پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے متعدد سخت شرائط عائد کر دی ہیں۔ وزارت مذہبی امور نے زائرین اور زیارت گروپ آرگنائزرز کو ان قوانین کی مکمل پابندی کی ہدایت کر دی ہے۔ نئی ویزا پالیسی کے اہم نکات درج ذیل ہیں: فیملی ویزا پر اکیلے سفر: فیملی ویزا پر اکیلے سفر کرنے والے افراد کو عراق میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ 50 سال سے کم عمر مرد: 50 سال سے کم عمر کے اکیلے مرد زائرین کے عراق میں داخلے پر پابندی ہوگی۔ ویزا فیس غیر واپسی: ویزا مسترد ہونے یا انٹری نہ ملنے کی صورت میں ویزا فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ ایک ہی ویزا عاشورہ اور اربعین دونوں تقریبات کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکے گا۔ عراقی ویزا صرف 30 دن کے لیے معتبر ہوگا۔ ویزے کی مدت سے زائد قیام پر جرمانہ، بے دخلی اور تاحیات عراق میں داخلے پر پابندی عائد کی جا سکتی ہے۔ پاکستانی زائرین کے پاسپورٹ عراق پہنچتے کے فوراً بعد عراق امیگریشن حکام کے حوالے کر دیے جائیں گے۔ حکومت پاکستان نے زائرین سے اپیل کی ہے کہ وہ عراقی سفارتخانے یا مجاز ویزا مراکز سے ویزا حاصل کرتے وقت ان تمام شرائط سے آگاہ رہیں اور کسی بھی قسم کی بے احتیاطی سے گریز کریں تاکہ انہیں بعد میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مزید تفصیلات اور رہنمائی کے لیے وزارت مذہبی امور کے سرکاری پورٹل اور پاکستانی سفارتخانہ بغداد سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔۔۔

بقیہ 21

پاکستان کی کامیاب سفارتی کوششوں پر وزیراعظم کو مبارکباد دی۔ امیر قطر نے امریکہ اور ایران کے درمیان تاریخی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر دستخط کو اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے وزیراعظم کی قیادت کو سراہا اور پاکستان کی امن کوششوں کے لیے قطر کی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے امیر قطر کا امن کی کوششوں میں مسلسل اور بھرپور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ سفارتی کامیابی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور قطر سمیت برادر ممالک کے اہم کردار کی بدولت ممکن ہوئی۔ انہوں نے اس عمل کو خطے میں امن و استحکام کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ دونوں رہنماؤں نے سوئٹزرلینڈ کے علاقے برگن اسٹاک میں ہونے والے تکنیکی سطح کے مذاکرات کے پہلے دور پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ مثبت پیش رفت کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے تاکہ مذاکرات کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں۔ اس موقع پر اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ مذاکراتی عمل کو نقصان پہنچانے یا سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ گفتگو کے دوران امیر قطر نے راس لفان انڈسٹریل سٹی کی برزان گیس تنصیب میں آتشزدگی کے افسوسناک واقعے میں ایک پاکستانی شہری کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے ان کی ہمدردی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے قطر کی قیادت کو سراہا کہ وہ قطر میں مقیم تین لاکھ سے زائد پاکستانی برادری کی فراخدلی سے میزبانی کر رہی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے رواں سال دوحہ کے اپنے دورے کا ذکر کرتے ہوئے امیر قطر کو پاکستان کے دورے کی دعوت ایک بار پھر دی۔ اس پر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے رواں سال کے آخر میں پاکستان کا دورہ کرنے کی خواہش ظاہر کی تاکہ دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کے ساتھ ساتھ خطے کی مجموعی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ ٹیلیفونک گفتگو کے اختتام پر دونوں رہنماؤں نے آئندہ دنوں میں پاکستان اور قطر کے درمیان قریبی رابطے، مشاورت اور تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا، جبکہ خطے میں امن، استحکام اور سفارتی پیش رفت کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔

بقیہ 22

مفاد سے متعلق مطالبات فوری طور پر پورے کیے۔ ان کے مطابق حکومت نے آزاد کشمیر میں بجلی کی قیمت میں تین روپے فی یونٹ کمی کی اور بجلی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے 10 ارب روپے فراہم کیے۔ رانا ثنااللہ نے کہا کہ ایک مطالبہ مہاجرین کی 12 نشستیں ختم کرنے کا بھی تھا، تاہم حکومت کا موقف تھا کہ مہاجرین کی نشستوں کا معاملہ آزاد جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کا استحقاق اور آئینی اختیار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے کے حل کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی، لیکن اکتوبر سے اس کمیٹی کا بائیکاٹ کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آزاد کشمیر میں انتخابات ہونے جا رہے ہیں، لیکن 9 جون کو احتجاج کی کال دی گئی، جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ بعض عناصر انتخابات کے انعقاد میں رکاوٹ ڈالنا چاہتے ہیں۔ رانا ثنااللہ نے کہا کہ وزیراعظم نے واضح طور پر کہا تھا کہ عوام کی فلاح و بہبود سے متعلق ہر جائز مطالبہ پورا کیا جائے گا اور حکومت نے اپنے وعدوں پر عمل بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ مہاجرین نے اپنے گھر، جائیدادیں اور جانیں قربان کیں، حتیٰ کہ شہید مقبول بٹ کا خاندان بھی پشاور میں مقیم ہے، اس لیے مہاجرین کو ان کے نمائندگی کے حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے، کیونکہ اگر وہ اپنا کام نہیں کریں گے تو پھر کون کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ مہاجرین کی نشستوں کا مسئلہ آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور موجودہ حالات میں سوال یہ ہے کہ آخر کس مقصد کے لیے لشکر کشی کی جا رہی ہے۔

بقیہ 23

والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ نواسہ رسولؐ حضرت امام حسین نے 10 محرم 61 ہجری کو میدان کربلا میں اپنی جان، اپنے اہل خانہ اور جانثار ساتھیوں کی قربانی دے کر ثابت کیا کہ اصولوں، سچائی اور انصاف پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ آپ کا قیام اقتدار، دولت یا ذاتی مفاد کے لیے نہیں بلکہ دین اسلام کی حقیقی روح، عدل و انصاف اور امت کی اصلاح کے لیے تھا۔ سینیٹر عبدالقادر نے کہا کہ واقعہ کربلا کا بنیادی سبق یہ ہے کہ ہر دور میں حق کا ساتھ دیا جائے اور باطل کے سامنے سر نہ جھکایا جائے۔ اگر معاشرے میں ظلم، جبر اور ناانصافی فروغ پانے لگے تو خاموشی اختیار کرنا درست نہیں بلکہ حق کی گواہی دینا اور اصلاح کی کوشش کرنا ہر مسلمان کی دینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شدید پیاس، محدود وسائل اور انتہائی کٹھن حالات کے باوجود حضرت امام حسین اور ان کے رفقا نے جس صبر، استقامت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا وہ رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے مشعل راہ رہے گا۔ کربلا ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور سچائی کی سربلندی کے لیے پیش آنے والی آزمائشیں انسان کو اپنے اصولوں سے دستبردار نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ آج مسلم امہ کو واقعہ کربلا کی حقیقی روح کو سمجھنے اور اسے اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ افسوس کہ بعض اوقات اس عظیم قربانی کے پیغام کو محدود زاویوں سے دیکھا جاتا ہے، حالانکہ حضرت امام حسین کا پیغام پوری امت مسلمہ اور تمام انسانیت کے لیے ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ امام عالی مقام کی تعلیمات اتحاد، اخوت، عدل، رواداری، انسانی احترام اور ظلم کے خلاف اجتماعی جدوجہد کا درس دیتی ہیں کربلا نفرت نہیں بلکہ اصلاح، تقسیم نہیں بلکہ اتحاد، اور انتقام نہیں بلکہ اصول پسندی اور اخلاقی جرات کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم دنیا آج جن سیاسی، سماجی اور معاشی چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، ان حالات میں کربلا کا پیغام پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے اگر مسلمان دیانت داری، انصاف، امانت، برداشت اور حق گوئی کو اپنی اجتماعی زندگی کا حصہ بنالیں تو امت مسلمہ اپنی کھوئی ہوئی قوت، وقار اور قیادت دوبارہ حاصل کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کربلا کی قربانی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ حق کی راہ میں دی جانے والی قربانی کبھی رائیگاں نہیں جاتی حضرت امام حسین نے اپنے عمل سے ثابت کیا کہ باطل وقتی طور پر غالب آ سکتا ہے، لیکن تاریخ میں دائمی فتح ہمیشہ حق اور سچائی ہی کی ہوتی ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار نے کہا کہ کربلا محض ایک تاریخی سانحہ نہیں بلکہ قیامت تک انسانیت کے لیے حق، عدل، صبر، استقامت اور ظلم کے خلاف مزاحمت کا روشن چراغ ہے۔ اگر مسلم امہ کربلا کے آفاقی پیغام کو سمجھ کر اپنی زندگیوں میں نافذ کرے تو اتحاد، استحکام اور اخلاقی سربلندی کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں۔

بقیہ 24

کستان کی سفارتی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ خطے میں کشیدگی کم کرنے اور امن کے فروغ کے لیے پاکستان نے اہم اور مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا اور اس سلسلے میں پاکستان کی کوششوں کو قابل تحسین بتایا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گورنر تبوک کی جانب سے نیک تمناؤں اور مبارکباد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی امن کوششوں کا بنیادی مقصد خطے میں پائیدار امن، استحکام اور باہمی اعتماد کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ان سفارتی کوششوں میں سعودی عرب سمیت برادر ممالک کی حمایت اور تعاون نہایت اہم رہا ہے، جس پر پاکستان ان کا قدر دان ہے۔ وزیراعظم نے گفتگو کے دوران پاکستان اور مملکت سعودی عرب کے درمیان تاریخی، برادرانہ اور دیرینہ تعلقات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے سعودی ولی عہد و وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی پاکستان سے محبت، خیر سگالی اور مسلسل تعاون پر دلی تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان سعودی قیادت کے خلوص اور حمایت کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ٹیلیفونک گفتگو کے اختتام پر وزیراعظم شہباز شریف نے گورنر تبوک شہزادہ فہد بن سلطان بن عبدالعزیز آل سعود کو پاکستان کے دورے کی دعوت بھی دی۔ دونوں جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات، سفارتی تعاون اور خطے میں امن و استحکام کے لیے مشاورت کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 25

ور جمہوری اقدار کے تحفظ کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ انہوں نے 1998 میں پاکستان تحریک انصاف سے استعفیٰ دیا تھا اور ان کا استعفیٰ آج بھی ان کے پاس محفوظ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس خط میں انہوں نے استعفیٰ دینے کی وجوہات اور بعض ایسے رویوں کا ذکر کیا تھا جو اس وقت پارٹی کی جانب سے اختیار کیے جا رہے تھے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ انہوں نے یکم فروری 2001 کو پاکستان مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کی، جب سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کو ملک سے گئے ہوئے صرف پچاس دن ہوئے تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے کسی اقتدار میں موجود جماعت میں شمولیت اختیار نہیں کی تھی بلکہ ایسی سیاسی جماعت کا انتخاب کیا تھا جس کی قیادت کے بارے میں عمومی تاثر تھا کہ وہ کئی برس تک پاکستان واپس نہیں آئے گی۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے شاہ محمود قریشی سے متعلق اپنے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بات کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے ریمارکس صرف شاہ محمود قریشی کے حوالے سے تھے اور وہ آج بھی اپنے موقف پر قائم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد حزب اختلاف کی جانب سے انہیں حوالدار کہا گیا، جس پر انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ وہ دو طرح کے حوالداروں کو جانتے ہیں؛ ایک وہ جو وطن کی سرحدوں پر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اور دوسرے وہ جو معاشرے کو جرائم پیشہ عناصر سے محفوظ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ذاتی نوعیت کا تبصرہ تھا جسے انہوں نے تحمل اور بردباری سے لیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ اگرچہ آئین اور پارلیمانی قواعد اسپیکر کے منصب کے احترام اور تحفظ کی ضمانت دیتے ہیں، تاہم انہوں نے کبھی بھی اراکین کو تنقید یا اظہار رائے سے نہیں روکا اور وہ تعمیری تنقید کو ادارہ جاتی بہتری کے لیے مفید سمجھتے ہیں۔ قائد حزب اختلاف کی جانب سے آئین کی خلاف ورزی کے الزام کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے متعدد بار دریافت کیا کہ آخر کون سی آئینی شق کی خلاف ورزی ہوئی ہے، تاہم اس کا جواب دیے بغیر قائد حزب اختلاف ایوان سے چلے گئے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام اراکین کو پارلیمانی آداب اور حدود کا احترام کرنا چاہیے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ ایوان کا ہر رکن ان کے لیے قابل احترام ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی عہدے عارضی ہوتے ہیں اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ آئندہ اسمبلی کا حصہ ہوگا یا نہیں، لیکن باہمی احترام اور عزت کے رشتے برقرار رہنے چاہئیں کیونکہ سیاسی اختلافات ذاتی دشمنی نہیں بلکہ نظریات اور مسائل کا اختلاف ہوتے ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ ان کے تمام فیصلے اور رولنگز آئین پاکستان اور قومی اسمبلی کے قواعد و ضوابط 2007 کے مطابق ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ کوشش کرتے ہیں کہ کسی کی دل آزاری نہ ہو، تاہم وہ بھی ایک انسان ہیں اور غلطی سے مبرا نہیں۔ بجٹ اجلاس 27-2026 کے دوران حزب اختلاف کو دیے گئے مواقع کا ذکر کرتے ہوئے اسپیکر نے کہا کہ اپوزیشن کو مختص وقت سے تقریباً دوگنا وقت فراہم کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ 67 اپوزیشن اراکین نے بجٹ بحث میں حصہ لیا جبکہ تین روز تک مسلسل رابطے کر کے دیگر اراکین کو بھی ایوان میں شرکت کی دعوت دی جاتی رہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض اراکین کو بحث میں شرکت کے لیے بلانے کی غرض سے سیکیورٹی اہلکاروں کو بھی بھیجا گیا، تاہم اس کے باوجود کئی اراکین اجلاس میں شریک نہیں ہوئے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ کٹوتی کی تحریکوں پر عمومی طور پر پانچ سے دس اراکین اظہار خیال کرتے ہیں، تاہم اپوزیشن کے پچیس پچیس اراکین کو موقع دیا گیا تاکہ وہ اپنے موقف کا مکمل اظہار کر سکیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ان تمام مواقع کی فراہمی کے باوجود بعض اراکین نے ایوان سے باہر میڈیا کے سامنے یہ موقف اختیار کیا کہ انہیں اظہار خیال کا موقع نہیں دیا گیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ایوان کے تمام اراکین کو مساوی مواقع فراہم کرنے، پارلیمنٹ کے وقار کے تحفظ اور جمہوری روایات کے فروغ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری غیر جانبداری اور دیانت داری کے ساتھ انجام دیتے رہیں گے۔

بقیہ 26

روز تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ بازار حصص میں کاروبار کے دوران 100 انڈیکس میں 1156 پوائنٹس کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس کے بعد انڈیکس 1 لاکھ 78 ہزار 849 پوائنٹس پر آ گیا۔ آج اب تک کے کاروبار کے دوران 100 انڈیکس 1 لاکھ 77 ہزار 931 پوائنٹس کی نچلی سطح تک آیا، جبکہ 1 لاکھ 78 ہزار 902 کی بلند سطح تک بھی گیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز کاروبار کے اختتام پر 100 انڈیکس 1 لاکھ 77 ہزار 692 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔ انٹر بینک میں ڈالر 1 پیسہ سستا ہو کر 278 روپے 20 پیسے کا ہو گیا۔ انٹر بینک میں گزشتہ روز ڈالر 278 روپے 21 پیسے پر بند ہوا تھا۔

بقیہ 27

لیے 126 کھرب 45 ارب روپے کے لازمی اخراجات کی منظوری دی۔ چونکہ یہ اخراجات آئینی طور پر لازمی نوعیت کے تھے، اس لیے ان پر ووٹنگ کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ایوان میں لازمی اخراجات سے متعلق ضمنی گرانٹس کی تفصیلات، جدول منظور شدہ اخراجات برائے 27-2026، جدول منظور شدہ ضمنی اخراجات برائے 25-2024 اور 26-2025، اور جدول منظور شدہ متجاوز اخراجات برائے 17-2016 اور 25-2024 بھی پیش کیں۔ اس کے علاوہ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی مالی سال 26-2025 کی رپورٹس بھی ایوان میں پیش کی گئیں۔ قومی اسمبلی نے مالی سال 25-2024 کے لیے 56 ارب 73 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے 30 مطالبات زر کی بھی منظوری دی، جبکہ متجاوز اخراجات کی مد میں 41 ارب 64 کروڑ روپے سے زائد کے نو مطالبات زر منظور کیے گئے۔ ایوان نے 20 کھرب 87 ارب روپے کے اضافی لازمی اخراجات کی بھی توثیق کی، جبکہ مالی سال 17-2016 کے لیے پاکستان پوسٹ آفس کے 4 ارب 12 کروڑ روپے کے اضافی مطالبات زر بھی منظور کر لیے گئے۔ ایوان نے مختلف وزارتوں اور ڈویژنوں کے لیے سپلیمنٹری گرانٹس کی منظوری بھی دی، جن میں دفاعی خدمات کے لیے 22 ارب 84 کروڑ روپے، پاور ڈویژن کے لیے 43 ارب 10 کروڑ 60 لاکھ روپے، گرانٹس، سبسڈیز اور متفرق اخراجات کے لیے 37 ارب 89 کروڑ 27 لاکھ روپے، قومی صحت خدمات ڈویژن کے لیے 3 ارب 82 کروڑ 8 لاکھ روپے، اسپورٹس ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات کے لیے 5 ارب 50 کروڑ روپے، خزانہ ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات کے لیے 5 ارب 60 کروڑ روپے اور سول ورکس کے سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے 22 ارب 15 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اسی طرح ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس، کابینہ ڈویژن، کامرس ڈویژن، داخلہ ڈویژن، قانون و انصاف، امور کشمیر و گلگت بلتستان، پارلیمانی امور، قومی غذائی تحفظ، وفاقی تعلیم، ایف بی آر، اطلاعات و نشریات، نیوٹیک اور دیگر اداروں کے لیے بھی اضافی فنڈز کی منظوری دی گئی۔ مطالبات زر اور ضمنی گرانٹس کی منظوری کے بعد قومی اسمبلی میں وفاقی وزارتوں اور ڈویژنوں کے مالی امور سے متعلق آئینی اور مالیاتی کارروائی کا ایک اہم مرحلہ مکمل ہو گیا۔

بقیہ 28

اسحاق ڈار نے انکشاف کیا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کے آغاز کے پہلے ہی گھنٹے پاکستان نے ایران پر حملے کی مذمت کی تھی۔ ان کے مطابق پاکستان واحد مسلم ملک تھا جس نے فوری طور پر اس حملے کی مذمت کی۔ وزیر خارجہ نے بتایا کہ انہوں نے ایران کے وزیر خارجہ سے ٹیلیفون پر رابطہ کیا اور ان سے درخواست کی کہ جوابی حملے سے گریز کیا جائے، جبکہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل نے بھی دونوں فریقوں کے ساتھ رابطے کیے۔ انہوں نے قومی اسمبلی میں ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے معاہدے کی کاپی بھی پیش کی اور بتایا کہ اصل معاہدہ 19 جون کو جنیوا میں ہونا تھا، تاہم بعد ازاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جی سیون اجلاس کی سائیڈ لائنز پر معاہدے پر دستخط کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسحاق ڈار کے مطابق امریکی صدر کے بعد ایرانی صدر اور وزیراعظم پاکستان نے بھی معاہدے پر الیکٹرانک دستخط کیے، جبکہ پہلے مرحلے میں آبنائے ہرمز کو کھولنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قطر اور امریکہ کی درخواست پر جنیوا میں معاملات طے پائے۔ وزیر خارجہ نے بتایا کہ پاکستان نے اس سفارتی عمل کے دوران مکمل غیر جانبداری برقرار رکھی اور کسی بھی دستاویز کو عوامی نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے کہا کہ دوست ممالک کو بھی مذاکراتی دستاویزات فراہم نہیں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کے دوران ان کی مختلف وزرائے خارجہ سے 52 ٹیلیفونک رابطے ہوئے تھے، جبکہ ایران اور امریکہ کے بحران کے دوران یہ تعداد 152 تک پہنچ گئی۔ خطاب کے دوران پی ٹی آئی رہنما شہریار آفریدی کی جانب سے لقمہ دینے پر اسحاق ڈار نے کہا، "آپ نے میرے جیسے بندے کے ہاتھ باندھ دیے ہیں۔ سیاست میں ایک حد تک جانا چاہیے۔ جب بھی کسی پارٹی کا کوئی معاملہ ہوتا ہے تو میں موجود ہوتا ہوں، لیکن آپ بہت آگے نکل گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب آپ کور کمانڈر ہاؤس پر حملہ کریں گے تو پھر کچھ نہیں ہو سکتا۔ اسحاق ڈار نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی چیئرمین شپ کے حوالے سے بھی اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو تنظیم کی چیئرمین شپ کی پیشکش ہو رہی ہے اور وہ اسے قبول کریں گے۔ ان کے مطابق 2027 میں شنگھائی تعاون تنظیم کی چیئرمین شپ پاکستان کے پاس ہوگی۔ وزیر خارجہ نے اپنے خطاب کے اختتام پر وزیراعظم، فیلڈ مارشل اور دفتر خارجہ کی ٹیم کو کامیاب سفارتی کوششوں پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے اس مشکل وقت میں پاکستان کی دوستی کو سراہا اور کہا کہ ایسے مواقع پر ہی حقیقی دوستوں کی پہچان ہوتی ہے۔

بقیہ 29

وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ایف بی آر ترمیمی بل 2026 پیش کیا جس کی کثرت رائے سے منظوری دے دی گئی بل کے مسودہ کے مطابق بل کے تحت ایف بی آر ایکٹ 2007 میں اہم ترامیم بعض شقوں کے خاتمے اور نئی دفعات کے اندراج کی منظوری دی گئی ہے۔ بل میں سپریم کورٹ کے مصطفیٰ امپیکس فیصلے کے تناظر میں ترامیم کی گئی ہیں جن کا مقصد انتظامی تسلسل اور قانونی ابہام کا خاتمہ قرار دیا گیا ہے۔ ایف بی آر ایکٹ کی دفعہ 2، 5 اور 6 میں ترامیم منظور کی گئی ہیں۔ ایف بی آر ایکٹ سے پالیسی بورڈ سے متعلق شق ختم کرنے کی منظوری کے ساتھ تقرریوں اور فیصلوں کی قانونی توثیق بھی شامل ہے۔ ماضی کے تمام اقدامات کو قانونی تحفظ دیا گیا ہے۔ نئی دفعہ 25 کے تحت تمام تقرریوں کو قانونی حیثیت حاصل ہوگی۔ ماضی کے احکامات، نوٹیفکیشنز اور معاہدوں کو درست قرار دینے کی منظوری دی گئی ہے۔

بقیہ 30

گردی کی بڑھتی ہوئی لہر کے بعد سفارتی ذرائع سے مسائل کا حل ممکن نہیں رہا۔ ہفتہ وار بریفنگ میں ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے بتایا کہ لیک لوسرن سمٹ کے بعد جاری مشترکہ اعلامیے میں متعدد ٹھوس نکات شامل کیے گئے ہیں اور پابندیوں کے خاتمے سمیت آبنائے ہرمز کو کھولنے کے عمل پر پیش رفت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ برگن اسٹاک میں مذاکرات فی الحال عارضی وقفے پر ہیں تاہم آئندہ ہفتے ایران اور امریکہ کے درمیان تکنیکی مذاکرات کا نیا دور شروع ہوگا۔ ترجمان کے مطابق مذاکرات کے اگلے مرحلے کے لیے 3 خصوصی تکنیکی ورکنگ گروپس تشکیل دیے گئے ہیں۔ پہلا گروپ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق معاملات کا جائزہ لے رہا ہے، جبکہ دوسرا گروپ پابندیوں اور منجمد اثاثوں کے مسائل پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تیسرا ورکنگ گروپ لبنان کی صورتحال اور اس سے متعلق امور کا جائزہ لے رہا ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ ان گروپس کی سفارشات کی روشنی میں مذاکرات کے آئندہ مراحل کو آگے بڑھایا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی ختم ہو چکی ہے جبکہ اس کی حتمی حیثیت کے تعین کے لیے بات چیت جاری ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ آبنائے ہرمز کے اسٹیٹس کو برقرار رکھنے اور خطے میں کشیدگی کم کرنے کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آر فور (R-4) ممالک نے بھی علاقائی مسائل کے حل کے لیے علاقائی سطح پر تعاون کی حمایت کی ہے۔ بھارت کے حوالے سے سوالات کے جواب میں ترجمان نے کہا کہ بھارتی قیادت کی جانب سے نامناسب بیانات کوئی نئی بات نہیں اور پاکستان کی توجہ مستقبل، علاقائی استحکام اور تعمیری سفارت کاری پر مرکوز ہے۔ افغانستان کے بارے میں ترجمان نے کہا کہ اگست 2021 سے اکتوبر 2025 تک پاکستان نے سفارت کاری کے ذریعے مسائل کے حل کی مسلسل کوشش کی اور نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ذاتی طور پر کئی معاملات میں پیش رفت ممکن بنائی۔ تاہم افغان سرزمین سے دہشت گردی کی بڑھتی ہوئی لہر کے بعد سفارتی ذرائع سے مسائل کا حل ممکن نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے افغان عوام کے خلاف کوئی اقدام نہیں اٹھایا بلکہ صرف اپنے شہریوں کے تحفظ اور حق دفاع کے تحت کارروائیاں کیں۔ ترجمان نے بتایا اگر سفارت کاری کا عمل دوبارہ مکمل طور پر بحال ہونا ہے تو افغانستان کی جانب سے یہ قابل تصدیق یقین دہانی ضروری ہوگی کہ اس کی سرزمین دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہوگی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان افغانستان کے حوالے سے چین کے کردار کو سراہتا ہے اور دونوں ممالک اس معاملے پر قریبی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ترجمان نے کہا پاکستان کو کالعدم ٹی ٹی پی جبکہ چین کو ای ٹی آئی ایم سے خطرات لاحق ہیں، اس لیے دونوں ممالک کے مفادات اور سیکیورٹی خدشات مشترک ہیں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ پاکستان نے کویت، بحرین اور متحدہ عرب امارات سے متعلق حالیہ پیش رفت پر قانونی اور متوازن موقف اختیار کیا ہے اور ان ممالک کی قیادت کے ساتھ مسلسل رابطے برقرار ہیں۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی تدفین میں پاکستانی وفد کی شرکت سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ وفد کی حتمی تشکیل کا فیصلہ ملکی اعلیٰ قیادت کرے گی۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ 22 جون کو ہونے والے تکنیکی مذاکرات میں اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب نبیل منیر نے پاکستان کی نمائندگی کی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ صومالیہ کے ساحلی علاقے میں چند پاکستانی شہریوں کو یرغمال بنائے جانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ پاکستان اس معاملے پر صومالیہ کے حکام اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور یرغمال پاکستانیوں کی محفوظ بازیابی کے لیے سفارتی اور قونصلر سطح پر تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 31

ل ہیں۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق ضلع پشین کے علاقے بلیزئی میں فوڈ سیفٹی ٹیم نے مختلف مراکز کا معائنہ کیا جہاں صفائی اور فوڈ سیفٹی اصولوں کی خلاف ورزی پر ایک یونٹ کو جرمانہ جبکہ تین مراکز کو سات روزہ شوکاز نوٹسز جاری کیے گئے۔ اس موقع پر چار زیر التوا فوڈ بزنس لائسنس درخواستوں کی جانچ پڑتال اور پراسیسنگ بھی مکمل کی گئی جبکہ کاروباری مراکز کو خوراک کی محفوظ تیاری، ذخیرہ کاری اور حفظان صحت سے متعلق آگاہی فراہم کی گئی۔ کوئٹہ میں جوائنٹ روڈ، ارباب کرم خان روڈ، سریاب روڈ، ایئرپورٹ روڈ، سرکی روڈ اور فقیر محمد روڈ پر انسپکشن کارروائیوں کے دوران مصالحہ شاپس، جنرل اسٹورز، جوس اینڈ آئس کریم شاپ، فاسٹ فوڈ پوائنٹس، ریسٹورنٹ اور نان شاپ کے خلاف کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ مختلف مراکز سے زائدالمیعاد اشیا، پابندی عائد چائنیز نمک، نان فوڈ گریڈ کلرز اور ممنوعہ اشیا برآمد ہوئیں جبکہ ناقص صفائی، غیر معیاری اسٹوریج، کھلے کوڑے دان، کم وزن نان اور فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر متعدد مراکز مالکان کو جرمانے کیے گئے۔

TENDER NOTICE

The District Council Kharan invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

S. #	Name of Work/s	Estimated Cost Rs.	TSE. Nos
1	REPAIR AND RENOVATION OF GGPS JALALZAI KHARAN	11451789	TSE-2526061108023
2	REPAIR AND RENOVATION OF GGPS SEREES KHARAN	11451789	TSE-2526061108033
3	REPAIR AND RENOVATION OF GGPS JANGAL MURAD KHARAN	11451789	TSE-2526061108073
4	REPAIR AND RENOVATION OF GGPS DURAZAI KHARAN	11451789	TSE-2526061108083
5	REPAIR AND RENOVATION OF GGPS SARAP KHARAN	11451789	TSE-2526061108093
6	REPAIR AND RENOVATION OF GGMS DAD KHUDA KANIYAN KHARAN	9558645	TSE-2526061108103
7	REPAIR AND RENOVATION OF GBMS SHILTAK KHARAN	24178543	TSE-2526061108113
8	CONSTRUCTION OF BOUNDARY WALL AT GBMS PINDOKZAI	8270108	TSE-2526061108163
9	CONSTRUCTION OF FLOOD PROTECTION DIFFERENT AREAS OF KHARAN	28,892,834	TSE-2526061108123
10	CONSTRUCTION OF FLOOD PROTECTION BUND ON KILLI TOMULKDISTRICT KHARAN	4,997,874	TSE-2526061108133
11	CONSTRUCTION OF WATER STORAGE TANK TO DIFFERENT KILLISOF KHARAN	15,896,104	TSE-2526061108143

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. Eligibility of Bidders: Eligibility Criteria for Bidders may be seen in the Bidding Documents Procedure Of Procurement: Single Stage One Envelope Bidding Procedure Bid Security: The Bidders must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call estimated cost of 2 % of each scheme specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. Tender Documents: The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 2,000 PKR Issuance of tender Documents: From the date of publication of NIT to 09 July, 2026 during office hours on working days. Last Date of bid submission: The Tenders must be submitted latest by 09 July ,2026 till 10:00 AM Tender opening: All tenders will be opened on same day of the time of the under-signed office at 11:00 AM Address: District Council near Shiekh Masjid Kharan

Chairman
District Council
Kharan

AB No.1495/24-06-2026

تعمیر وطن انٹرنیشنل

International

صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا تیل کمپنیوں کی قیمتوں پر سخت موقف، محکمہ انصاف کو تحقیقات کی ہدایت

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز کہا ہے کہ انہوں نے محکمہ انصاف کو ہدایت دی ہے کہ وہ تیل کمپنیوں کی جانب سے پیٹرول کی قیمتیں کم نہ کرنے کے معاملے کی تحقیقات کرے جبکہ خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی آ چکی ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ تیل کمپنیاں صارفین سے "زیادتی" کر رہی ہیں کیونکہ وہ پیٹرول پمپ پر قیمتیں اتنی کم نہیں کر رہیں جتنی خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے مطابق ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کسی کمپنی کا نام نہیں لیا، وائٹ ہاس اور محکمہ انصاف نے اس معاملے پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ رپورٹس کے مطابق امریکا میں پیٹرول کی اوسط قیمت بدھ کی صبح 3.906 ڈالر فی گیلن تھی، جو جنگ کے مقابلے میں 14 فیصد سے زیادہ کم ہے تاہم یہ اب بھی جنوری کی قیمت 2.764 ڈالر فی گیلن سے کافی زیادہ ہے۔ ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ بڑی تیل کمپنیاں صارفین کو وہ ریلیف نہیں دے رہیں جس کے وہ حقدار ہیں، یہ قیمتیں تیزی سے نیچے آنی چاہئیں۔

ایلون مسک کو ایک ہفتے میں 350 ارب ڈالر کا نقصان

واشنگٹن (آئی این پی) دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک کو ایک ہفتے میں 350 ارب ڈالر کا نقصان ہوگیا۔ امریکی جریدے کی رپورٹ کے مطابق مسک کی دولت میں یہ کمی اسپیس ایکس کے شیئرز میں تقریباً 30 فیصد گراوٹ کی وجہ سے ہوئی۔ اب ایلون مسک کی مجموعی دولت ایک اعشاریہ چار پانچ ٹریلین ڈالرز سے کم ہوکر تقریباً ایک اعشاریہ ایک ٹریلین ڈالرز رہ گئی ہے۔ جریدے کے مطابق چند روز قبل اسپیس ایکس کی شاندار لسٹنگ نے سرمایہ کاروں میں جوش پیدا کر دیا تھا۔ لیکن اب اے آئی منصوبوں کے لیے نئی فنڈنگ اور بڑھتے اخراجات کے خدشات نے مارکیٹ کا موڈ بدل دیا ہے۔ اس دباؤ کا اثر صرف اسپیس ایکس تک محدود نہیں رہا، بلکہ کئی دیگر عالمی ٹیک مارکیٹس بھی دباؤ کا شکار ہیں۔ خیال رہے کہ رواں ماہ ایلون مسک نے اسپیس ایکس کے حصص فروخت کے لئے پیش کیے تھے جس کے بعد وہ دنیا کے پہلے کھرب پتی (ایک ہزار ارب ڈالرز دولت کے مالک) بن گئے تھے۔

امریکا سے آئندہ مذاکرات اعلیٰ سطح کی کمیٹی کی نگرانی میں ہوں گے، کاظم غریب آبادی

تہران (آئی این پی) ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے کہا ہے کہ امریکا سے آئندہ مذاکرات اعلیٰ سطح کی کمیٹی کی نگرانی میں ہوں گے، کمیٹی میں ایرانی اسپیکر باقر قالیباف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی شامل ہوں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اپنے ایک بیان میں کاظم غریب آبادی نے کہا کہ کمیٹی میں امریکی نمائندگی نائب صدر جے ڈی وینس کریں گے، پاکستان اور قطر کے وزرائے اعظم بھی کمیٹی کا حصہ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سوئٹزر لینڈ میں ضروری سمجھوتے ہوگئے، تکنیکی سطح پر مذاکرات کے طریقہ کار پر اتفاق کیا گیا، چار مشترکہ ورکنگ گروپس بھی قائم کرنے کا فیصلہ ہوا، آبنائے ہرمز میں محفوظ تجارتی آمدورفت کیلئے مشترکہ رابطہ مرکز قائم کیا جائے گا۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ لبنان میں کشیدگی کے خاتمے کیلئے خصوصی سیل بنانے پر اتفاق کیا گیا، تکنیکی ٹیموں کے سربراہان چاروں گروپس کی نگرانی کریں گے اور رپورٹ اعلیٰ کمیٹی کو پیش کریں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق سوئٹزر لینڈ میں تکنیکی مذاکرات کے دوران فریقین نے پابندیوں میں نرمی، جوہری معاملات، اقتصادی تعمیر نو اور مانیٹرنگ سے متعلق ورکنگ گروپس بنانے پر اتفاق کیا۔

خواتین اچھی نیند کے باوجود خود کو زیادہ تھکا ہوا کیوں محسوس کرتی ہیں؟

سویڈن کے کیرولنسکا انسٹیٹیوٹ کے پروفیسر ڈاکٹر تور بجورن آکرشٹڈ کے مطابق یہ ایک دلچسپ تضاد ہے

اسٹاک ہوم (سی ایم لنکس) ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ خواتین اکثر اچھی اور مناسب نیند لینے کے باوجود اپنی نیند کو مردوں کے مقابلے میں زیادہ خراب قرار دیتی ہیں۔ جرنل سلیپ ایڈوانسز میں شائع ہونے والے مطالعے میں محققین نے تقریباً 500 افراد کے نیند کے دوران دماغی سرگرمی، سانس لینے کے عمل اور جسمانی حرکات کا جائزہ لیا، جس کے بعد شرکا سے ان کی رات کی نیند کے معیار سے متعلق رائے لی گئی۔ نیند کی اصل پیمائش کے مطابق خواتین کئی بار مردوں سے بہتر نیند لے رہی تھیں لیکن پھر بھی وہ اپنی نیند کو کم معیاری سمجھتی تھیں۔ سویڈن کے کیرولنسکا انسٹیٹیوٹ کے پروفیسر ڈاکٹر تور بجورن آکرشٹڈ کے مطابق یہ ایک دلچسپ تضاد ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر مرد رات کے دوران ہونے

جسم کا 'غیر ضروری' سمجھا جانے والا عضو کینسر سے تحفظ فراہم کرسکتا ہے، تحقیق

صحت سے متعلق امور میں اپنے معالج کے مشورے پر عمل کریں

نیویارک (سی ایم لنکس) سینے کی ہڈی (اسٹرنم) کے پیچھے واقع ایک چھوٹا سا جی دار غدود، جسے تھائمس (Thymus) کہا جاتا ہے، طویل عرصے سے بالغ افراد میں 'غیر ضروری' عضو تصور کیا جاتا رہا ہے۔ نئی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ تھائمس غدود غیر اہم نہیں جیسا ماہرین ماضی میں سمجھتے تھے۔ اگرچہ اس حوالے سے سائنسدانوں کے درمیان مکمل اتفاق رائے موجود نہیں۔ 2023ء میں امریکی محققین کی جانب سے شائع ہونے والی ایک تحقیق میں معلوم ہوا کہ جن افراد کا تھائمس غدود نکال دیا جاتا ہے، ان میں سرجری کے بعد 5 برس کے دوران کسی بھی وجہ سے موت کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تحقیق کے مطابق ایسے افراد میں اسی مدت کے دوران کینسر لاحق ہونے کے امکانات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ تحقیق کی اشاعت کے وقت ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہر سرطان ڈاکٹر ڈیوڈ اسکیڈن نے کہا کہ ہم نے دریافت کیا کہ تھائمس صحت کے لیے انتہائی ضروری ہے

مودی کی بدترین خارجہ پالیسی، سنجیدہ سفارت کاری سوشل میڈیا تماشا بن گئی،

کانگریس رہنما پون کھیڑا نے بھی خارجہ پالیسی کو ملکی مفاد کے بجائے صرف ذاتی دکھاوے کا ذریعہ قرار دیا

نئی دہلی (آئی این پی) بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کی بدترین خارجہ پالیسی کے نتیجے میں سنجیدہ سفارت کاری محض سوشل میڈیا تماشا بن کر رہ گئی۔ مودی کی عالمی سطح پر موجودگی کے باوجود بھارت کے سفارتی تعلقات کمزور ہونے لگے۔ امریکا ایران جنگ میں پاکستان کی کامیاب ثالثی نے مودی کی نام نہاد سفارت کاری کو خاک میں ملا دیا ہے۔ بھارتی جریدے دی پرنٹ کے مطابق ملکی خارجہ پالیسی میں قیادت کا مفاد بڑھنے سے ریاستی سفارتی شناخت کمزور دکھائی دے رہی ہے۔ کانگریس رہنما پون کھیڑا نے بھی مودی کی خارجہ پالیسی کو ملکی مفاد کے بجائے صرف ذاتی دکھاوے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ دی پرنٹ کے مطابق مودی کی ناقص پالیسیوں کے باعث غیر ملکی سرمایہ کار بھارت کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ مغربی ایشیا بحران اور ایرانی سپریم لیڈر کی شہادت پر مودی حکومت کا خوف کھل کر سامنے آیا ہے۔ مودی کی ظاہری نمائش کے برعکس عالمی مذاکرات میں بھارت کی کوئی جگہ نہیں دکھائی دی۔ دوسری جانب بھارتی دفاعی ماہر پروین ساہنی کے مطابق جنوبی ایشیا میں مودی کی مکمل سفارتی ناکامی عالمی سطح پر بھارت کی بدترین بے وقعتی ثابت ہوگی۔ مودی کے خوف اور دکھاوے کی سیاست نے دنیا بھر میں بھارت کی عزت خاک میں ملا دی ہے۔

آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس لگانے کے ایرانی منصوبے کی حمایت نہیں کرینگے، قطری وزیراعظم

دنیا تک ہماری رسائی کے واحد راستے پر کسی اور کا کنٹرول قابل قبول نہیں ہوگا، شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی

دوحہ (آئی این پی) قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس لگانے کے ایرانی منصوبے کی حمایت نہیں کرینگے۔ برطانوی اخبار کو انٹرویو میں قطری وزیراعظم نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت کی بحالی کیلئے امریکا ایران ہاٹ لائن انتہائی اہم ہے، ہاٹ لائن کا مقصد غلط معلومات اور کسی بھی ممکنہ اشتعال انگیزی کو روکنا ہے۔ شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے کہا کہ بعض عناصر معاہدہ سبوتاژ کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، ضروری ہے کہ جہازوں کو ملنے والی کسی بھی دھمکی کی ایران سے تصدیق کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قطر آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس لگانے کے ایرانی منصوبے کی حمایت نہیں کرے گا، ایران نے کوئی مجوزہ ماڈل پیش کیا تو انہیں اس کے حق میں دلائل دینا ہوں گے اور ہمیں ایران کے مجوزہ ماڈل کا جائزہ لینا ہوگا۔ قطری وزیراعظم کا کہنا تھا کہ دنیا تک ہماری رسائی کے واحد راستے پر کسی اور کا کنٹرول قابل قبول نہیں ہوگا، امید ہے 30 دن میں بحری سرگرمیاں جنگ سے پہلے کی سطح کے قریب پہنچ جائیں گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ قطر چند ہفتوں میں ایل این جی پیداوار معمول پر لانے کا ارادہ رکھتا ہے

ایران کی جوہری تنصیبات کا معائنہ ضرور کیا جائے گا، ڈائریکٹر جنرل آئی اے ای اے، ایران کا انکار

عالمی ادارہ جوہری سرگرمیوں کی نگرانی اور شفافیت کا عمل یقینی بنانے کیلئے کردار جاری رکھے گا، رافیل گروسی

ویانا، تہران (آئی این پی) ڈائریکٹر جنرل عالمی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) رافیل گروسی نے کہا ہے کہ ایران کی جوہری تنصیبات کا معائنہ آخرکار ضرور کیا جائے گا۔ غیرملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق رافیل گروسی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ بات اہم نہیں کہ معائنہ دو دن بعد ہوگا، ایک ہفتے میں یا دس دن بعد، لیکن معائنہ بہرحال کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عالمی ادارہ جوہری سرگرمیوں کی نگرانی اور شفافیت کے عمل کو یقینی بنانے کے لئے کردار جاری رکھے گا۔ دوسری جانب ایران نے عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کو امریکی اور اسرائیلی حملوں سے متاثر ہونے والی اپنی جوہری تنصیبات کا معائنہ کرانے سے انکار کردیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے واضح کیا کہ حالیہ امریکی اور اسرائیلی حملوں سے متاثر ہونے والی جوہری تنصیبات کا معائنہ کرنے کے لیے عالمی جوہری توانائی ایجنسی کے معائنہ کاروں کو رسائی نہیں دی جائے گی۔ اسماعیل بقائی کا کہنا تھا کہ فردو، نطنز اور اصفہان سمیت وہ تمام جوہری مراکز جو حالیہ حملوں میں نشانہ بنے فی الحال آئی اے ای اے کے معائنہ کاروں کے لئے بند رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان حساس مقامات تک رسائی کا فیصلہ قومی سلامتی اور موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے، حملوں کے بعد تنصیبات کی صورتحال کا جائزہ متعلقہ ایرانی ادارے لے رہے ہیں۔ ایرانی حکام کا موقف ہے کہ غیر معمولی سکیورٹی حالات میں متاثرہ جوہری مراکز تک بین الاقوامی معائنہ کاروں کی رسائی ممکن نہیں ہوگی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ فی الحال ایسی کسی بھی قسم کی نگرانی یا معائنے کا کوئی منصوبہ موجود نہیں اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی نیا طریقہ کار طے کیا گیا ہے۔ ایران جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کے تحت اپنے موجودہ طریقہ کار پر عمل جاری رکھے گا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران نے اپنی جوہری تنصیبات کے وسیع اور طویل المدتی معائنے کی اجازت دینے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے، تاہم تہران نے اس دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس حوالے سے نہ تو کوئی معاہدہ ہوا ہے

چین میں سترہویں سمر ڈیووس فورم کا افتتاح

بیجنگ (یو این پی) سترہواں سمر ڈیووس فورم 2026 کا افتتاح چین کے شہر دالیان میں ہوا، جس میں 90 سے زائد ممالک اور خطوں کے 1,700 سے زائد نمائندے عالمی اقتصادی بحالی اور اعلیٰ معیار کی ترقی کے لیے نئی راہیں تلاش کرنے کیلئے تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں مزید کمی ریکارڈ

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا اور ایران کے درمیان معاہدہ ہونے کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں 2 فیصد تک کمی ہوئی ہے۔ برینٹ خام تیل 77 ڈالر فی بیرل میں فروخت ہو رہا ہے جبکہ ڈبلیو ٹی آئی 73 ڈالر اور یو اے ای مربن 69 ڈالر فی بیرل میں فروخت کیا جا رہا ہے۔

برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر سے پارٹی قیادت کے امیدوار اینڈی برنہم کی ملاقات

لندن (آئی این پی) برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر سے پارٹی قیادت کے امیدوار اینڈی برنہم کی ملاقات کی ہے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق کیئر اسٹارمر نے اقتدار کی منظم منتقلی کیلئے کوششیں تیز کر دیں۔ کیئر اسٹارمر نے حکومت بنانے کی تیاری کے لئے اینڈی برنہم کو افسران سے بریفنگ لینے کی اجازت دی۔

مودی کی نااہلی اور پیپر لیک، سخت ویزا پالیسی کی وجہ سے بھارتی طلبہ کا مستقبل تاریک

نئی دہلی (آئی این پی) بھارت میں پیپر لیک اور وزیراعظم نریندر مودی کی نااہلی کے باعث سخت ویزا پالیسی کی وجہ سے بیرون ملک بھارتی طلبہ کا مستقبل تاریک ہوگیا۔ بھارت کی کمزور کرنسی، سخت ویزا شرائط اور امیگریشن کیخلاف کریک ڈاؤن نے دنیا بھر میں بھارتی طلبہ کا مستقبل تباہ کر دیا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق 2 سال میں برطانیہ اور امریکا جانے والے بھارتی طلبہ کی تعداد میں 20 فیصد کمی ہوئی ہے اور آئندہ مزید 15 فیصد کمی متوقع ہے۔ واضح رہے کہ امریکی تحقیقی ادارے کے ڈائریکٹر بھارتی سیاستدانوں کی سرپرستی میں جعلی ڈگریوں اور رشوت خوری کے باعث سخت ویزا پالیسی کی نشاندہی کرچکے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق برطانیہ میں 76 فیصد یونیورسٹیوں نے جنوری کے داخلوں میں بھارتی طلبہ کی تعداد میں کمی کر دی ہے۔

اسرائیلی فوجی دستوں کی شام کے سرحدی علاقوں میں پیش قدمی

دمشق (آئی این پی) اسرائیلی فوجی دستوں نے شام کے سرحدی علاقوں پر پیش قدمی شروع کردی۔ عرب میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک ویڈیو سامنے آئی ہے جس میں اسرائیلی فوجی دستے شام کے دیہی علاقے میں گشت کرتے ہوئے دیکھے گئے، شام کے جنوبی صوبے قنیطرہ کے قریب دیہی علاقے میں اسرائیلی فوج کے اہلکاروں اور دو مرکاوا ٹینکوں کی موجودگی دیکھی گئی۔

امریکہ ایران معاہدہ، ٹرمپ کے قریبی اتحادیوں کی اسرائیل کو اعتماد میں لینے کی کوشش

واشنگٹن (آئی این پی) امریکہ اور ایران کے درمیان عبوری معاہدے اور وائٹ ہاؤس کی جانب سے اسرائیل پر تنقید کے بعد پیدا ہونے والی کشیدگی کے دوران ٹرمپ کے قریبی اتحادیوں نے اسرائیل کو اعتماد میں لینے کی کوشش کی ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق امریکہ میں اسرائیل کے سفیر مائیک ہکابی سمیت دیگر اعلیٰ امریکی شخصیات نے اسرائیلی خدشات کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن اور تل ابیب کے تعلقات مضبوط ہیں۔

فلسطین کا اقوام متحدہ کی رپورٹ کا خیر مقدم، اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرانے کا مطالبہ

غزہ (آئی این پی) فلسطینی وزارت خارجہ نے اقوام متحدہ کی رپورٹ کا خیر مقدم کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ فلسطینی بچوں کو دانستہ نشانہ بنانے پر عالمی برادری اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرائے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں فلسطینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ رپورٹ میں موجود قانونی شواہد نے فلسطینی بچوں کے خلاف اسرائیلی افواج اور آبادکار ملیشیاؤں کے جرائم کی سنگینی کو بے نقاب کر دیا۔

جنوبی لبنان کا کنٹرول لبنانی فوج کو دینے کیلئے امریکہ اور اسرائیل کا آزمائشی منصوبے پر غور

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیل اور لبنان ایک ایسے آزمائشی منصوبے پر غور کر رہے ہیں جس کے تحت اسرائیلی افواج جنوبی لبنان کے بعض علاقوں کا کنٹرول لبنانی فوج کے حوالے کریں گی۔ اس منصوبے کو امریکہ کی حمایت بھی حاصل ہے۔ برطانوی خبررساں ادارے روئٹرز نے تین سینئر اسرائیلی حکام کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس منصوبے میں شامل لبنانی افواج امریکی تربیت اور سکیورٹی جانچ کے عمل سے گزر رہی ہیں۔

آسٹریلیا میں برڈ فلو کا دوسرا کیس رپورٹ، پاپوانیوگنی نے پولٹری کی درآمد روک دی

سڈنی (آئی این پی) آسٹریلیا میں برڈ فلو کا دوسرا کیس سامنے آگیا۔ برطانوی خبررساں ادارے کے مطابق جنوبی آسٹریلیا کی ریاست میں برڈ فلو کا کیس سامنے آیا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ 2 انٹارکٹک سمندری پرندوں اور ایک آبی بگلے کو مردہ پایا گیا مغربی آسٹریلیا میں پائے گئے۔ آسٹریلیا کی دوسری ریاست میں انتہائی پیتھوجینک H5N1 برڈ فلو کے کیس کی اطلاع کے بعد حکام کی جانب سے نگرانی اور جانچ کے عمل کو تیز کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب ہمسایہ ملک پاپوانیوگنی نے آسٹریلیا سے پولٹری کی تمام درآمدات معطل کردی ہیں۔

چینی ای کامرس کمپنی نے علی بابا کا امریکی محکمہ دفاع کیخلاف مقدمہ دائر کردیا

بیجنگ (آئی این پی) چینی ای کامرس کمپنی علی بابا نے خود کو چینی فوجی کمپنی قرار دیے جانے کے خلاف امریکی محکمہ دفاع پر مقدمہ دائر کر دیا۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز عدالت میں جمع کرائی گئی درخواست میں علی بابا نے اس درجہ بندی کو چیلنج کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ کمپنی کا چینی فوج سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مقدمے میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ نہ حقائق پر مبنی ہے اور نہ ہی قانون کے مطابق ہے۔ ادارے کا موقف ہے کہ علی بابا کمپنی ایک آزاد بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تحت چلائی جاتی ہے اور اس کے کسی بھی رکن کا فوجی اداروں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ کمپنی کی مصنوعات اور خدمات ریٹیل، لاجسٹکس اور انٹرپرائز انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لئے تیار کی جاتی ہیں، نہ کہ اسلحے، دفاعی یا انٹیلی جنس مقاصد کیلئے۔ یہ مقدمہ امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر سان ہوزے کی وفاقی عدالت میں دائر کیا گیا ہے، جس میں عدالت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ علی بابا کا نام ان کمپنیوں کی فہرست سے خارج کیا جائے جنہیں مبینہ طور پر چینی فوج سے وابستگی کے باعث بلیک لسٹ کیا گیا

یورپی کمیشن کی میٹا کیخلاف تحقیقات مزید سخت کرنے کی تیاری

جس کے بعد برطانیہ اور دیگر ممالک کی طرز پر مزید سخت پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں

برسلز (آئی این پی) یورپی کمیشن سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے بچوں پر پڑنے والے منفی اثرات کے حوالے سے میٹا کیخلاف جاری تحقیقات مزید سخت کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق تحقیقات کا بنیادی نکتہ یہ جانچنا ہے کہ آیا فیس بک اور انسٹاگرام میں استعمال کئے جانے والے ایسے ڈیزائنز، جو صارفین کو طویل وقت تک سکرین سے جوڑے رکھتے ہیں، جان بوجھ کر بچوں کو نشانہ بنانے کیلئے تیار کیے گئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ اقدام نابالغ بچوں سے متعلق ٹیکنالوجی کمپنیوں کے طرز عمل پر عالمی سطح پر سخت ترین قوانین نافذ کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ یورپی یونین جلد ہی فیس بک اور انسٹاگرام کی ان ڈیزائننگ پریکٹسز سے متعلق اپنے ابتدائی نتائج جاری کرنے کی تیاری کر رہی ہے، تاہم ریگولیٹرز نے ابھی تک اس اعلان کی حتمی تاریخ طے نہیں کی۔ رپورٹ کے مطابق یورپی کمیشن اگلے ماہ ماہرین کے ایک پینل کی سفارشات کا انتظار کر رہا ہے، جس کے بعد برطانیہ اور دیگر ممالک کی طرز پر مزید سخت پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں۔ فیس بک اور انسٹاگرام کی مالک کمپنی میٹا کو نوجوانوں کی آن لائن حفاظت اور صارفین کی ذہنی صحت پر پڑنے والے اثرات کے باعث طویل عرصے سے تنقید کا سامنا ہے، تاہم یورپی یونین اور میٹا، دونوں نے تاحال اس معاملے پر باضابطہ تبصرہ کرنے یا مزید تفصیلات فراہم کرنے سے گریز کیا ہے۔ میٹا سال 2024 سے یورپی کمیشن کی جانب سے ڈیجیٹل سروسز ایکٹ کے تحت بچوں کو لاحق خطرات کے حوالے سے جاری سخت قانونی اور ریگولیٹری جانچ پڑتال کی زد میں ہے۔ رواں سال مارچ میں لاس اینجلس کی ایک عدالت نے بھی ایک تاریخی فیصلے میں میٹا اور گوگل کو نوجوانوں کے لیے نقصان دہ اور نشہ آور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز ڈیزائن کرنے کا ذمہ دار قرار دیا تھا۔

اسرائیل ایران کے خلاف اکیلا بھی کارروائی کرسکتا ہے، اتمار بن گویر

اسرائیل لبنان میں جنگ بندی پر راضی نہیں ہوسکتا، پورا لبنان ہمارا کھیل کا میدان بننا چاہیے، انتہا پسند اسرائیلی وزیر

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر نے عندیہ دیا ہے کہ تل ابیب تہران کے خلاف اکیلا بھی کارروائی کرسکتا ہے، اسرائیل لبنان میں جنگ بندی پر راضی نہیں ہو سکتا، پورا لبنان ہمارا کھیل کا میدان بننا چاہیے۔ اسرائیلی ٹی وی چینل کو انٹرویو میں اتمار بن گویر نے کہا ہے کہ اگر امریکہ یہ سمجھتا ہے کہ ایران اپنا جوہری پروگرام ترک کر دے گا تو یہ بڑی سادگی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اس معاملے میں بہت سادہ لوح ہے، وہ یہ توقع رکھتا ہے کہ ایران اپنا جوہری پروگرام ختم کر دے گا اور اسرائیل کے خلاف مبینہ عزائم سے دستبردار ہو جائے گا۔ بن گویر کا کہنا تھا کہ اسرائیل کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایرانی خطرے کا مقابلہ کرے اور اگر ضرورت پڑے تو اکیلے ہی کارروائی کرے۔ انتہائی دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے وزیر نے یہ بھی کہا کہ حالات اسرائیل کو اس بات پر مجبور نہیں کر سکتے کہ وہ کسی دوست ملک کی ہدایات کے مطابق چلے، چاہے وہ دوست کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو۔ گویر نے لبنان میں جنگ بندی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورا لبنان ہمارا کھیل کا میدان بننا چاہیے، پورا لبنان ہمارا ہدف ہونا چاہیے۔ اسرائیل لبنان میں جنگ بندی پر راضی نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ ایک اچھے دوست ہیں، ہمیں ان کے ساتھ شائستگی سے پیش آنا چاہیے اور انہیں گلے بھی لگانا چاہیے، لیکن ہمیں انہیں یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ ہم لبنان میں جنگ بندی پر راضی نہیں ہوسکتے

امریکی سینیٹ میں ایران کیخلاف فوجی کارروائی روکنے کی قرارداد منظور

سینیٹ نے مجھے روک کر دشمن کی مدد کی، ٹرمپ قرارداد کی منظوری پر برہم، ووٹنگ کو بے معنی قرار دیا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی سینیٹ نے ایران کیخلاف فوجی کارروائی روکنے کی قرارداد منظور کرلی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی سینیٹ نے 48 کے مقابلے میں 50 ووٹوں سے ایران کیخلاف فوجی کارروائی روکنے سے متعلق مشترکہ قرارداد کے حق میں فیصلہ دیدیا۔ قرارداد اس ماہ کے آغاز میں ایوان نمائندگان سے بھی منظور ہوچکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی سینیٹ میں ری پبلکنز کو اکثریت حاصل ہے۔ ادھر میں سینیٹ کی جانب سے جنگی اختیارات سے متعلق حالیہ ووٹنگ کے عمل کو ایک اہم پیشرفت قرار دیا جارہا ہے۔ امریکی سینیٹ میں پہلی بار کانگریس کے دونوں ایوانوں نے 1973 کے وار پاورز ایکٹ کے تحت ایک ایسی قرارداد منظور کی ہے جس میں صدر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ امریکی افواج کو دشمنی کی کارروائیوں سے واپس بلائے۔ واشنگٹن ڈی سی میں قائم تنظیم جسٹ فارن پالیسی نے ایران کے خلاف جنگ کے خاتمے سے متعلق مشترکہ قرارداد کو تاریخی جنگ مخالف سنگ میل قرار دیا ہے۔ ایوان نمائندگان کی خارجہ امور کمیٹی میں ڈیموکریٹ رہنما گریگوری میکس نے کہا ہے کہ یہ قرارداد قانونی طور پر پابند ہے، اور اس پر عمل درآمد ضروری ہوگا، چاہے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کچھ بھی کہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے تمام قانونی راستے تلاش کریں گے کہ انتظامیہ کانگریس کے فیصلے پر عمل کرے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران سے متعلق امریکی سینیٹ کے وار پاورز ایکٹ ووٹ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ووٹنگ کو بے معنی قرار دے دیا۔ اپنے بیان میں امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میں نے ایران کو مکمل دبا میں لے رکھا ہے، وہ شکست کے دہانے پر کھڑا ہے، ایران ہمیں عملی طور پر ہر وہ چیز دینے پر آمادہ ہے جو ہم چاہتے ہیں، کئی دہائیوں میں پہلی بار ایران امریکا اور اس کے صدر کو بھرپور احترام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی سینیٹ نے ایک بے وقت اور بے معنی وار پاورز ایکٹ ووٹ کرایا، سینیٹ نے ایران کو یہ پیغام دیا کہ امریکا میری کارروائیوں کو پسند نہیں کرتا، سینیٹ نے مجھے روک کر دشمن کی مدد اور حوصلہ افزائی کی ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 4 ریپبلکن سینیٹرز اور ناکام سیاست دانوں نے ڈیموکریٹس کا ساتھ دیا، ان سینیٹرز نے میرا کام مزید مشکل بنا دیا ہے، میں اپنا کام ہر ممکن طریقے سے مکمل کر کے رہوں گا

ٹرمپ کے ساتھ تنازعہ، جارجیا میلونی کا تعلقات معمول پر لانے کی خواہش کا اظہار

میرا اس تنازعہ کو مزید طول دینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، اطالوی وزیراعظم

روم (آئی این پی) اٹلی کی وزیراعظم جارجیا میلونی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ لفظی جنگ کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات معمول پر لانے کی خواہش ظاہر کردی۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق روم میں ایک تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے اطالوی وزیراعظم جارجیا میلونی نے کہا کہ گزشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے درمیان عوامی سطح پر ہونے والی تلخی کے بعد اب امریکا کے ساتھ تعلقات کو دوبارہ معمول پر آنا چاہیے۔ جارجیا میلونی نے کہا کہ میرا اس تنازعہ کو مزید طول دینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب گزشتہ ہفتے دونوں رہنماؤں کے درمیان لفظی اختلاف سامنے آیا تھا۔ واضح رہے کہ جمعہ کو اطالوی وزیراعظم نے صدر ٹرمپ پر الزام عائد کیا تھا کہ انہوں نے ان کے بارے میں ایک من گھڑت کہانی بیان کی۔ صدر ٹرمپ نے ایک اطالوی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ فرانس میں ہونے والے حالیہ جی 7 سربراہی اجلاس کے دوران جارجیا میلونی نے ان کے ساتھ تصویر بنوانے کی درخواست کی تھی۔ اس پر اطالوی وزیراعظم کی جانب سے فوری ردعمل آیا جس میں جورجیا میلونی نے صدر ٹرمپ کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے اسے بے بنیاد قرار دیا تھا۔ جارجیا میلونی نے مزید کہا تھا کہ امریکی صدر کے بیانات سراسر من گھڑت ہیں

پابندیوں کا خاتمہ، ایرانی نیشنل آئل کمپنی نے ریفائنریز کو تیل کی فروخت کیلئے بولیاں طلب کرلیں

چین، جاپان اور شمالی کوریا ایرانی تیل کے بڑے خریدار بن گئے، ایرانی میڈیا

تہران (آئی این پی) امریکی پابندیاں ہٹنے کے بعد ایران کی نیشنل آئل کمپنی نے ریفائنریز کو تیل کی فروخت کے لئے ایشیائی ریفائنریز سے بولیاں طلب کرلیں۔ تاہم ایران کے بڑے خریداروں کے علاوہ مزید بولیاں پیش کئے جانے کی فی الحال توقع نہیں ہے، پابندیاں ہٹنے کے باوجود فی الحال چین ہی ایرانی تیل کا سب سے بڑا خریدار رہے گا جبکہ مجموعی طور پر بڑی ایشیائی ریفائنریز کی طرف سے ایرانی تیل خریدنے کی طلب دکھائی دینے کے امکانات کم ہیں۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ بڑی ریفائنریز کے پاس پہلے ہی تیل وافر مقدار میں موجود ہے، مشرق وسطیٰ میں تیل پیدا کرنے والے ممالک اپنے خریداروں پر زور ڈال رہے ہیں کہ وہ مطلوبہ مقدار میں تیل انہی سے خریدیں۔ شپ ٹریکنگ کمپنی کا کہنا ہے کہ گزشتہ 28 گھنٹوں میں سمندری راستوں میں ایرانی تیل کی مقدار میں ساٹھ لاکھ بیرل کا اضافہ ہوا، اس وقت سمندر میں ترسیل کے لئے 12 کروڑ 60 لاکھ بیرل ایرانی تیل موجود ہے۔ دوسری جانب ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ چین، شمالی کوریا اور جاپان نے ایرانی تیل کی تیزی سے خریداری شروع کر دی ہے۔ ایرانی میڈیا رپورٹ کے مطابق عالمی منڈی میں ایرانی تیل کی فروخت کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں کمی ہوئی ہے، چین، شمالی کوریا اور جاپان نے تیل کی تیزی سے خریداری شروع کردی ہے۔

لبنان میں جنگ کا خاتمہ ایران میں جنگ کے خاتمے جتنا اہم ہے، باقر قالیباف

باکو (آئی این پی) ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ لبنان میں جنگ کا خاتمہ، ایران میں جنگ کے خاتمے جتنا ہی اہم ہے۔ بی بی سی رپورٹ کے مطابق انہوں نے یہ بات آذربائیجان کے دار الحکومت باکو میں اسلامی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کی پارلیمانی یونین کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ قالیباف کا کہنا تھا کہ ایران باہمی احترام اور ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت کی بنیاد پر تمام اسلامی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے

افغانستان میں دہشتگرد نیٹ ورکس کیخلاف آپریشن غضب للحق کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے، امریکی جریدہ

واشنگٹن (آئی این پی) افغانستان میں دہشتگرد نیٹ ورکس کے خلاف پاکستان کے آپریشن غضب الحق کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ پاکستان افغانستان میں دہشت گرد گروہوں کی محفوظ پناہ گاہوں اور عسکری تنصیبات کو کامیابی سے نشانہ بنا رہا ہے۔ معروف امریکی جریدے دی ڈپلومیٹ نے افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کیخلاف پاکستان کی بہترین آپریشنل حکمت عملی کو سراہا اور کہا کہ افغانستان میں موجود دہشتگرد نیٹ ورکس کے خلاف پاکستان کی مہم اب ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں پاکستان نے نہ صرف دہشتگرد نیٹ ورکس بلکہ ان کے سہولت کاروں کے گرد گھیرا تنگ کر دیا، آپریشن غضب الحق کا مقصد پاک افغان سرحدی علاقوں میں موجود دہشتگرد نیٹ ورکس کو کمزور کرنا ہے۔ دی ڈپلومیٹ کے مطابق فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان افغان سرزمین سے مسلسل پاکستان میں دہشتگردی کی کارروائیاں کر رہے ہیں، افغان طالبان کمانڈر ملا محمد زئی اخوند عصار میں فتنہ الخوارج کے تربیتی امور اور لاجسٹکس کی نگرانی کر چکے ہیں۔ بین الاقوامی تھنک ٹینکس کے مطابق آپریشن غضب الحق کو فتنہ الخوارج کو حاصل افغان طالبان کی پشت پناہی روکنے اور دہشتگردی کے خلاف اہم حکمت عملی قرار دیا گیا

لاٹری بیچنے والے خود لاٹری جیت گئے، امریکی جوڑے کی قسمت جاگ اٹھی، ایک لاکھ ڈالر کا انعام جیت لیا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی ریاست مشی گن میں ایک جوڑے کے لئے اپنی ہی دکان سے خریدا گیا لاٹری ٹکٹ غیر معمولی خوش قسمتی کا باعث بن گیا۔ لاٹری بیچنے والے اس جوڑے نے ایک لاکھ ڈالر (تقریباً 2 کروڑ 80 لاکھ پاکستانی روپے) کا انعام جیت لیا۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق 77 سالہ پیٹریشیا لینچ اور ان کے شوہر پیٹ اینڈ گیریز پارٹی اسٹور کے مالک ہیں۔ جوڑے کے مطابق ان کا روزانہ کا یہ معمول تھا کہ وہ اپنی دکان سے کلب کینو کا ایک لاٹری ٹکٹ ضرور خریدتے ہیں۔ پیٹریشیا نے مشی گن لاٹری حکام کو بتایا کہ ان کے شوہر نے 25 مئی کی قرعہ اندازی کے لیے ٹکٹ خریدا تھا۔ جب نتائج سامنے آئے تو معلوم ہوا کہ ٹکٹ پر درج ان کے 9 نمبر درست نکل آئے ہیں جس کے نتیجے میں وہ ایک لاکھ ڈالر کے انعام کے حقدار بن گئے۔

افغان رجیم کی اندرونی صفوں میں دراڑ، امیر طالبان کا کمانڈر کیخلاف آپریشن کا حکم

کابل (آئی این پی) افغان رجیم کی اندرونی صفوں میں بڑی دراڑ پڑ گئی اور امیر طالبان نے اپنے ہی کمانڈر کے خلاف آپریشن کا حکم دیدیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افغانستان کے صوبہ بدخشاں کے معدنیاتی وسائل پر قبضے کی جنگ نے سنگین عسکری و سیاسی بحران کی شکل اختیار کر لی ہے۔ افغان طالبان رجیم اور مقامی تاجک کمانڈر جمعہ خان فاتح کے درمیان معدنیات کی تقسیم پر اختلافات شدت اختیار کرگئے۔ طالبان امیر ملا ہبت اللہ نے مقامی کمانڈر جمعہ خان فاتح کو باغی قرار دے کر ان کے خلاف فوجی کارروائی کا حکم دیدیا ہے۔ افغان میڈیا رپورٹس کے مطابق افغان طالبان اسپیشل فورسز کا ایک بڑا قافلہ جمعہ خان فاتح کو گرفتار کرنے کے لیے بدخشاں کے ضلع شغنان روانہ ہوگیا ہے۔ کمانڈر جمعہ خان فاتح کی گرفتاری کے لیے ہمویز اور ٹرکوں سمیت 50 عسکری گاڑیوں پر مشتمل طالبان رجیم کا بھاری دستہ متحرک ہو چکا ہے۔ افغان میڈیا کے مطابق کمانڈر جمعہ فاتح نے مقامی افراد کو طالبان رجیم کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور کانوں کا کنٹرول سنبھالنے کا حکم دے دیا ہے۔

ایران پر فضائی پابندی برقرار، یورپی ایوی ایشن ایجنسی نے ایئرلائنز کو نئی وارننگ جاری کردی

برسلز (آئی این پی) یورپی یونین کی فضائی تحفظ کی ایجنسی نے ایئرلائنز کو مشورہ دیا ہے کہ وہ فی الحال ایران، عراق اور لبنان کی فضائی حدود میں پروازیں چلانے سے گریز کریں، جبکہ خلیجی اور مشرق وسطیٰ کے کئی دیگر ممالک میں پروازوں کے دوران بھی خصوصی احتیاط برتی جائے۔ ایجنسی کی جانب سے جاری کردہ ہدایت میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی کیلئے طے پانے والی 60 روزہ مفاہمتی یادداشت کے بعد خطے کی سیکیورٹی صورتحال میں کچھ بہتری آئی ہے، تاہم کشیدگی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی اور کسی بھی وقت حالات دوبارہ خراب ہونے کا خدشہ موجود ہے۔

غزہ بین الاقوامی استحکام فورس میں شمولیت کیلئے مراکشی فوجی افسران اسرائیل میں تعینات

تل ابیب (آئی این پی) مراکش کے فوجی افسران غزہ بین الاقوامی استحکام فورس کے لیے اسرائیل پہنچ گئے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق امریکی حکام نے بتایا ہے کہ مراکشی فوجی 18 جون کو جنوبی اسرائیل میں انٹرنیشنل اسٹیبلائزیشن فورس ہیڈکوارٹر پہنچے جہاں انہیں متعلقہ ذمے داریوں سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ تعیناتی فورس کے عملی ڈھانچے کی تشکیل کا حصہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق مراکش غزہ بین الاقوامی استحکام فورس میں شامل ہونے والا پہلا عرب ملک ہے۔ واضح رہے کہ مراکش نے فروری میں غزہ میں پولیس اور فوجی اہلکار تعینات کرنے کا اعلان کیا تھا۔

ایرانی صدر نے بھارتی وزیراعظم مودی کو خامنہ ای کے جنازے میں شرکت کی دعوت دیدی

تہران (آئی این پی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے بھارت کے وزیراعظم نریندر مودی کو ایران کے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی سرکاری تدفین کی تقریب میں شرکت کی باضابطہ دعوت دی۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق ابھی تک یہ طے نہیں ہوا ہے کہ وزیراعظم مودی اس تقریب میں ذاتی طور پر شرکت کریں گے یا کوئی اور نمائندہ شرکت کرے گا۔ خامنہ ای کے انتقال کے بعد بھارت کے خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے تعزیت کے لیے نئی دہلی میں ایرانی سفارت خانے کا دورہ کیا تھا۔ یاد رہے کہ ایرانی حکومت نے کہا کہ تقریبات 4 جولائی سے شروع ہوں گی۔ خامنہ ای کی میت تہران کے گرینڈ موسیلا کمپلیکس میں ریاست میں رکھی جائے گی۔ اس کے بعد تہران اور قم میں عوامی ماتمی جلوس نکالے جائیں گے۔ اس کے بعد عراق کے مقدس شہروں نجف اور کربلا میں دعائیہ اجتماعات ہوں گے۔ آخری تدفین 9 جولائی کو خامنہ ای کے آبائی شہر مشہد میں امام رضا کے مزار پر ہوگی۔ تقریبات میں لاکھوں افراد کی شرکت متوقع ہے۔

امریکی عوام کی اکثریت کو جنگ بندی زیادہ عرصہ برقرار نہ رہنے کا خدشہ، ٹرمپ مقبولیت کی شرح کم ہوکر 34 فیصد رہ گئی

واشنگٹن (آئی این پی) امریکہ میں ہر چار میں سے صرف ایک شہری کا خیال ہے کہ ایران کے خلاف جنگ نقصانات کے مقابلے میں فائدہ مند ثابت ہوئی، جبکہ اکثریت کو خدشہ ہے کہ جنگ بندی زیادہ عرصہ برقرار نہیں رہ سکے گی۔ رائٹرز اور اپسوس سروے کے نتائج کے مطابق جنگ کے اثرات صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی عوامی مقبولیت پر براہ راست پڑے ہیں، ان کی مقبولیت کی شرح کم ہو کر 34 فیصد رہ گئی جو ان کی دوسری صدارتی مدت کے دوران اپریل میں ریکارڈ کی گئی کم ترین سطح کے برابر ہے۔ سروے میں شامل صرف 23 فیصد افراد کا ماننا ہے کہ جنگ کے بعد ایران کے مقابلے میں امریکا کی پوزیشن زیادہ مضبوط ہوئی ہے، 35 فیصد کے نزدیک امریکہ اب پہلے کے مقابلے میں کمزور پوزیشن میں ہے۔ نتائج کے مطابق 50 فیصد جواب دہندگان نے کہا یہ تنازع اپنے اخراجات اور نتائج کے اعتبار سے فائدہ مند نہیں تھا جبکہ باقی افراد نے اس بارے میں کوئی واضح رائے دینے سے گریز کیا یا غیر یقینی کا اظہار کیا۔

ایران جنگ سے امریکی عوام کو بھاری قیمت چکانے کے سوا کچھ نہیں ملا، امریکی سینیٹر چک شومر کی ٹرمپ پر تنقید

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی سینیٹ میں ڈیموکریٹ رہنما چک شومر نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ نے ایران جنگ سے امریکی عوام کو کنفیوژن، افراتفری اور بھاری قیمت کے سوا کچھ نہیں دیا۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق انہوں نے سینیٹ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کے ہر سیکنڈ کے ساتھ امریکی عوام کے اخراجات بڑھتے جا رہے ہیں، امریکی عوام نے ایران میں ٹرمپ کی تاریخی غلطی کی قیمت چکائی، یہ جنگ تاریخ میں امریکا بلکہ کسی بھی ملک کی جانب سے کی گئی بدترین خارجہ پالیسی کی مہم کے طور پر درج ہوگی۔ چک شومر کا کہنا تھا کہ ٹرمپ نے ایران جنگ سے امریکی عوام کو کنفیوژن، افراتفری اور بھاری قیمت کے سوا کچھ نہیں دیا، یہ مضحکہ خیز اور مہنگی جنگ ہے جس کا کوئی مقصد نہیں۔ ڈیموکریٹ سینیٹر کا کہنا تھا ٹرمپ کے مقرر کردہ اہداف میں سے عملی طور پر کوئی ہدف حاصل نہیں کیا گیا، ٹرمپ، نائب صدر جے ڈی وینس اور امریکی وزیر خارجہ نے عوام کے سامنے آ کر جواب دینے سے انکار کردیا

اسرائیل کے پاس لبنانی سرزمین سے مکمل انخلا کے علاوہ کوئی راستہ نہیں، حزب اللہ

امریکا، ایران معاہدے میں اسرائیل، لبنان مذاکرات کلیدی حیثیت رکھتے ہیں، عرب میڈیا

بیروت (آئی این پی) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے کہا ہے کہ اسرائیل کے پاس اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ وہ طے شدہ وقت کے مطابق لبنانی سرزمین سے مکمل طور پر انخلا کرے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں لبنانی فوج کی تعیناتی کے بدلے اسرائیل کو لبنان کے تمام مقبوضہ علاقوں سے نکلنا ہوگا۔ نعیم قاسم نے مزید کہا اس وقت جنگ بندی نافذ ہے اور اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل کو مکمل پسپائی اختیار کرنا ہوگی اور وہ لبنان کی سرزمین کا ایک انچ بھی اپنے قبضے میں نہیں رکھ سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ بندی کے پائیدار اور مؤثر رہنے کے لیے ضروری ہے کہ اسرائیل طے شدہ شرائط کے مطابق مکمل انخلا کرے اور لبنانی خودمختاری کا احترام کیا جائے۔ دوسری جانب امریکا اور ایران کے ممکنہ معاہدے میں اسرائیل-لبنان مذاکرات کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ عرب میڈیا رپورٹ کہا ہے کہ امریکا یہ حقیقت تسلیم کرتا ہے کہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان تنازع شاید ایران کے ساتھ پرامن حل اور سفارتی پیش رفت کے لئے واحد یا فیصلہ کن عنصر نہ ہو، تاہم یہ اہم مسئلہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران کے ساتھ کسی بھی پائیدار امن معاہدے کا انحصار بڑی حد تک اس بات پر ہے کہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان جاری کوششوں کے کیا نتائج سامنے آتے ہیں، اس معاملے میں سب سے بڑی رکاوٹ حزب اللہ ہے۔ مذاکرات کے ابتدائی دور ہی سے یہ واضح رہا ہے کہ حزب اللہ کی شمولیت اور اس کی رضامندی کے بغیر کسی بھی ممکنہ سمجھوتے یا مجوزہ فریم ورک پر مؤثر عمل درآمد کی ضمانت دینا ممکن نہیں۔

آبنائے ہرمز میں پھنسے جہازوں کے انخلا کیلئے بڑے پیمانے پر آپریشن کا آغاز

بین الاقوامی آبی گزرگاہوں پر کوئی ٹول یا فیس نہیں لگا سکتا، امریکی وزیر خارجہ

تہران، اومان، ابوظہبی (آئی این پی) آبنائے ہرمز میں پھنسے 11 ہزار ملاحوں اور سیکڑوں جہازوں کے انخلا کیلئے بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کر دیا گیا۔ انٹرنیشنل میری ٹائم آرگنائزیشن (آئی ایم او) کے مطابق یہ کارروائی ایران، عمان، امریکا اور خطے کے دیگر ملکوں کے تعاون سے انجام دی جائے گی۔ آئی ایم او کے سیکرٹری جنرل آرسینیو ڈومینگیز نے ایک بیان میں کہا کہ ہم نے ضروری سکیورٹی ضمانتیں حاصل کرلی ہیں اور محفوظ بحری نقل و حرکت کے لیے حالات کا مکمل جائزہ لے لیا ہے تاکہ ان آپریشنز کو ممکن بنایا جاسکے۔ آئی ایم او کی ایک ترجمان نے بتایا کہ ادارے نے انخلا کے عمل کے آغاز کے لیے جہازوں سے رابطہ کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔ دوسری جانب عمان نے آبنائے ہرمز میں عارضی بحری راہداری قائم کرنے کا اعلان کر دیا۔ عمانی خبر رساں ایجنسی نے نئی بحری ہدایات جاری کر دیں، آبنائے ہرمز میں عارضی بحری راہداری قائم کرنے کا اعلان کردیا۔ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کیلئے پیشگی رابطہ لازمی قرار دیا گیا ہے، عمان کا کہنا ہے جہازوں کی محفوظ آمدورفت کے لیے خصوصی انتظامات کیے۔ قبل ازیں امریکی وزیرخارجہ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی آبی گزرگاہوں پر کوئی ٹول یا فیس نہیں لگا سکتا، عالمی آبی راستے پر ٹیکس یا فیس لگانا بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے۔ مارکو روبیو نے ابوظہبی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران کو انقلابی تحریک کے بجائے بطور ریاست کام کرنا ہوگا، ایران دہشت گردی کی برآمد ترک کرے تو ترقی کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ مارکو روبیو نے کہا خطے میں امن ایرانی حمایت یافتہ گروہوں کو روکنے سے مشروط ہے، مشرق وسطیٰ میں تنازعات کے خاتمے کیلئے دیرپا حل ضروری ہے، لبنان کا مستقبل لبنانی عوام اور منتخب حکومت کے ہاتھ میں ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ عراق سے میزائل اور ڈرون حملے علاقائی امن کیلئے بڑا خطرہ ہیں، عراق میں بھی حماس، حزب اللہ جیسے گروہ دہشتگردی میں ملوث ہیں۔

ریکارڈ گرمی کے دوران فرانس میں بجلی کا بڑا بریک ڈاؤن

ہزاروں گھر اندھیرے میں ڈوب گئے، دو کمسن بہن بھائی گاڑی میں دم گھٹنے سے ہلاک

پیرس (آئی این پی) یورپ کے مختلف ممالک بدستور شدید اور ریکارڈ توڑ گرمی کی لہر کی زد میں ہیں، جس کے باعث فرانس میں ہزاروں گھر بجلی سے محروم ہو گئے جبکہ کئی ممالک میں روزمرہ زندگی، ٹرانسپورٹ اور کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں، فرانس میں شدید گرمی کی لہر کے دوران 2 کمسن بہن بھائی گاڑی میں گھنٹوں بند رہنے اور دم گھٹنے کے سبب جان کی بازی ہار گئے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق بدھ کے روز بھی یورپ میں شدید گرمی برقرار رہی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ غیر معمولی موسمی صورتحال ایسے فضائی نظام کے باعث پیدا ہوئی ہے جو گرم ہوا کو کئی دنوں تک ایک ہی علاقے میں روک کر رکھتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی نے اس صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ فرانس کے قومی موسمیاتی ادارے کے مطابق ملک کا اوسط درجہ حرارت منگل کو 29.8 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا، جو 1947 سے ریکارڈ رکھے جانے کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ شدید گرمی کے باعث فرانس کے شمال مغربی علاقے فینسٹر میں ٹرانسفارمر خرابی کا واقعہ پیش آیا جس کے نتیجے میں تقریباً 68 ہزار گھرانوں کی بجلی معطل ہوگئی۔

بچپن میں میٹھے مشروبات ادھیڑ عمری میں کن مسائل کا سبب بن سکتا ہے؟

جو اس بات کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے کہ اس کی بروقت تشخیص اور روک تھام پر توجہ دی جائے

نیویارک (سی ایم لنکس) ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ بچپن میں پھلوں کے جوس، سافٹ ڈرنکس اور دیگر میٹھے مشروبات کا زیادہ استعمال جوانی اور ادھیڑ عمری میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھا سکتا ہے۔ امیریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے کی گئی اس تحقیق میں 25 سال تک 9 سے 16 سال عمر کے 25 ہزار سے زائد امریکیوں کا جائزہ لیا گیا۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ جو بچے روزانہ 12 اونس (تقریباً 355 ملی لیٹر) کے دو یا اس سے زیادہ میٹھے مشروبات پیتے تھے، ان میں ہائی بلڈ پریشر ہونے کا خطرہ ان افراد کے مقابلے میں 52 فی صد زیادہ تھا جو ہفتے میں تین سے کم بار ایسے مشروبات استعمال کرتے تھے۔ ہائی بلڈ پریشر ایک ایسی حالت ہے جس میں خون رگوں کی دیواروں پر معمول سے زیادہ دباؤ ڈالتا ہے۔ یہ مسئلہ دل اور گردوں کی بیماریوں، فالج اور یادداشت کی خرابی (ڈیمنشیا) کے خطرات میں اضافہ کرتا ہے۔ امریکی ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق 12 کروڑ 50 لاکھ سے زائد امریکی بالغ افراد ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔ ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ سے وابستہ وسانتی ملک کے مطابق زندگی کے ابتدائی برسوں میں اپنائی گئی غذائی عادات صحت پر دیرپا اثرات مرتب کرسکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہائی بلڈ پریشر اب کم عمری میں بھی زیادہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ نوجوان بالغوں، بچوں اور نوعمروں میں اس کی شرح بڑھ رہی ہے، جو اس بات کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے کہ اس کی بروقت تشخیص اور روک تھام پر توجہ دی جائے۔

ABC CERTIFIED
روزنامہ
تعمیر وطن
TAMEER-E-WATAN

علاقائی امن واستحکام

ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکا ایران معاہدے میں عالمی برادری نے پاکستان کے تعمیری کردار کو تسلیم کیا ہے، پاکستان خطے کے امن کیلئے اپنا تعمیری اور فعال کردار ادا کرتا رہے گا۔ ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے ہفتہ وار نیوز بریفنگ میں کہا تھا کہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف کی دعوت پر پاکستان کا خصوصی دورہ کیا، ایرانی صدر نے صدر آصف زرداری اور وزیراعظم سے ملاقاتیں کیں، وزیراعظم سے باضابطہ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ برگن سٹاک سوئٹزرلینڈ میں ایران، امریکا کے درمیان پاکستان کی ثالثی میں مذاکرات ہوئے، پاکستان اور قطر نے بطور ثالث شرکت کی، وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پاکستان کی نمائندگی کی۔ ان کا کہنا تھا کہ مذاکرات میں متعدد نکات پر بات چیت کی گئی، بطور ثالث پاکستان اور قطر کی تکنیکی ٹیم مزید پیش رفت کے لئے فریقین سے رابطے میں ہے، پاکستان متعدد ممالک کی جانب سے بطور ثالث تعریف اور حمایت کا خیر مقدم کرتا ہے، اس سارے عمل میں پاکستانی میڈیا نے ذمہ داری اور پیشہ ورانہ کردار کا مظاہرہ کیا۔ طاہر حسین اندرابی نے کہا کہ دوسرے مرحلے کیلئے 3 مخصوص تکنیکی ورکنگ گروپس بنائے گئے ہیں، پہلا گروپ نیوکلیئر پروگرام کے حوالے سے معاملات دیکھ رہا ہے، دوسرا گروپ پابندیوں اور منجمد اثاثوں کے امور کا جائزہ لے رہا ہے، جبکہ تیسرا گروپ لبنان کی صورتحال پر کام کررہا ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور قطر کی تکنیکی ٹیمیں امریکا، ایران کی تکنیکی ٹیموں کے ساتھ رابطے میں رہیں گی، پاکستان علاقائی امن کیلئے اپنے تعمیری کردار پر عالمی برادری کی ستائش کا خیر مقدم کرتا ہے، پاکستان خطے کے امن کیلئے اپنا تعمیری وفعال کردار ادا کرتا رہے گا۔

او باتیں کریں

سعید آسی

نوائے وقت میں شائع شدہ اپنے کالموں کی سال 2010ء کی فائل کی ورق گردانی کر رہا تھا کہ میری نظر ایک کالم کے عنوان "پیارے پاکستان کی پیاری باتیں" پر ٹک گئی۔ اس کالم کا مطالعہ کرنا شروع کیا تو محسوس ہوا کہ کالم کے الفاظ میرے پیارے پاکستان کے بعینہٖ آج کے حالات کے ساتھ چل رہے ہیں۔ جناب خاطر جمع رکھیے۔ یہ کالم آج سے 14 سال پہلے چھپا تھا مگر لگتا ہے آج کے ماحول کا ہی تذکرہ ہو رہا ہے۔ سر دست 14 اگست 2010ء کو شائع ہونے والا میرا کالم ملاحظہ فرمایئے۔ اس کی اگلی نشست میں لیں گے کہ اس ارض وطن میں شروع دن سے آج تک ایسے "سدا بہار" حالات برقرار رکھنے میں کس کا ہاتھ اور کس کی سوچ اب تک کارفرما ہے۔ بس کالم ملاحظہ کیجئے۔ آج پیارے پاکستان کی تخلیق کا دن ہے۔ اس پیارے پاکستان کے جنم سے اب تک بے شمار ایسے سوالات ذہنوں میں جنم لے چکے ہیں جو جواب کی تسلی سے ابھی تک آشنا نہیں ہو پائے۔ ایک آفاقی سوال جو ہر وقت اور ہر لمحہ انتشار رہتا ہے وہ یہ ہے کہ اس ملک کا کیا بنے گا۔ شروع دن سے اب تک اس سوال کا یہی جواب ملتا ہے کہ اللہ خیر کریگا۔ اگر یہ سوال اب بھی ذہنوں میں کلبلا رہا ہے تو اس کا سیدھا سادہ سا مطلب تو یہی ہے کہ ذات باری تعالیٰ کی اس پیارے پاکستان پر اب تک خیر کی نظر ہی مرکوز ہے۔ میرے پاس تو ہمیشہ اس سوال کا گھڑا گھڑایا جواب ہوتا ہے کہ جس طرح شروع دن سے اب تک یہ وطن عزیز ہر طرح کی مصیبتوں اور آلام کا سامنا کرتے ہوئے اور اپنی دھرتی پر ہونے والی لوٹ مار کے باوجود قائم ہے اور قدم بہ قدم آگے بڑھ رہا ہے تو ان شاء اللہ یہ ہمیشہ کیلئے اسی طرح قائم رہے گا۔ اس لئے میں تو اپنے پیارے پاکستان کی بقاء کے معاملہ میں ہمیشہ پرامید رہتا ہوں۔

چندے کے صندوق سے نکلتی پرچیاں

ڈاکٹر سعدیہ بشیر

اس بار مولوی صاحب نے مسجد میں چندہ کا باکس کھولا تو اس میں سے بجلی کے بل، سکول کی فیس اور دوائی کی پرچیاں نکل آئیں۔ پہلے پہل یہ ایک طنزیہ جملہ لگتا ہے۔ مگر درحقیقت یہ آج کے عام آدمی کی پوری زندگی کا خلاصہ ہے۔ مہنگائی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ تنخواہ دار طبقہ مہینے کے پہلے ہفتے ہی حساب کتاب میں الجھ جاتا ہے۔ آج حالات یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ عبادت گاہ کے چندے میں بھی لوگوں کی پریشانیاں جمع ہو رہی ہیں۔ بجلی کے بل، بچوں کی فیسیں، دوائیوں کے اخراجات اور روزمرہ ضروریات کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں، مگر ملازمین کی تنخواہیں وہیں کھڑی ہیں۔ لیو انکیشمنٹ جیسی جائز مراعات بھی سوالیہ نشان بن چکی ہیں جبکہ مہنگائی کے اعداد وشمار ہر روز ترقی کی نئی کہانیاں سناتے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں تو گویا ہر خرابی کا ذمہ دار صرف استاد ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ استاد قابل نہیں۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ تعلیمی معیار اساتذہ کی وجہ سے گرا ہے اور کبھی پوری نسل کی ناکامی کا بوجھ استاد کے کندھوں پر ڈال دیا جاتا ہے۔ مگر کیا کبھی کسی نے یہ سوال اٹھایا کہ آخر وہ مشیر کس قابل ہیں جو برسوں سے تعلیم پر مشورے دے رہے ہیں۔ وہ کوآرڈینیٹر کس بنیاد پر نظام تعلیم کی باگ ڈور سنبھالے ہوئے ہیں۔ ان کا ویژن کیا ہے۔ ان کی کامیابیوں کو جانچا کیوں نہیں جاتا۔ اور وہ کون سی انقلابی تبدیلی ہے جو ان کی وجہ سے تعلیمی اداروں میں نظر آ رہی ہے۔ کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ سرکاری تعلیمی ادارے زبوں حالی کا شکار کیوں ہیں۔ کہیں بجٹ نہیں، کہیں بنیادی سہولیات نہیں، کہیں عمارتیں ناکافی ہیں اور کہیں اساتذہ ہی موجود نہیں۔ کئی کالج ایسے ہیں جہاں ایک مضمون کے لئے استاد دستیاب نہیں جبکہ دوسری طرف اساتذہ کو سرپلس قرار دے کر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جا رہا ہے۔ ایک ادارے میں ضرورت سے زیادہ عملہ ہے اور دوسرا ادارہ ایک استاد کے انتظار میں بیٹھا ہے۔ پھر حیرانی کا اظہار کیا جاتا ہے کہ نتائج بہتر کیوں نہیں آ رہے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ جس ضلع یا علاقے کا امیدوار ہے۔ کم ازکم ایک طویل مدت تک اس کی تعیناتی اسی علاقے میں رکھی جائے تاکہ دور دراز علاقوں کے طلبہ بھی معیاری تعلیم سے محروم نہ رہیں لیکن ہمارے ہاں صورتحال یہ ہے کہ پورے پنجاب کی نوکریاں چند بڑے شہروں خصوصاً لاہور کے گرد گھومتی نظر آتی ہیں اگر سب نے لاہور ہی میں نوکری کرنی ہے تو باقی اضلاع اور وہاں کے طلبہ کا قصور کیا ہے۔ پھر "سکول آف ایمینینس"، "کالج آف ایمینینس" اور "سکول آف فیوچر" جیسے خوش نما عنوانات سامنے آتے ہیں۔ نام سن کر یوں لگتا ہے جیسے تعلیمی انقلاب دروازے پر دستک دے رہا ہو مگر سوال یہ ہے کہ جو لوگ اپنے موجودہ اسکول اور کالج بہتر انداز میں نہیں چلا سکے جو ادارے وسائل کی کمی، ناقص منصوبہ بندی اور انتظامی کمزوریوں کا شکار ہیں۔ وہ اچانک ایمینینس اور فیوچر کے خواب کیسے پورے کریں گے جو سکول سنبھالے نہیں جا سکے اور آؤٹ سورس کیے گئے۔ زیادہ تر سکولوں کی عمارات مخدوش حالت میں ہیں۔ چار دیواری غائب۔ بجلی غائب۔ فرش بیٹھے ہوئے۔ رہی سہی کسر سیلاب نے پوری کر دی تھی۔ اب وہی نظام نئی تختیاں لگا کر کامیاب کیسے ہو جائے گا۔ بقول وزیر صاحب وہ تنخواہیں کم کر کے اچھے نتائج حاصل کریں گے اور اگر "سکول آف فیوچر" بھی نجی مافیا کے حوالے کر کے ہی چلانے ہیں۔ تو پھر ویژن کہاں ہے۔ اگر سرکاری تعلیم کا مستقبل بھی پرائیویٹائزیشن ہے تو پھر سوال یہ بنتا ہے کہ حکومت کا اصل مقصد سرکاری نظام کو مضبوط کرنا ہے یا اسے ناکام ثابت کرنا۔ اصل کامیابی کسی اچھے ادارے کو نجی شعبے کے حوالے کرنا نہیں، بلکہ کمزور سرکاری ادارے کو وسائل، اساتذہ اور مؤثر پالیسی کے ذریعے ایک مثالی ادارہ بنانا ہے۔ عوام کو عمارتوں کے نئے نام نہیں چاہئے۔ انہیں معیاری تعلیم چاہئے۔ طلبہ کو اشتہارات نہیں۔ کلاس روم میں استاد چاہئے۔ اساتذہ کو الزامات نہیں۔ اعتماد اور سہولیات چاہئیں اور ملازمین کو تقریریں نہیں۔ ان کی محنت کا جائز صلہ چاہئے۔ مسجد کے چندے کے صندوق سے نکلنے والی پرچیاں دراصل اسی معاشرے کی اجتماعی فریاد ہیں۔ ان پرچیوں میں بجلی کے بل بھی ہیں۔ دوائیوں کے اخراجات بھی، بچوں کی فیسیں بھی اور ان سرکاری ملازمین کی خاموش آہیں بھی جن کی تنخواہیں مہنگائی کے سامنے بے بس ہو چکی ہیں۔ ان پرچیوں میں ان طلبہ کی محرومیاں بھی درج ہیں جو استاد کے انتظار میں ہیں اور ان اساتذہ کے سوال بھی جو برسوں سے کٹہرے میں کھڑے ہیں۔ شاید اب وقت آ گیا ہے کہ استاد سے یہ پوچھنے کے بجائے کہ وہ کس قابل ہے۔ ان لوگوں سے پوچھا جائے جو برسوں سے نظام چلا رہے ہیں کہ آخر وہ کس قابل ہیں۔ کیونکہ چندے کے صندوق سے نکلنے والی پرچیاں ہمیں یہی بتا رہی ہیں کہ مسئلہ کلاس روم میں کھڑے استاد کا نہیں بلکہ ان پالیسیوں کا ہے جنہوں نے عام آدمی کی زندگی اور سرکاری اداروں دونوں کو ایک ایسی چکی میں ڈال دیا ہے جہاں سے روز نئی پرچیاں نکلتی ہیں مگر مسائل کا حل صرف دوسروں کے کاندھوں پر رکھنا فرض ٹھہرا ہے۔ اس بار مولوی صاحب نے مسجد میں چندہ کا باکس کھولا تو اس میں سے بجلی کے بل، سکول کی فیس اور دوائی کی پرچیاں نکل آئیں۔ پہلے پہل یہ ایک طنزیہ جملہ لگتا ہے۔ مگر درحقیقت یہ آج کے عام آدمی کی پوری زندگی کا خلاصہ ہے۔ مہنگائی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ تنخواہ دار طبقہ مہینے کے پہلے ہفتے ہی حساب کتاب میں اُلجھ جاتا ہے۔ آج حالات یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ عبادت گاہ کے چندے میں بھی لوگوں کی پریشانیاں جمع ہو رہی ہیں۔ بجلی کے بل، بچوں کی فیسیں، دوائیوں کے اخراجات اور روزمرہ ضروریات کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں، مگر ملازمین کی تنخواہیں وہیں کھڑی ہیں۔

امتحانات یا عذاب؟

میاں حبیب

اج کل شدید گرمی کے موسم میں ایف اے، ایف ایس سی سال اول کے پیپر ہو رہے ہیں۔ ویسے تو شدید گرمی کے باعث تعلیمی اداروں میں چھٹیاں چل رہی ہیں لیکن فرسٹ ایئر کے طلبہ کو امتحانی ازمائش سے گزارا جا رہا ہے شدید گرمی میں ویسے ہی مت ماری ہوتی ہے ہر ذی روح سست لاغر ہو جاتا ہے۔ گرمی کی حدت کے باعث استعداد کار کم ہو جاتی ہے، انسان زیادہ متحرک نہیں رہتا۔ ایک تو سخت گرمی کے موسم میں امتحان اوپر سے ہمارے امتحانی سنٹروں کی حالت زار۔ خراب پنکھے اور بار بار بجلی کی ٹرپنگ اور لوڈ شیڈنگ۔ اپ ذرا اندازہ لگائیں کہ جو بچہ موسم کی حدت سے پہلے ہی حواس باختہ ہے، اسکی سوچنے سمجھنے، یاد کرنے کی صلاحیت متاثر ہو رہی ہے، اس کو ایسے کمرے میں بٹھا دیا جائے جہاں روشنی اور ہوا کا مناسب انتظام بھی نہ ہو، پنکھے بھی گزارے لائق ہوں اور اوپر سے لائٹ چلی جائے تو اپ اس سے کس کارکردگی کی توقع کر سکتے ہیں۔ میں نے کئی بچوں کو روتے دیکھا ہے۔ وہ کمرہ امتحان سے نکلتے وقت اس قدر پسینے سے شرابور ہوتے ہیں جیسے اگ کی بھٹی سے نکل کر ارہے ہوں۔ بجلی چلے جانے کی وجہ سے پسینہ امتحانی کاپی پر گرنے سے کاپی بھی خراب ہو جاتی ہے۔ پچھلے دنوں سیکنڈ ائیر کے بچوں کا امتحان تھا، ان کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ والٹن روڈ پر قائم خواجہ رفیق شہید کالج کے امتحانی سنٹر میں ایک پیپر دینے والا بچہ روتا ہوا میرے پاس ایا اور کہنے لگا کہ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے گرمی کی شدت کے باعث میرا پیپر صحیح نہیں ہو سکا۔ ابھی فرسٹ ایئر کے پیپر ہو رہے ہیں جی سی کالج کے طلباء کا سنٹر گورنمنٹ ہائی سکول چوبرجی بنا دیا گیا جہاں جمعہ کے روز 2 طالبعلم پیپر دیتے ہوئے بے ہوش ہو گئے۔ وہ تو اللہ بھلا کرے ہیڈ ماسٹر صاحب کا کہ انھوں نے ائیر کولر کا انتظام کروا دیا لیکن جب بجلی چلی جائے تو اس کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ صرف بورڈ اف انٹرمیڈیٹ کی اپنی بلڈنگ میں قائم امتحانی مراکز میں جنریٹر کی سہولت موجود ہے باقی پنجاب کے تمام امتحانی سنٹروں میں کہیں نہ کولر ہیں، نہ جنریٹر ہیں، نہ لائٹ کا کوئی متبادل انتظام ہے۔ مجھے تو امتحانی شیڈول بنانے والے حکمت کاروں کی عقل پر ماتم کرنے کو دل کرتا ہے جنھوں نے اتنی گرمی میں شیڈول بنایا۔ اس موسم میں اپ طلبہ کے تعلیمی معیار کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ یہ طلبہ کے ساتھ ناانصافی اور زیادتی ہے۔ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ تک کے طلبہ کے تمام امتحانات اپریل سے پہلے پہلے ہو جانے چاہیں۔ یونیورسٹی کے طلبہ میچور ہو چکے ہوتے ہیں وہ پھر بھی برداشت کر لیتے ہیں لیکن انٹر کے بچوں کے ساتھ سخت زیادتی ہے۔ اپ انہیں عملی میدان میں لیول پلیئنگ فیلڈ نہیں دے سکتے تو کم ازکم ان کی تعلیمی قابلیت جانچنے کے لیے تو لیول پلیئنگ فیلڈ فراہم کریں۔ صاحب استطاعت اپنے بچوں کو او لیول اور اے لیول کی تعلیم دلوا دیتے ہیں جو عام طلبہ سے بالاتر بنا رہے ہیں، اوپر سے ان کے امتحانی نظام کا ماحول ملاحظہ فرمائیں کہ کیمبرج کے بچوں کے امتحانی سنٹر فائیو سٹار ہوٹلوں، بڑے بڑے لگژری شادی ہالوں میں بنائے جاتے ہیں جہاں ہر قسم کی سہولتیں میسر ہوتی ہیں اور پرسکون ماحول فراہم کیا جاتا ہے جبکہ عام پبلک کے بچوں کے امتحانی سنٹر پھٹیچر قسم کے بوسیدہ کمروں، جہاں نہ بیٹھنے کا مناسب انتظام ہوتا ہے نہ ہوا روشنی کا انتظام ہوتا ہے۔ اوپر سے کرخت قسم کے مولا بخش ٹائپ امتحانی سٹاف جو خوف کی ایسی فضا قائم کر دیتے ہیں کہ بچہ ویسے ہی سہم جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ وہ امتحان دینے نہیں کسی قید خانے میں سزا بھگتنے اگیا ہے۔ خدارا مرے کو مارے شاہ مدار والا کام نہ کریں۔ کم ازکم غریبوں کے بچوں کو اتنی سی تو سہولت دیں کہ وہ اپنی کارکردگی کا مظاہرہ تو کر سکیں۔ وطن عزیز میں ویسے ہی اڑھائی کروڑ بچے سکول سے باہر ہیں جن میں زیادہ تعداد پنجاب کے بچوں کی ہے۔ اوپر سے پنجاب کے نظام تعلیم پر غور کریں، پنجاب کا سارا نظام تعلیم ایڈہاک بنیادوں پر چلایا جا رہا ہے پنجاب کے 9 ایجوکیشن بورڈ ہیں اور 9 بورڈوں میں کسی ایک میں بھی مستقل چیرمین بورڈ نہیں۔ پچھلے تین چار سال سے ڈنگ ٹپاو پالیسی کے ذریعے نہ جانے پنجاب کے طلبہ سے کس چیز کا بدلہ لیا جا رہا ہے۔ پنجاب کے تمام ایجوکیشن بورڈوں کا عارضی چارج متعلقہ کمشنروں کے حوالے کیا ہوا ہے۔ اپ لوگوں کو بخوبی علم ہے کہ کمشنر صاحبان پر پہلے ہی انتظامی معاملات کا کتنا دباو ہوتا ہے، وہ ایجوکیشن بورڈز پر کتنی توجہ دیتے ہوں گے اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ تمام ایجوکیشن بورڈز میں روزمرہ کے معاملات متاثر ہو رہے ہیں یہاں تک کہ پچھلے چار سال سے لوگوں کی ترقیاں رکی ہوئی ہیں۔ کوئی فائل ورک نہیں ہو رہا ماسوائے تنخواہوں کے روٹین کا کوئی فائل ورک نہیں ہو رہا۔ ایجوکیشن بورڈز کے ملازمین مایوسی کا شکار ہیں۔ ویسے تو کہنے کو سارا کام ان لائن کر دیا گیا ہے لیکن داخلہ فارموں پر اگر فیس جمع کروانے کی ہارڈ کاپی نہ لگائی جائے تو اچھا خاصا جرمانہ ہوتا ہے دعوی ہے کہ مانیٹرنگ کے لیے سکولوں میں کیمرے لگا دیے گئے ہیں۔ یہ کیمروں کے ذریعے مانیٹرنگ صرف لاہور کے سکولوں کی ہو رہی ہے۔ لاہور بورڈ کے زیر اہتمام شیخوپورہ، قصور اور ننکانہ کے اضلاع کے سکولوں میں کیمرے نہیں لگے۔ کالم چونکہ طوالت اختیار کرتا جا رہا ہے ورنہ اور بھی بہت ساری چیزوں کا رونا رویا جا سکتا تھا اج کل شدید گرمی کے موسم میں ایف اے، ایف ایس سی سال اول کے پیپر ہو رہے ہیں۔ ویسے تو شدید گرمی کے باعث تعلیمی اداروں میں چھٹیاں چل رہی ہیں لیکن فرسٹ ایئر کے طلبہ کو امتحانی ازمائش سے گزارا جا رہا ہے شدید گرمی میں ویسے ہی مت ماری ہوتی ہے ہر ذی روح سست لاغر ہو جاتا ہے۔ گرمی کی حدت کے باعث استعداد کار کم ہو جاتی ہے، انسان زیادہ متحرک نہیں رہتا۔

بجٹ 2026-27ء: قرضوں کی زنجیر اور قوم کی تقدیر

ڈاکٹر سہیل اکرام

وفاقی حکومت نے گزشتہ روز بجٹ پیش کر دیا ہے حسب معمول اپوزیشن نے اس بجٹ کو عوام دشمن قرار دیا جبکہ حکومتی وزیروں اور مشیروں نے اسے بہترین اور عوام دوست بجٹ قرار دیا ہے بیانات کی یہ مشق ہر بجٹ کے بعد دہرائی جاتی ہے دیکھنا یہ ہے کہ عام لوگ بجٹ کے بارے میں کیا کہتے ہیں اور کیا یہ واقعی عوام دوست بجٹ ہے مجموعی طور پر دیکھا جائے تو زمینی حقائق یہ ہیں کہ بجٹ کے بعد مہنگائی کا نیا طوفان ایا ہے۔ حقیقت پسندانہ زاویے سے دیکھا جائے تو کسی بھی ملک کا سالانہ بجٹ محض اعداد و شمار کا گورکھ دھندا یا امدن اور اخراجات کا روایتی حساب کتاب نہیں ہوتا بلکہ یہ قوم کی معاشی تقدیر، ترجیحات اور ریاستی دانش کا ائینہ دار ہوتا ہے۔ جب تک بجٹ کے فلسفے کو عوامی فلاح اور زمینی حقائق کے پیمانے پر نہ پرکھا جائے یہ محض ایک کاغذی دستاویز ہی رہتا ہے۔ ہمارے ہاں روایت بن چکی ہے کہ بجٹ کے اتے ہی ایک سیاسی دنگل شروع ہو جاتا ہے جہاں عوامی مفاد سے زیادہ سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کو ترجیح دی جاتی ہے۔ لیکن معیشت کے بے رحم قوانین بیانات کے محتاج نہیں ہوتے؛ ان کا براہ راست اثر عام ادمی کی پلیٹ، اس کے بچے کی فیس اور اس کے گھر کے راشن پر پڑتا ہے۔ اس سال پاس ہونے والے وفاقی بجٹ کا اگر گہرائی اور معاشی اصولوں کے تحت تجزیہ کیا جائے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ حکومت اس وقت ایک شدید 'معاشی دلدل' میں پھنسی ہوئی ہے جہاں اس کے پاس فیصلے کرنے کی گنجائش انتہائی محدود ہے۔ ایک طرف بین الاقوامی مالیاتی ادارے (ائی ایم ایف) کی سخت شرائط کا دباؤ ہے اور دوسری طرف خطرات سے دوچار ملکی معیشت ہے۔ پروفیشنل انداز میں اس بجٹ کے تین بنیادی ستون نظر اتے ہیں: ٹیکسوں کے دائرہ کار میں اضافہ، خسارے کو پورا کرنے کے لیے قرضوں پر انحصار اور دستاویزی معیشت کی طرف پیش قدمی۔ حکومت نے ریونیو کا ہدف حاصل کرنے کے لیے بالواسطہ ٹیکسوں اور پٹرولیم لیوی میں بھاری اضافہ کیا ہے۔ معاشیات کا اصول ہے کہ بالواسطہ ٹیکس غریب اور امیر پر برابر اثر انداز ہوتا ہے، جس سے خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والی ابادی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ اگرچہ تاجر دوست اسکیم، نان فائلرز پر سختی اور ریٹیل سیکٹر کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے اقدامات منطقی طور پر درست ہیں، لیکن ان کا فوری بوجھ دستاویزی شعبے اور تنخواہ دار طبقے پر ڈال دیا گیا ہے جو پہلے سے ہی ٹیکس دے رہا ہے۔ نمو بمقابلہ استحکام: یہ بجٹ اقتصادی ترقی یا روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے بجائے 'معاشی استحکام' کا بجٹ دکھائی دیتا ہے۔ جب شرح سود بلند ہو اور ٹیکسوں کی بھرمار ہو، تو نجی شعبہ سرمایہ کاری سے کتراتا ہے۔ اس کا نتیجہ صنعتی ترقی میں جمود اور بے روزگاری کی صورت میں نکلتا ہے۔ عوامی ریلیف کا فقدان: ترقیاتی بجٹ میں کٹوتیاں اور سبسڈیز کا خاتمہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست کے پاس عوام کو دینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ تنخواہوں میں جو اضافہ کیا گیا وہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور نئے انکم ٹیکس سلیبز کی نذر ہو گیا۔ سودی ادائیگیاں: معیشت کا سب سے بڑا ناسور ہے۔ اس بجٹ کا سب سے ہولناک اور تلخ پہلو ملکی امدن کا سودی ادائیگیوں میں ڈوب جانا ہے۔ اگر ہم بجٹ کے حجم کا تخمینہ لگائیں، تو وفاقی حکومت کے کل حاصل ہونے والے ٹیکس ریونیو کا ایک بہت بڑا حصہ صرف اور صرف سابقہ قرضوں کے سود کی ادائیگی میں چلا جائے گا۔ یہ ایک ایسی معاشی خودکشی ہے جہاں ریاست نیا قرضہ صرف پرانے قرضے کا سود چکانے کے لیے لیتی ہے، اصل زر وہیں کا وہیں کھڑا رہتا ہے۔ جب حکومت کی کمائی کا ایک بڑا حصہ سود خور بینکوں اور عالمی اداروں کی جیب میں چلا جائے گا تو ملک میں نئے اسکول، ہسپتال، ڈیم اور سڑکیں بنانے کے لیے پیسے نہیں بچتا۔ انفراسٹرکچر مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ جب بجٹ کا خسارہ بے حد بڑھ جائے تو حکومت ملکی بینکوں سے مزید ادھار لیتی ہے۔ اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ ملک کے نجی کاروباری اداروں کو بینکوں سے لون نہیں ملتا، جس سے معاشی پہیہ جام ہو جاتا ہے۔ جو ملک اپنے بجٹ کے لیے بیرونی بیساکھیوں اور سودی نظام کا محتاج ہو، وہ اپنی خود مختار خارجہ اور داخلہ پالیسی بنانے کی پوزیشن میں نہیں رہتا۔ ایک عام شہری شاید 'ڈیبٹ سروسنگ' کی اصطلاح نہ سمجھتا ہو، لیکن اس کے اثرات وہ اپنی روزمرہ زندگی میں روز بھگتتا ہے۔ مثلاً یہ کہ وہ بنیادی سہولیات سے بتدریج محروم ہوتا چلا جاتا ہے۔ حکومت کے پاس تعلیم اور صحت پر خرچ کرنے کے لیے بجٹ کا صرف ایک یا دو فیصد بچتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ غریب کو سرکاری ہسپتال میں دوا ملتی ہے نہ بچے کو معیاری تعلیم۔ : سودی ادائیگیوں کے لیے رقم پوری کرنے کی خاطر حکومت بجلی، گیس، اور پٹرول کی قیمتوں میں بار بار اضافہ کرتی ہے۔ یہ رقم بالاخر غریب اور مڈل کلاس طبقے کی جیب سے ہی نکلتی ہے جس سے مہنگائی کا لامتناہی طوفان اتا ہے۔ جب معیشت کا بڑا حصہ سود نگل جائے، تو نئے روزگار پیدا نہیں ہوتے۔ نوجوان طبقہ مایوس ہو کر ملک چھوڑنے پر مجبور ہو رہا ہے جو کہ کسی بھی قوم کے لیے سب سے بڑا انسانی المیہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ جب تک ہم اپنی ترجیحات کو نہیں بدلیں گے، ٹیکس کے نظام کو منصفانہ نہیں کریں گے اور سودی معیشت کے چنگل سے نکلنے کے لیے انقلابی اور سخت اقدامات نہیں اٹھائیں گے تب تک ہر سال پیش ہونے والا بجٹ عام ادمی کے لیے خوشحالی کے بجائے صرف مایوسی اور مہنگائی کا پیغام لاتا رہے گا۔ معیشت کو نعروں اور سرابوں سے نہیں بلکہ ٹھوس، تلخ اور منطقی فیصلوں سے چلایا جاتا ہے۔ ان تمام معاشی حقائق، اعداد و شمار کے گورکھ دھندے اور منطقی تجزیوں کے بعد یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے۔ ائی ایم ایف کے پیکیجز، ٹیکسوں کی بھرمار اور قرضوں پر قرضے چڑھانے کی یہ روایتی معاشی پالیسیاں کینسر کا علاج ڈسپرین سے کرنے کے مترادف ہیں۔

بجٹ کے شور میں اوجھل ہوتا کشمیر

مختار چودھری

آزاد کشمیر میں عوامی حقوق کی تحریک، یعنی کشمیر جوائنٹ ایکشن کمیٹی، کے ساتھ گزشتہ تین برس کے دوران حکومت آزاد کشمیر اور حکومت پاکستان کے مذاکرات کے کئی دور ہوئے۔ ان مذاکرات کے نتیجے میں کمیٹی کے بیشتر مطالبات تسلیم بھی کیے گئے، لیکن اچانک یہی ایکشن کمیٹی کالعدم قرار دے دی گئی، اس کے رہنماؤں پر بغاوت اور غداری کے مقدمات قائم کر دیے گئے اور آزاد کشمیر کے مختلف شہروں اور دیہات سے عام کارکنوں کو گرفتار کر کے ان پر دہشت گردی کی دفعات لگا دی گئیں۔ تاہم ضلع بھمبر کے سیشن جج نے متعدد مقدمات سے دہشت گردی کی دفعات ختم کرتے ہوئے واضح کر دیا کہ یہ معاملہ دہشت گردی کا نہیں، بلکہ عوامی حقوق کی تحریک کا ہے۔ دوسری جانب پونچھ ڈویژن میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے نتیجے میں درجنوں افراد گولیوں کا نشانہ بنے، کئی مقامات پر شدید شیلنگ کی اطلاعات سامنے آئیں، لیکن اس سب کے باوجود دھرنے کے شرکاء ثابت قدمی سے اپنی جگہ قائم رہے۔ حیران کن طور پر ان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا گیا، یہاں تک کہ خواتین اور بچے بھی احتجاج میں شامل ہو گئے۔ ایک حقیقت بہرحال واضح ہے کہ ایکشن کمیٹی کا احتجاج مکمل طور پر پرامن رہا۔ ان تمام واقعات کے باوجود پاکستان کے مرکزی میڈیا نے اس بحران پر تقریباً مکمل خاموشی اختیار کیے رکھی۔ نتیجتاً عوام میں افواہوں اور قیاس آرائیوں نے جنم لیا۔ ان سطور کے لکھے جانے تک پونچھ کے مرکز راولاکوٹ میں ہزاروں افراد دھرنا دیے بیٹھے ہیں۔ پورے پونچھ ڈویژن میں کاروباری سرگرمیاں معطل ہیں، کوٹلی اور مظفرآباد میں جزوی طور پر معمولات زندگی جاری ہیں جبکہ میرپور شہر بھی بڑی حد تک بند ہے۔ مختلف علاقوں میں غذائی قلت کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ پانچ جون سے آزاد کشمیر میں انٹرنیٹ سروس معطل ہے، بینکوں کے اے ٹی ایم بند پڑے ہیں اور لاکھوں بیرون ملک مقیم کشمیری اپنے خاندانوں سے رابطے سے محروم ہیں۔ افسوس کہ اس سنگین صورتحال پر نہ حکومتوں کی طرف سے مطلوبہ سنجیدگی دکھائی دے رہی ہے اور نہ ہی میڈیا اس پر کھل کر بات کرنے کو تیار ہے۔ میاں نواز شریف کے ایک اجلاس کے سوا آزاد کشمیر اور پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتوں اور سیاست دانوں کی جانب سے بھی کوئی مؤثر آواز سنائی نہیں دی۔ راقم نے بھمبر میں ایک پریس کانفرنس کی، گزشتہ کالم بھی اسی موضوع پر تحریر کیا اور اسلام آباد پریس کلب سے رابطہ کر کے پریس کانفرنس کیلئے وقت مانگا۔ اس وقت ملک کے اہم ترین معاملات میں سے ایک یہی ہے اور حکمرانوں کی توجہ اس جانب مبذول کروانا ضروری ہے۔ جواب ملا کہ بجٹ کے یہ چند دن ہیں، اسلئے تمام میڈیا کی توجہ بجٹ پر مرکوز رہے گی اور آپ کی آواز اسی شور میں دب جائیگی۔ اب ذرا بجٹ کی بات بھی ہو جائے۔ حکومت کی ترجیحات جاننے کیلئے تمام اعداد وشمار کھنگالنے کی ضرورت نہیں۔ چند اعداد ہی بہت کچھ بیان کر دیتے ہیں۔ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کیلئے 838 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ وفاقی تعلیمی بجٹ صرف 26 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ برس بینظیر انکم سپورٹ پروگرام میں 141 ارب روپے کی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی۔ سوال یہ ہے کہ ایک ایسے پروگرام پر، جہاں مستحقین کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہو اور بدعنوانی کے سنگین الزامات موجود ہوں، 838 ارب روپے خرچ کیے جا سکتے ہیں، لیکن تعلیم جیسے بنیادی شعبے کیلئے صرف 26 ارب روپے کیوں؟ پنجاب میں کم از کم ماہانہ اجرت 40 ہزار سے بڑھا کر 41 ہزار روپے اور سندھ میں 43 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ کیا کوئی معاشی ماہر آج کے حالات میں کسی متوسط خاندان کے صرف باورچی خانے کا ماہانہ بجٹ 43 ہزار روپے میں بنا سکتا ہے؟ ایک طرف وہ طبقہ موجود ہے جو ایک گھنٹے میں لاکھوں روپے خرچ کر دیتا ہے اور دوسری طرف ایسے لاکھوں محنت کش ہیں جو پورا مہینہ 20 سے 30 ہزار روپے میں گزارنے پر مجبور ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ مقررہ کم از کم اجرت پر بھی بہت سے نجی اداروں میں عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ ایک بنیادی سوال یہ بھی ہے کہ کیا ہر سال منظور ہونے والے بجٹ کے مطابق ہی تمام آمدن اور اخراجات ہوتے ہیں؟ ہمارے معاشی مسائل کی بڑی وجہ ناقص ٹیکس نظام ہے۔ ٹیکس وصولی کا کوئی مؤثر اور منصفانہ طریقہ کار موجود نہیں۔ بڑے کاروباری اداروں میں ٹیکس چوری عام ہے اور ان میں سے بعض کے نمائندے خود اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے ہوتے ہیں۔

(ادارے کی رائے ضروری نہیں کہ قلم کاروں یا مضمون نگاروں کے خیالات اور مندرجات سے مطابقت رکھتی ہو) ادارہ

شہادتِ امام حسین اور اج کا پاکستان

قیوم نظامی

تاریخ میں بعض واقعات وقت کی حدوں سے ازاد ہو جاتے ہیں۔ امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی شہادت بھی ایسا ہی ایک واقعہ ہے جس نے صدیوں بعد بھی انسانی ضمیر سیاسی اخلاقیات اور اجتماعی شعور کو متاثر کیا ہے۔ واقعہ کربلا کو صرف ایک مذہبی یا تاریخی واقعہ سمجھنا اس کے وسیع انسانی اور اخلاقی پیغام کو محدود کر دینا ہوگا۔ امام حسین نے جس دور میں اواز بلند کی وہاں بنیادی سوال اقتدار کا نہیں بلکہ اصولوں اور قران و سنت کی عملداری کا تھا۔ ان کے موقف میں انسان کی ازادی، انصاف، ذمہ دار قیادت اور اخلاقی جرات کا تصور نمایاں نظر اتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کربلا کا پیغام ہر دور کے معاشروں کے لیے نئے سوال پیدا کرتا ہے۔ کیا ریاست اور معاشرہ انصاف اور قانون پر قائم ہیں؟ کیا عوام کی اواز سنی جا رہی ہے؟ کیا قیادت جواب دہ ہے؟ اج پاکستان بھی کئی سیاسی معاشی سماجی اور اخلاقی چیلنجز سے گزر رہا ہے۔ عوام مہنگائی بے روزگاری ادارہ جاتی کمزوری اور سیاسی عدم اعتماد جیسے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں شہادت امام حسین ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ پائیدار استحکام صرف طاقت یا وقتی انتظام سے نہیں بلکہ انصاف شفافیت اور عوامی اعتماد سے پیدا ہوتا ہے۔ پاکستان کے سیاسی ماحول میں بھی کربلا کے پیغام کو جذباتی نعروں کے بجائے عملی اصولوں میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ سیاسی جماعتیں اگر اختلاف کو دشمنی کے بجائے مکالمے میں تبدیل کریں، ریاستی ادارے قانون اور ائین کی بالادستی کو مضبوط کریں اور شہری اپنے حقوق کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کا شعور بھی اختیار کریں تو ایک بہترین سماج کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ شہادت امام حسین ہمیں یہ سبق بھی دیتی ہے کہ معاشروں کی اصل طاقت اخلاقی سرمایہ ہوتی ہے۔ جب سچ بولنے اختلاف رائے سننے اور انصاف قائم کرنے کی روایت کمزور ہو جائے تو ترقی اور خوشحالی کا سفر بھی متاثر ہوتا ہے۔ اج پاکستان کو شاید سب سے زیادہ ضرورت اسی بات کی ہے کہ کربلا کو صرف یاد نہ رکھا جائے بلکہ اس کے پیغام عدل، اصول پسندی، انسانی وقار اور اجتماعی ذمہ داری کو قومی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ یہی وہ راستہ ہے جو قوموں کو بحران سے نکال کر استحکام اور امید کی طرف لے جاتا ہے واقعہ کربلا کو محض اقتدار کی کشمکش قرار دینا تاریخی اور فکری اعتبار سے ایک محدود تعبیر سمجھی جاتی ہے۔ متعدد مسلم اہل علم اور مورخین کے نزدیک اصل سوال صرف حکومت حاصل کرنے کا نہیں تھا بلکہ حکومت کے تصور سیاسی اخلاق اور دینی اصولوں کی نوعیت سے متعلق تھا۔ اس تناظر میں امام حسین کے موقف کو ایسے دیکھا جاتا ہے کہ انہوں نے اقتدار کے بجائے اصول، ذمہ داری اور امت کی اصلاح کو اہم قرار دیا۔ امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ نے کربلا کے سفر پر جانے سے پہلے اپنے ایک خطبے میں علماء کرام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا" اپ اسلام کے ہیروز ہیں، عوام میں اپ کی شناخت ہے، عوام کی رہنمائی کرنا اور انہیں صراط مستقیم پر چلانا اپ کا مذہبی فریضہ ہے، اپ کے سامنے قران و حدیث کی خلاف ورزی ہو رہی ہے اور اپ احتجاج نہیں کر رہے حالانکہ ظلم نا انصافی اور قران و سنت کی عدم پیروی کے خلاف جہاد اسلام کا سنہری اصول ہے۔ مگر اپ زندگی سے پیار کرتے ہیں اور موت سے ڈرتے ہیں۔" اج بھی پاکستان کے علماء کے لیے امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کا یہ خطبہ بڑی اہمیت کا حامل ہے جس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے اج کے پاکستان میں ظلم انصافی اور اخلاقی بحران سنگین شکل وصورت اختیار کر چکا ہے۔ ان حالات میں علماء کی مکمل خاموشی انتہائی افسوسناک ہے کربلا کی بحث میں یہ نکتہ اہم ہے کہ اگر مقصد صرف اقتدار ہوتا تو سیاسی مفاہمت یا وقتی سمجھوتے کے کئی راستے موجود تھے لیکن کربلا کے واقعے کو عام طور پر ایک ایسے موقف کے طور پر دیکھا جاتا ہے جس میں اصولی موقف اور اجتماعی ذمہ داری کو ترجیح دی گئی۔ اسی لیے اسلامی فکر میں کربلا کو عدل مشاورت اخلاقی قیادت اور دین کی روح کے تحفظ کے تناظر میں بھی سمجھا جاتا ہے۔ البتہ علمی دیانت کا تقاضا ہے کہ تاریخ کے اس واقعے کو فرقہ وارانہ یا سیاسی تقسیم کے بجائے مختلف تاریخی ارا کے احترام کے ساتھ دیکھا جائے۔ اس واقعے کا ایک اہم سبق یہ بھی ہے کہ اقتدار خود مقصد نہیں بلکہ انصاف جواب دہی اور اخلاقی نظم کے قیام کا ذریعہ ہونا چاہیے۔ اج کے پاکستان کے لیے بھی یہ سوال اہم ہے کہ کیا سیاسی جدوجہد صرف اقتدار کے حصول کے لیے ہے یا عوامی فلاح قانون کی بالادستی اور اجتماعی اخلاق کے فروغ کے لیے؟ یہی وہ سوال ہے جو کربلا کے تاریخی اور فکری پیغام کو اج بھی زندہ رکھتا ہے۔ امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ ایک بار فقیروں کے پاس سے گزرے جو زمین پر چادر بچھا کر روٹی کے ٹکڑے بکھیر کر بیٹھے تھے عوام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو اتے دیکھ کر بے تکلف پکارنے لگے اے امام رضی اللہ تعالی عنہ اپ کھانا کھائیں امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی سواری کو موڑا گھوڑے سے اترے اور قران کریم کی ایت پڑھی بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے

سمت 195 عالمی امن

حافظ بختیار احمد

دنیا کے تمام 195 خودمختار ممالک پر مشتمل 'سمت 195 عالمی امن' محض ایک تصور نہیں بلکہ عصرِ حاضر کی ایک ناگزیر عالمی ضرورت ہے۔ موجودہ عالمی حالات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پائیدار امن کے بغیر نہ انسانی ترقی ممکن ہے، نہ معاشی استحکام اور نہ مشترکہ عالمی خوشحالی۔ پاکستان نے بھی عالمی اور علاقائی تنازعات کی بھاری قیمت ادا کی ہے۔ وہشت گردی اور بدامنی کے نتیجے میں ہزاروں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، بے شمار خاندان متاثر ہوئے، معیشت کو نقصان پہنچا اور قومی وسائل کا بڑا حصہ ترقی کے بجائے سلامتی پر صرف کرنا پڑا۔ افواج پاکستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور شہریوں نے امن کے قیام کے لیے نمایاں قربانیاں دیں۔ چاہے کشمیر کا تنازعہ ہو، فلسطین اور اسرائیل کی صورتحال، لبنان کی کشیدگی یا دنیا کے دیگر تنازعات، جنگ کا نتیجہ ہمیشہ انسانی جانوں کا ضیاع، بڑے پیمانے پر نقل مکانی، معاشی تباہی اور ترقی کے عمل میں رکاوٹ کی صورت میں سامنے اتا ہے۔ دستیاب سرکاری معلومات کے مطابق، حالیہ فوجی کارروائیوں پر امریکا کے دفاعی اخراجات تقریباً 29 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ چکے ہیں جبکہ مزید اضافی فنڈنگ کی درخواست بھی کی جا چکی ہے۔ یہ حقیقت اس جانب توجہ دلاتی ہے کہ اگر ایسے وسائل تعلیم، صحت، سماجی تحفظ، روزگار، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے اور غربت کے خاتمے پر صرف کیے جائیں تو دنیا بھر میں کروڑوں انسانوں کی زندگیوں میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ اگر گزشتہ ایک صدی کے عالمی فوجی اخراجات کا صرف ایک محدود حصہ بھی انسانی ترقی پر خرچ کیا جاتا تو غربت، بھوک، ناخواندگی اور قابلِ علاج بیماریوں میں نمایاں کمی ممکن تھی۔ اسی تناظر میں 'سمت 195 عالمی امن' کے قیام کی تجویز پیش کی جاتی ہے، جہاں دنیا کے تمام خودمختار ممالک کے سربراہان، سفارت کار، بین الاقوامی ادارے، ماہرین، نوجوان اور سول سوسائٹی ایک مستقل عالمی پلیٹ فارم پر جمع ہو کر مذاکرات، سفارت کاری، بین الاقوامی قانون کے احترام، باہمی اعتماد اور پائیدار ترقی کے ذریعے اختلافات کے پرامن حل کے لیے مشترکہ حکمت عملی مرتب کریں۔ دنیا کو درپیش انسانی چیلنجز اس تجویز کی اہمیت کو مزید واضح کرتے ہیں۔ بین الاقوامی اندازوں کے مطابق تقریباً 273 ملین بچے اور نوجوان اسکول سے باہر ہیں، 412 ملین بچے انتہائی مالی غربت میں زندگی گزار رہے ہیں، 417 ملین بچے کثیر جہتی غربت کا شکار ہیں، 148 ملین پانچ سال سے کم عمر بچے غذائی قلت کے باعث نشوونما میں رکاوٹ (Stunting) کا شکار ہیں، 45 ملین بچے شدید غذائی قلت (Wasting) سے متاثر ہیں، 100 سے 150 ملین بچے گھر کی مستقل سہولت سے محروم یا سڑکوں سے وابستہ زندگی گزار رہے ہیں

امریکہ کی نظر میں بھارت کی اہمیت اب کیا ہے؟

سعد اختر

بھارت کے لیے عجیب صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ یونائیٹڈ سٹیٹ نے جب سے یو ایس کمانڈ کا نام تبدیل کیا ہے۔ بھارتی عسکری اور سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔ ''یو ایس کمانڈ'' (U.S Command) سے مراد ریاستہائے متحدہ امریکہ کی مسلح افواج کا تنظیمی ڈھانچہ ہے جو امریکی فوج کی کمان کو جغرافیائی (علاقائی) اور فنکشنل (مخصوص ذمہ داریاں) کی بنیادوں پر ''مختلف'' متحدہ جنگی کمانڈز میں تقسیم کرتا ہے۔ یہ ''کمانڈز'' دنیا کے مخصوص خطوں میں امریکی فوجی کارروائیوں اور امریکی قومی سلامتی کی ذمہ دار ہیں۔ یو ایس سنٹرل کمانڈ مشرق وسطیٰ، وسطی ایشیاء اور پاکستان سمیت دیگر علاقوں میں کارروائیوں کی نگرانی کرتی ہے۔ جبکہ انڈو پیسفک کمانڈ ہند، بحرالکاہل کے خطے کا احاطہ کرتی ہے۔ دیگر علاقائی کمانڈز میں یورپی کمانڈ، سدرن کمانڈ، افریقی کمانڈ اور نادرن کمانڈ شامل ہیں۔ امریکی فوج میں ایک فنکشنل کمانڈ بھی ہے جو مخصوص اور عالمی سطح کے فوجی مشنز کے لیے بنائی گئی ہے۔ یو ایس سپیشل اپریشنز کمانڈ کے ذمے خصوصی دستوں کا نظم ونسق ہے۔ سٹریٹجک کمانڈ خطرات اور جوہری اثاثوں کو دیکھتی ہے جبکہ سائبر کمانڈ کے فرائض میں سائبر سپیس میں دفاعی اور جوابی کارروائیوں کو دیکھنا شامل ہے۔ امریکی انتظامیہ کی جانب سے ''یو ایس انڈو پیسفک'' کمانڈ کا نام تبدیل کر کے دوبارہ ''یو ایس پیسفک کمانڈ'' رکھے جانے پر کانگریس مودی سرکار کو سخت تنقید کا نشانہ بنا رہی ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے، 2018ء میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے کمانڈ کے نام میں ''انڈو'' شامل کیا گیا تھا لیکن اب ''انڈو'' کا یو ایس پیسفک کمانڈ سے ہٹایا جانا ہندوستان کے لیے ایک منفی سفارتی اشارہ ہے۔ بھارتی اپوزیشن جماعت کا الزام ہے کہ امریکہ کی جانب سے یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب دونوں ممالک کے تعلقات کئی حساس معاملات سے گزر رہے ہیں۔ کانگریس کے مطابق یہ تبدیلی ہندوستان کی عالمی حیثیت کو کمزور دکھانے کی کوشش ہے جبکہ حکومت اس معاملے پر موثر ردعمل دینے میں ناکام رہی ہے۔ یو ایس کمانڈ کی بنیاد یکم جنوری 1947 کو امریکی صدر ہیری ٹرومین (Turman s'Harry) نے رکھی تھی۔ 70 سال سے زائد عرصے تک یہ کمانڈ PACONUS کے نام سے کام کرتی رہی۔ یہ امریکہ کی متحدہ جنگی کمانڈز میں سب سے قدیم اور سب سے بڑی کمانڈ رہی ہے۔ اس کا پرانا اور تاریخی نام بحال کرنا درحقیقت گہری تاریخی جڑوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے مترادف ہے جو بحرالکاہل کے خطے میں خدمات انجام دینے والے تمام افراد میں فخر، وابستگی اور مشترکہ مقصد کے جذبے کو فروغ دیتا ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد علاقائی سلامتی کے نظام کے قیام میں اس کے کردار سے لے کر کوریائی اور دیگر war Vietnam میں اس کی اہلیت اور صلاحیتوں سے صرف نظر نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کمانڈ عسکری ورثے اور پائیدار علاقائی شراکت داریوں کی مظہر رہی ہے۔ اس کی ذمہ داریاں امریکہ کے مغربی ساحل کے قریب سمندری حدود سے لے کر بھارت کی مغربی سرحد تک پھیلی ہوئی ہیں۔ واشنگٹن کی جانب سے ''انڈو پیسفک کمانڈ'' کو دوبارہ ''پیسفک کمانڈ'' کا نام دینا اس بڑھتی ہوئی سوچ کی عکاسی کرتا ہے کہ جنوبی ایشیاء کو صرف بھارت کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ یہ علاقائی طاقت کے توازن اور وسیع تر خطے میں نتائج پر اثر انداز ہونے کی بھارت کی صلاحیت کی حدود کے بارے میں ایک زیادہ حقیقت پسندانہ جائزے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کئی برسوں تک بھارت کو ایک ممکنہ ''نیٹ سکیورٹی فراہم کنندہ'' اور ''انڈو پیسفک'' حکمت عملی کے مرکزی ستون کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ تاہم پاکستان کے ساتھ بار بار پیدا ہونے والے بحرانوں نے ظاہر کیا کہ نئی دہلی نہ تو ایٹمی طاقت رکھنے والے اپنے ہمسایہ ملک (پاکستان) پر اپنی سیاسی شرائط مسلط کر سکا ہے، نہ بیرونی سفارتی مداخلت کے بغیر علاقائی تنازعات کو موثر انداز میں سنبھال سکا ہے۔ ایسی ریاست جو بار بار ایسے حالات پیدا کرے جن میں کشیدگی بڑھنے کے خطرات ہوں اور بین الاقوامی مینجمنٹ کی ضرورت پیش ائے۔ وہ بلا شرکت غیرے علاقائی قیادت کا دعویٰ قابل اعتبار انداز میں نہیں کر سکتی۔ واشنگٹن اب بظاہر اس بات سے گریز کر رہا ہے کہ چین کے ساتھ اپنی سٹریٹجک مسابقت کو بھارت کے دوطرفہ تنازعات میں الجھنے دے۔ امریکہ کا ابھرتا ہوا نقطہ نظر زیادہ عملی اور حقیقت پسندانہ دکھائی دیتا ہے۔ بھارت اب بھی بحری، تکنیکی اور اقتصادی تعاون کے بعض شعبوں میں ایک مفید شراکت دار ہے لیکن جنوبی ایشیاء میں اسے اب ایک غیر محدود سٹریٹجک مینڈیٹ حاصل نہیں رہا۔ خطے میں رونما ہونے والے تمام تر حالات کے باوجود پاکستان کی اہمیت دیرپا بنیادوں پر اب بھی قائم ہے۔ اس کا سٹریٹجک محل وقوع، قابل اعتماد عسکری صلاحیت، جوہری دفاعی طاقت، انٹیلی جنس رسائی، وسطی ایشیاء اور خلیجی ممالک کے ساتھ قریبی رابطے، انسداد دہشت گردی اور علاقائی استحکام کے حوالے سے اُس کا ثابت شدہ کردار کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ امریکی کمانڈ کے نام میں تبدیلی واضح پیغام ہے کہ بھارت کو اس کی کارکردگی، سیاسی سوچ اور خطے میں پیدا ہونے والے حالات کے نتائج کی بنیاد پر دیکھا جا رہا ہے اور جائزہ بھی لیا جا رہا ہے جبکہ پاکستان کو سٹریٹجک قوت کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کی یہ اہمیت اس کی اپنی عسکری صلاحیتوں اور علاقائی اثرورسوخ کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ ایسا وقت بھی تھا جب ٹرمپ نے کسی نظریے کے تحت بھارت کو بہت بلند و بالا مقام دیا لیکن ٹرمپ کا جب دوسرا دور صدارت ایا اور کچھ نتائج کی بنیاد پر ٹرمپ نے بھارت کو پرکھا تو اُسے اپنی توقعات کے بالکل برعکس پایا۔ 2018ء میں ''انڈو پیسفک کمانڈ'' کا نام اختیار کرنا محض جغرافیائی تبدیلی نہیں تھی بلکہ یہ ایک سٹریٹجک تصور کا اظہار تھا کہ بھارت چین کے مقابل اہم علاقائی توازن پیدا کرنے والی قوت اور بحر ہند میں سکیورٹی فراہم کرنے والا مرکزی کردار بنے گا۔

مسلسل زوال کی زد میں ایا برطانیہ

نصرت جاوید

مشن ہائی سکول رنگ محل لاہور میں پرائمری جماعتوں سے گزرتے ہوئے یہ سیکھا تھا کہ برطانیہ کا اصلی اور نسلی گورا جذبات سے کبھی مغلوب نہیں ہوتا۔ مردوں کے بارے میں تو خاص طور پر یہ فقرہ یاد رہا کہ ''Don't Men Cry (مرد روتے نہیں)''۔ عمر کے اخری حصے میں پیر کی دوپہر کھانے کے قریب سوشل میڈیا کے ذریعے علم ہوا کہ برطانیہ کے وزیر اعظم اسٹارمر مستعفی ہونے کا اعلان کرنے والے ہیں۔ میز پر بیٹھنے سے قبل لہٰذا بی بی سی لگالیا۔ روٹی کا پہلا نوالہ منہ میں ڈالا تو وزیر اعظم کی براہ راست دکھائی تقریر کا اغاز ہوگیا۔ برطانوی سیاست میں کسی بھی نوعیت کی دلچسپی نہ رکھنے کے باوجود اسے بغور سننے کو مائل ہوا اور شدید حیرت اس وقت ہوئی جب تقریر ختم کرنے کے قریب اسٹارمر کی اواز فرط جذبات سے بھرا گئی۔ سیاست کی بدولت وہ بیوی اور بچوں کو مناسب وقت نہیں دے پایا تھا۔ وزیر اعظم کے عہدے سے مستعفی ہوجانے کے بعد اس نے خاندان کو نظرانداز کیے جانے کا کفارہ ادا کرنے کا عہد باندھا۔ مائیک سے دور ہوتے ہی بیوی کو گلے لگایا اور اس کا ہاتھ تھامے برطانوی وزیر اعظم کے گھر کی جانب چل پڑا۔ وزیر اعظم کی سرکاری قیام گاہ کے باہر نصب بند دروازے پر 10 نمبر لکھا تھا۔ جس گلی میں یہ مکان ہے اسے Street Downing پکارا جاتا ہے۔ مجھے علم نہیں کہ اس کی وجہ کیا ہے۔ اس نام نے لیکن مجھے انگریزی کا لفظ (Down) یاد دلایا۔ اسٹارمر کی جذبات سے مغلوب ہوتی اواز اور برطانوی وزیر اعظم کی سرکاری قیام گاہ کے ایڈریس نے (Down) کے تناظر میں زوال کے لفظ پر غور کو مجبور کردیا۔ پیغام یہ ملا کہ برطانیہ جو اج سے فقط سو برس قبل تک ایک ایسی سلطنت تھا جہاں کبھی سورج غروب نہیں ہوتا تھا اب مسلسل زوال کی زد میں اچکا ہے اور عروج کے بعد زوال سے افراد ہی نہیں اقوام کے لئے بھی مفر ممکن نہیں۔ رب کا صد شکر کہ پاکستان کے ''سیاستدان'' سیاست چھوڑ کر ''ہائی برڈ'' نظام کے مشینی چوزے بن چکے ہیں۔ میرے اور اپ کے ووٹوں سے مبینہ طور پر منتخب ہوئے اراکین اسمبلی نے ایک قانون منظور کیا۔ وہ قانون ٹیک کمپنیوں، موبائل فونز کو جدید تر بنانے کے لئے درکار ٹاور کو ترجیح کے مطابق کسی بھی عمارت پر لگانے کا اختیار دیتا تھا۔ وہ زمین جو میری بیوی کو ورثے میں ملی اور جس پر ہم دونوں نے عمر بھر کی محنت کے بعد بچائی رقم کی اخری پائی خرچ کرکے کرائے کے بوجھ سے نجات کے لئے جو مکان بنایا تھا اب سڑک واقع ہونے کی وجہ سے اگر فائیو جی ٹیکنالوجی کی سہولت کے لئے لگائے ٹاور کی تنصیب کے لئے کسی ٹیک کمپنی کو پسند اجائے تو میں انکار کے اختیار سے اس قانون کے مطابق محروم ہوجاتا۔ ٹاور کی تنصیب کی اجازت سے انکار ایک حوالے سے گویا ''بغاوت'' قرار دی جاتی۔ اس کی پاداش میں پانچ کروڑ روپے جرمانہ بھی ادا کرنا پڑسکتا تھا۔

مسلم دنیا، اور قیادت کا بحران

وزیر احمد جوگیزئی

سلطنتِ عثمانیہ کا خاتمہ تاریخ کے ان بڑے واقعات میں شمار ہوتا ہے جنہوں نے نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ پوری دنیا کی سیاسی سمت متعین کی۔ پہلی جنگِ عظیم کے بعد جب عثمانی سلطنت کمزور ہوئی تو یورپی طاقتوں نے اس کے خاتمے کے لیے ہر ممکن سیاسی، عسکری اور سفارتی حربہ استعمال کیا۔ بظاہر اس عمل کو قومیتوں کے فروغ اور نئی ریاستوں کے قیام کا نام دیا گیا، لیکن اس کے پس منظر میں خطے کے سیاسی نقشے کو اپنی مرضی کے مطابق ترتیب دینے کی خواہش بھی کارفرما تھی۔ اسی دور میں ایسے فیصلے کیے گئے جن کے اثرات اج ایک صدی بعد بھی محسوس کیے جا رہے ہیں۔ عثمانی سلطنت کے خاتمے کے بعد مشرق وسطیٰ کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ نئی سرحدیں کھینچی گئیں، نئی ریاستیں وجود میں ائیں اور خطے کی سیاسی حقیقت یکسر تبدیل ہوگئی۔ انھی تبدیلیوں کے دوران فلسطین کا مسئلہ بھی عالمی سیاست کا مرکز بنا گیا۔ بعدازاں اسرائیل کے قیام نے نہ صرف عرب دنیا بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے ایک نئے چیلنج کو جنم دیا۔ ایک ایسی ریاست جو ابتدا میں محدود جغرافیائی حدود رکھتی تھی، وقت گزرنے کے ساتھ خطے کی سب سے طاقتور عسکری قوتوں میں شمار ہونے لگی۔ اسرائیل کی طاقت میں اضافے کے پیچھے صرف اس کی اپنی حکمت عملی نہیں بلکہ مغربی دنیا، خصوصاً امریکا اور یورپی ممالک کی مسلسل سیاسی، سفارتی اور عسکری حمایت بھی شامل رہی۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل نے کئی جنگوں اور بحرانوں کے باوجود اپنی پوزیشن کو نہ صرف برقرار رکھا بلکہ مزید مضبوط کیا۔ مصر، اردن اور دیگر عرب ممالک کے ساتھ ہونے والے معاہدوں نے بھی خطے کی سیاسی صورت حال کو تبدیل کیا۔ بعد ازاں ابراہیم معاہدوں نے اسرائیل اور بعض عرب ریاستوں کے درمیان تعلقات کو ایک نئی جہت دی، جس سے مشرق وسطیٰ میں طاقت کے توازن پر مزید اثرات مرتب ہوئے۔ اج صورتحال یہ ہے کہ اسرائیل خطے کی ایک مضبوط اور بااثر ریاست بن چکا ہے۔ اس کی معیشت، دفاعی صلاحیت اور بین الاقوامی تعلقات اسے ایسی برتری فراہم کرتے ہیں جس کا مقابلہ مسلم دنیا کی کوئی ایک ریاست تنہا نہیں کر سکتی۔ دوسری جانب مسلم دنیا اندرونی اختلافات، سیاسی بحرانوں، معاشی کمزوریوں اور قیادت کے فقدان کا شکار دکھائی دیتی ہے۔ یہی وہ عوامل ہیں جنھوں نے اجتماعی قوت کو کمزور کیا اور مشترکہ موقف اختیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کر دیا۔ حالیہ برسوں میں ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی نے مشرق وسطیٰ کو ایک نئے دوراہے پر لا کھڑا کیا ہے۔ ایران خود کو فلسطینی کاز اور اسرائیلی پالیسیوں کے خلاف مزاحمت کی علامت کے طور پر پیش کرتا ہے، جبکہ اسرائیل اسے اپنے لیے سب سے بڑا علاقائی خطرہ قرار دیتا ہے۔ اس کشمکش میں سفارتی دباؤ، اقتصادی پابندیاں، خفیہ کارروائیاں اور عسکری تناؤ مسلسل بڑھتے رہے ہیں۔ اس کے باوجود ایران نے اپنی پالیسیوں میں بنیادی تبدیلی نہیں کی اور خطے میں اپنا اثرو رسوخ برقرار رکھنے کی کوشش جاری رکھی ہوئی ہے۔ یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ مسلم دنیا کا مجموعی کردار کیا رہا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ بیشتر مسلم ممالک اپنے اپنے قومی مفادات، معاشی ضرورتوں اور بین الاقوامی تعلقات کے باعث ایک مشترکہ حکمتِ عملی اختیار کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ کچھ ممالک مغربی دنیا کے ساتھ قریبی تعلقات کو اپنی سلامتی اور ترقی کے لیے ضروری سمجھتے ہیں، جبکہ کچھ دیگر ریاستیں مزاحمتی بیانیے کی حمایت کرتی ہیں۔ نتیجتاً مسلم دنیا ایک متحد سیاسی قوت کے بجائے مختلف سمتوں میں بٹی ہوئی نظر اتی ہے۔ اس تقسیم کی ایک بڑی وجہ معاشی انحصار بھی ہے۔ دنیا کی سیاست میں معاشی طاقت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ جو ممالک قرضوں کے بوجھ تلے دبے ہوں، ان کے لیے ازادانہ خارجہ پالیسی اختیار کرنا اسان نہیں ہوتا۔ دوسری طرف جن مسلم ممالک کے پاس بے پناہ وسائل اور دولت موجود ہے، ان کی ترجیحات اکثر اپنے معاشی اور تزویراتی مفادات کے گرد گھومتی ہیں۔ اگر یہی وسائل مسلم دنیا میں تعلیم، تحقیق، سائنس، ٹیکنالوجی اور صنعتی ترقی پر خرچ کیے جاتے تو شاید اج امتِ مسلمہ عالمی سیاست میں کہیں زیادہ موثر کردار ادا کر رہی ہوتی۔ مسئلہ صرف معاشی نہیں بلکہ سیاسی بھی ہے۔ مسلم دنیا کے اکثر ممالک میں عوامی رائے کو وہ حیثیت حاصل نہیں جو جدید جمہوری معاشروں میں دیکھی جاتی ہے۔ حکمرانی کے نظام، سیاسی عدم استحکام اور ادارہ جاتی کمزوریوں نے عوام اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کیے ہیں۔ جب عوام خود کو فیصلہ سازی کے عمل سے دور محسوس کرتے ہیں تو قومی سطح پر اعتماد اور یکجہتی بھی متاثر ہوتی ہے۔ اسلامی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو مشاورت، احتساب اور عوامی شرکت جیسے اصول نمایاں نظر اتے ہیں۔ یہی اصول جدید جمہوریت کی بعض بنیادی اقدار سے بھی مطابقت رکھتے ہیں۔ اگرچہ اسلام اور مغربی جمہوریت مکمل طور پر ایک جیسے تصورات نہیں، لیکن عوامی مشاورت اور جوابدہی کا تصور اسلامی تعلیمات میں واضح طور پر موجود ہے۔ بدقسمتی سے مسلم دنیا کے کئی ممالک ان اصولوں کو مضبوط سیاسی اداروں کی شکل دینے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ اج مسلم دنیا کو جن چیلنجز کا سامنا ہے، ان کا حل صرف جذباتی نعروں یا وقتی ردعمل میں نہیں بلکہ طویل المدت اصلاحات میں پوشیدہ ہے۔ مضبوط معیشت، معیاری تعلیم، سائنسی ترقی، شفاف حکمرانی اور عوامی شرکت وہ عوامل ہیں جو کسی بھی قوم کو حقیقی طاقت فراہم کرتے ہیں۔ جب تک مسلم ممالک ان شعبوں میں سنجیدہ سرمایہ کاری نہیں کریں گے، تب تک عالمی سیاست میں ان کا کردار محدود ہی رہے گا۔ اسرائیل کی بڑھتی ہوئی طاقت کو صرف عسکری زاویے سے دیکھنا بھی کافی نہیں۔ اس کی کامیابی کے پیچھے ٹیکنالوجی، تحقیق، ادارہ جاتی استحکام اور عالمی سفارت کاری کا بھی اہم کردار ہے۔ اگر مسلم دنیا واقعی اپنے مفادات کا تحفظ چاہتی ہے

ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا دورہ اسلام آباد

محمد اکرم چوہدری

23 جون 2026 کو ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے پاکستان کا سرکاری دورہ کیا۔ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب مشرق وسطیٰ، جنوبی ایشیا اور وسیع تر خطہ اہم سیاسی تبدیلیوں سے گزر رہا ہے۔ پاکستان اور ایران کے تعلقات ہمیشہ تاریخ، ثقافت، مذہب، جغرافیہ اور باہمی مفادات کے مضبوط دھاگوں میں بندھے رہے ہیں، لیکن موجودہ دورے کو اس لحاظ سے غیر معمولی اہمیت حاصل ہے کہ اس میں مستقبل کے سیاسی، دفاعی، اقتصادی اور علاقائی تعاون کے نئے امکانات پر سنجیدہ گفتگو ہوئی۔ ایرانی صدر کے ہمراہ وزراء اور اعلیٰ حکام پر مشتمل ایک بڑا وفد بھی اسلام آباد پہنچا۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق اس دورے کا بنیادی مقصد دونوں برادر ممالک کے درمیان تعلقات کا جائزہ لینا اور تعاون کے نئے راستے تلاش کرنا تھا۔ تجارت، توانائی، سرحدی سلامتی، عوامی روابط اور علاقائی رابطہ کاری جیسے اہم شعبے مذاکرات کا محور رہے۔ ایرانی صدر نے صدر آصف علی زرداری سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں پاک ایران تعلقات کی مجموعی صورتحال، خطے میں امن و استحکام اور دوطرفہ تعاون کے فروغ پر گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماو؟ں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ پاکستان اور ایران صرف ہمسایہ ممالک نہیں بلکہ تہذیبی اور تاریخی شراکت دار بھی ہیں۔ ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان روابط مزید مضبوط کیے جائیں۔ ثقافتی تبادلوں، تعلیمی تعاون اور سیاحت کے فروغ پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں صدور نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ آنے والے برسوں میں پاک ایران تعلقات مزید وسعت اختیار کریں گے۔ دورے کا سب سے اہم حصہ ایرانی صدر اور وزیر اعظم شہباز شریف کے درمیان ہونے والے باضابطہ مذاکرات تھے۔ دونوں رہنماو؟ں نے وفود کی سطح پر مذاکرات کیے جن میں دوطرفہ تعلقات کے تمام اہم پہلو زیر بحث آئے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ایران کے ساتھ اپنے تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت کا حجم موجودہ سطح سے کہیں زیادہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ ایرانی صدر نے بھی اس رائے سے اتفاق کیا اور کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان موجود اقتصادی امکانات سے ابھی مکمل فائدہ نہیں اٹھایا گیا۔ اگر مناسب منصوبہ بندی کی جائے تو تجارت کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔ سرحدی منڈیوں، بینکاری روابط اور نقل و حمل کے بہتر نظام سے اس مقصد کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دورے کا ایک اہم پہلو ایرانی صدر کی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات بھی تھی۔ سرکاری اور میڈیا رپورٹس کے مطابق ملاقات میں علاقائی سلامتی، سرحدی استحکام، دہشت گردی کے خلاف تعاون اور دفاعی معاملات پر گفتگو ہوئی۔ پاکستان اور ایران تقریباً 900 کلومیٹر طویل سرحد رکھتے ہیں۔ اس سرحد کے دونوں جانب بعض اوقات دہشت گرد عناصر اور جرائم پیشہ گروہوں کی سرگرمیاں دونوں ممالک کے لیے تشویش کا باعث بنتی رہی ہیں۔ اسی لیے دفاعی اور سکیورٹی تعاون ہمیشہ پاک ایران تعلقات کا اہم ستون رہا ہے۔ ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ سرحدی سلامتی کو مزید مضبوط بنایا جائے، انٹیلی جنس تعاون بڑھایا جائے اور ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے سرحد کے دونوں طرف امن اور استحکام قائم رہے۔ اس دورے کو صرف دوطرفہ تعلقات کے تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب پورا خطہ اہم سفارتی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ پاکستان اور ایران دونوں اس بات کے خواہاں ہیں کہ خطے میں کشیدگی کم ہو اور مسائل کا حل مذاکرات کے ذریعے تلاش کیا جائے۔ دونوں ممالک نے بارہا اس مو؟قف کا اظہار کیا ہے کہ جنگ اور تصادم کے بجائے بات چیت ہی امن کا راستہ ہے۔ مشرق وسطیٰ کی بدلتی صورتحال، افغانستان میں استحکام کی ضرورت، توانائی کے عالمی بحران اور علاقائی رابطہ کاری کے منصوبے ایسے عوامل ہیں جو پاکستان اور ایران کو ایک دوسرے کے مزید قریب لا رہے ہیں دفاعی میدان میں پاکستان اور ایران کے درمیان تعاون کے امکانات موجود ہیں۔ دونوں ممالک دہشت گردی، منظم جرائم اور سرحدی خطرات جیسے مشترکہ چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ مستقبل میں مشترکہ تربیتی پروگرام، دفاعی وفود کے تبادلے اور سرحدی نگرانی کے جدید نظاموں پر تعاون بڑھایا جا سکتا ہے۔ دفاعی اداروں کے درمیان اعتماد اور رابطے مضبوط ہونے سے پورے خطے میں امن و استحکام کو فروغ مل سکتا ہے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر اور ایرانی صدر کی ملاقات کو اسی تناظر میں دیکھا جا رہا ہے۔ تجارت اگر پاک ایران تعلقات کا سب سے کمزور مگر سب سے زیادہ امکانات والا پہلو تلاش کیا جائے تو وہ تجارت ہے۔ دونوں ممالک کی مشترکہ سرحد، جغرافیائی قربت اور باہمی ضرورتوں کے باوجود دوطرفہ تجارت ابھی اپنی حقیقی صلاحیت سے بہت کم ہے۔ سرکاری سطح پر اس بات پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ تجارتی حجم میں نمایاں اضافہ ممکن ہے۔ پاکستان ایران سے توانائی، پیٹروکیمیکل مصنوعات اور مختلف صنعتی خام مال حاصل کرسکتا ہے جبکہ پاکستان کی ٹیکسٹائل، زرعی مصنوعات، ادویات اور کھیلوں کی صنعت ایرانی منڈی میں بہتر جگہ بنا سکتی ہے۔ سرحدی منڈیوں کا قیام، کسٹم نظام میں بہتری اور بینکنگ روابط کے فروغ سے تجارت میں نمایاں اضافہ ممکن ہے۔ ایران دنیا کے بڑے گیس اور تیل پیدا کرنے والے ممالک میں شمار ہوتا ہے جبکہ پاکستان کو توانائی کی مسلسل ضرورت رہتی ہے۔ اس لیے توانائی دونوں ممالک کے درمیان تعاون کا سب سے اہم شعبہ بن سکتا ہے۔ گیس، بجلی اور توانائی کے دیگر منصوبوں میں پیش رفت سے پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے میں مدد مل سکتی ہے جبکہ ایران کے لیے نئی منڈیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ پاکستان اور ایران کے تعلقات صرف حکومتوں تک محدود نہیں۔

ماہ رنگ لانگو کی سزا کے خلاف کالعدم بلوچ یکجہتی کمیٹی کی ہڑتال کی کال مسترد، بلوچستان بھر میں زندگی معمول کے مطابق رواں دواں

تحریر: حورین نواز

کوئٹہ: کالعدم بلوچ یکجہتی کمیٹی کی رہنما ماہ رنگ لانگو کو انسداد دہشت گردی کی عدالت کی جانب سے دی جانے والی عمر قید کی سزا کے خلاف تنظیم کی جانب سے صوبے میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی کال کو عوام نے مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے، جس کے بعد پورے صوبے میں تجارتی و سفری سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں صورتحال بالکل پرامن رہے اور کہیں بھی کسی قسم کا احتجاج یا دھرنا دیکھنے میں نہیں آیا۔ ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق کوئٹہ کو دیگر اضلاع سے ملانے والے تمام داخلی اور خارجی راستے ٹریفک کے لیے مکمل کھلے رہے۔ قومی شاہراہ N-40 پر گاڑیوں کی آمد و رفت بلاتعطل جاری رہی، جبکہ کراچی اور کوئٹہ کو ملانے والی اہم ترین شاہراہ N-25 پر واقع لکپاس ٹنل پر بھی ٹریفک مطابق چلتی رہی۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر کے اندر تمام شاہراہیں اور تجارتی مراکز کھلے رہے۔ شہر کے تمام بازاروں، مارکیٹوں اور شاپنگ پلازوں میں کاروباری سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں۔ مستونگ، نوشکی اور ژوب سے موصول ہونے والی رپورٹس کے مطابق وہاں بھی کالعدم بلوچ یکجہتی کمیٹی کی ہڑتال کی کال کا کوئی اثر نہیں دیکھا گیا۔ مستونگ شہر کے تمام بازار اور سڑکیں کھلی رہیں اور پبلک ٹرانسپورٹ رواں دواں رہی۔ نوشکی میں قومی شاہراہ N-40 پر مال بردار گاڑیاں بھی چلتی رہیں جبکہ نوشکی شہر کے اندر تمام دکانیں اور پلازے حسب معمول کھلے رہے۔ اسی طرح ژوب شہر میں بھی تمام کاروباری مراکز، مارکیٹیں اور تعلیمی ادارے کھلے رہے، جبکہ قومی شاہراہ N-50 پر بھی ٹریفک کی روانی بالکل نارمل رہی۔ عوامی حلقوں کا کہنا تھا کہ صوبے کے غیور عوام نے بی وائی سی کے منفی ایجنڈے کو مسترد کرتے ہوئے امن اور ترقی کا ساتھ دیا ہے، جس کی وجہ سے صوبے بھر میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کی کوششیں بری طرح ناکام ہو گئی ہیں۔ دوسری جانب صوبائی انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں کی جانب سے بھی کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے صوبے بھر کی تمام حساس شاہراہوں اور تجارتی مراکز پر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے، تاہم پرامن ماحول اور عوامی عدم دلچسپی کے باعث کہیں سے بھی کسی بدمزگی کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی اور دن بھر تمام نجی و سرکاری امور خوش اسلوبی سے انجام پاتے رہے۔

وزیر اعظم کا پٹرولیم نرخوں میں کمی کا پورا کیا وعدہ

اسد اللہ غالب

رواں سال فروری میں جب مشرق وسطیٰ میں ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جنگی تصادم کا باقاعدہ اغاز ہوا، تو اس کے فوراً بعد پیدا ہونے والی شدید عالمی معاشی مجبوریوں کے تحت حکومت کو پٹرولیم قیمتوں میں اضافہ کرنا پڑا تھا۔ وہ اضافہ حکومت کا کوئی شوق نہیں بلکہ جنگ کے نتیجے میں دنیا بھر میں پیدا ہونے والے بحران کا ناگزیر تقاضا تھا۔ اس وقت وزیر اعظم شہباز شریف نے عوام سے مخلصانہ وعدہ کیا تھا کہ جیسے ہی جنگی صورت حال کے اثرات کو قابو میں لایا جائے گا، اس کا پورا فائدہ عوام کی جھولی میں ڈالا جائے گا۔ چنانچہ اب حالات بہتر ہونے پر وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے خطے میں معاشی صورتحال میں بہتری انے اور تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ فوری طور پر عوام کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ پٹرول کی قیمت میں 74 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت میں 67 روپے فی لیٹر کی یکمشت اعلان اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ قیادت نے اپنا وہ وعدہ سچ کر دکھایا ہے۔ پٹرول کی فی لیٹر قیمت 373 روپے سے کم ہو کر 299 روپے اور ڈیزل کی فی لیٹر قیمت 378 روپے سے کم ہو کر 311 روپے پر اگئی ہے۔ موجودہ دور میں کسی بھی ملک کی معیشت، صنعتی پہیہ اور عام ادمی کی گزر اوقات کا براہ راست انحصار پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر ہوتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک، بالخصوص پاکستان جیسے ممالک میں جہاں توانائی کے وسائل کا ایک بڑا حصہ امپورٹ کرنا پڑتا ہے، پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں صرف ایک معاشی اشاریہ نہیں ہوتیں بلکہ یہ ملک کے سیاسی، سماجی اور نفسیاتی ماحول کو بھی کنٹرول کرتی ہے۔ اس تاریخی فیصلے کی اہمیت اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب ہم اسے موجودہ عالمی حالات اور بین الاقوامی منظر نامے کے تناظر میں دیکھتے ہیں۔ دنیا اس وقت ایک انتہائی نازک اور مخدوش دور سے گزر رہی ہے۔ فروری میں شروع ہونے والی اس جنگ کے بعد، ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان بڑھتے ہوئے شدید جنگی تناؤ اور بحیرہ احمر سمیت اہم عالمی تجارتی گزرگاہوں پر منڈلاتے ہوئے خطرات نے بین الاقوامی مارکیٹ کو بری طرح متاثر کیا۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی مشرق وسطیٰ میں جنگ کی چنگاری بھڑکتی ہے، تو عالمی سطح پر خام تیل کی سپلائی لائنز متاثر ہوتی ہیں، انشورنس کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں اور تیل کی قیمتیں اسمان کو چھونے لگتی ہیں۔ ایسے ہولناک جنگی خطرات اور عالمی منڈی کے شدید اتار چڑھاو کے باوجود، پاکستان کی حکومت نے جس مہارت، دوراندیشی اور تزویراتی تدبر کا مظاہرہ کیا، وہ سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ عالمی مارکیٹ پر گہری نظر رکھتے ہوئے اور پٹرولیم امپورٹ کے متبادل و محفوظ راستوں کو بروئے کار لاتے ہوئے، حکومت نے نہ صرف ملکی سپلائی کو محفوظ بنایا بلکہ اس کے ثمرات کو براہ راست غریب عوام تک منتقل کرنے کا تاریخی کارنامہ انجام دیا۔ پاکستانی خبریں وزیر اعظم شہباز شریف نے جب سے اقتدار سنبھال رکھا ہے، ان کا ایک ہی وژن رہا ہے کہ ملکی معیشت کو استحکام کی طرف لایا جائے اور اس کا سب سے پہلا فائدہ ان عوام کو دیا جائے جن سے قیمتیں کم کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ فروری کی جنگ کے بعد قیمتیں بڑھانے کی جو کڑوی گولی نگلنا پڑی تھی، اس کے بعد اب پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کی جانے والی نمایاں کمی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت صرف ہوائی دعووں پر یقین نہیں رکھتی، بلکہ زمین پر عملی کام کر کے دکھاتی ہے۔ یہ کمی کسی عارضی یا سیاسی فائدے کے لیے دیا گیا کوئی مصنوعی ریلیف نہیں ہے، بلکہ یہ حکومت کی سخت اور جامع معاشی اصلاحات، روپے کی قدر میں مسلسل استحکام اور اسمگلنگ کے خلاف کیے جانے والے بے لچک اقدامات کا حقیقی نچوڑ ہے۔ جنگ کے بعد پیدا ہونے والی مجبوریوں کے دور سے نکل کر، اب ملکی ریونیو میں اضافے اور پٹرولیم سیکٹر میں شفافیت انے کی بدولت ہی پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کو اس حد تک نیچے لانا ممکن ہوا ہے، جس سے حکومت اور عوام کے مابین اعتماد کا رشتہ مزید مضبوط ہوا ہے۔ رواں سال فروری میں جب مشرق وسطیٰ میں ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جنگی تصادم کا باقاعدہ اغاز ہوا، تو اس کے فوراً بعد پیدا ہونے والی شدید عالمی معاشی مجبوریوں کے تحت حکومت کو پٹرولیم قیمتوں میں اضافہ کرنا پڑا تھا۔ وہ اضافہ حکومت کا کوئی شوق نہیں بلکہ جنگ کے نتیجے میں دنیا بھر میں پیدا ہونے والے بحران کا ناگزیر تقاضا تھا۔ اس وقت وزیر اعظم شہباز شریف نے عوام سے مخلصانہ وعدہ کیا تھا کہ جیسے ہی جنگی صورت حال کے اثرات کو قابو میں لایا جائے گا

پانی، سیاست اور معاہدوں کی ازمائش

سید مجتبیٰ رضوان

برصغیر کی تقسیم کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان جن مسائل نے دونوں ممالک کے تعلقات پر گہرے اثرات مرتب کیے، ان میں پانی کا مسئلہ ہمیشہ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل رہا ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے جس کی معیشت، غذائی سلامتی اور کروڑوں انسانوں کا روزگار دریائے سندھ کے وسیع ابی نظام سے وابستہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دریاوں کے پانی کی تقسیم اور ان کے استعمال سے متعلق معاملات محض تکنیکی یا انتظامی نوعیت کے نہیں بلکہ قومی سلامتی اور معاشی استحکام سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس تناظر میں 19 ستمبر 1960ء کو عالمی بینک کی ثالثی میں طے پانے والا سندھ طاس معاہدہ جنوبی ایشیا کی تاریخ کے اہم ترین بین الاقوامی معاہدوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس معاہدے کے تحت راوی، بیاس اور ستلج کے پانی بھارت کے لیے مختص کیے گئے جبکہ سندھ، جہلم اور چناب کے دریاوں پر پاکستان کے بنیادی حقوق تسلیم کیے گئے۔ بھارت کو مغربی دریاوں پر محدود نوعیت کے پن بجلی منصوبوں کی اجازت دی گئی، تاہم اس کے ساتھ یہ شرط بھی رکھی گئی کہ ایسے منصوبے پاکستان کے حصے کے پانی کے قدرتی بہاو کو متاثر نہیں کریں گے اور نہ ہی پانی کو کسی سیاسی یا تزویراتی دباو کے الے کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ سندھ طاس معاہدے کو دنیا کے کامیاب ترین ابی معاہدوں میں شمار کیا جاتا ہے، کیونکہ 1965ء، 1971ء اور 1999ء کی جنگوں سمیت شدید سیاسی کشیدگی کے باوجود یہ معاہدہ اپنی بنیادی شکل میں قائم رہا۔ اگرچہ معاہدے نے دونوں ممالک کے درمیان پانی کے تنازعات کے حل کے لیے ایک جامع نظام فراہم کیا، لیکن گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران بھارت کی جانب سے مختلف ابی منصوبوں نے پاکستان کے تحفظات میں اضافہ کیا ہے۔ بگلیہار ڈیم، کشن گنگا منصوبہ اور رتلے ہائیڈرو پاور پراجیکٹ ایسے اہم منصوبے ہیں جن کے حوالے سے پاکستان مسلسل یہ موقف اختیار کرتا رہا ہے کہ ان کے بعض تکنیکی پہلو سندھ طاس معاہدے کی روح سے مطابقت نہیں رکھتے۔

تعمیر وطن

Sports

آئی سی سی کی تازہ رینکنگ جاری، ٹیسٹ بیٹرز میں بابر ایک درجہ تنزلی کے بعد 20ویں نمبر پر

آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ ایک درجے تنزلی کے بعد نمبر تین پر براجمان

دبئی (آئی این پی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پلیئرز رینکنگ جاری کردی۔ آئی سی سی رینکنگ کے مطابق انگلینڈ کے جوروٹ ایک بار پھر ٹیسٹ کے نمبرون بیٹر بن گئے، جو روٹ کی ٹیسٹ رینکنگ میں دو درجے بہتری ہوئی ہے۔ انگلینڈ کے ہیری بروک ایک درجے تنزلی کے دوسرے نمبر پر چلے گئے۔ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ ایک درجے تنزلی کے بعد نمبر تین پر براجمان ہیں۔ ٹیسٹ بیٹرز میں نیوزی لینڈ کے راچن رویندرا دو درجے ترقی کے 10 ویں نمبر پر آگئے جب کہ کیوی کھلاڑی ڈیرل مچل 5 درجے ترقی کے بعد 16ویں نمبر پر آ گئے۔ پاکستان کے محمد رضوان اور بابر اعظم ایک ایک درجے تنزلی کے بعد 19ویں اور 20ویں نمبر پر موجود ہیں۔ سعود شکیل دو درجے ترقی کے بعد 22 ویں نمبر آ گئے۔ نیوزی لینڈ کے گلین فلپس 8 ... 31ویں نمبر پر موجود ہیں جب کہ کیوی کھلاڑی ہنری نکولز 13 درجے ترقی کے بعد 40ویں نمبر پر آگئے۔ دوسری جانب ٹیسٹ بولرز میں نیوزی لینڈ کے میٹ ہنری نمبرون بولر بن گئے، وہ 6 درجے ترقی کے بعد پہلے نمبر پر آ گئے۔ بھارت کے جسپریت بمرا اور میٹ ہنری کے یکساں 870 رینکنگ پوائنٹس ہیں، بمرا نومبر 2024 سے نمبرون بولر تھے۔ ٹیسٹ آل راؤنڈرز میں انڈیا کے رویندرا جڈیجا نمبر ون پوزیشن پر برقرار ہیں۔ آئی سی سی ون ڈے بیٹرز رینکنگ میں نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل کی پہلی پوزیشن برقرار ہے، بھارت کے شبمن گل تین درجے بہتری کے بعد دوسری پوزیشن پر پہنچ گئے، ویرات کوہلی ایک درجہ تنزلی کے بعد تیسرے نمبر پر چلے گئے۔ پاکستان کے بابر اعظم کی بدستور چھٹی پوزیشن برقرار ہے۔

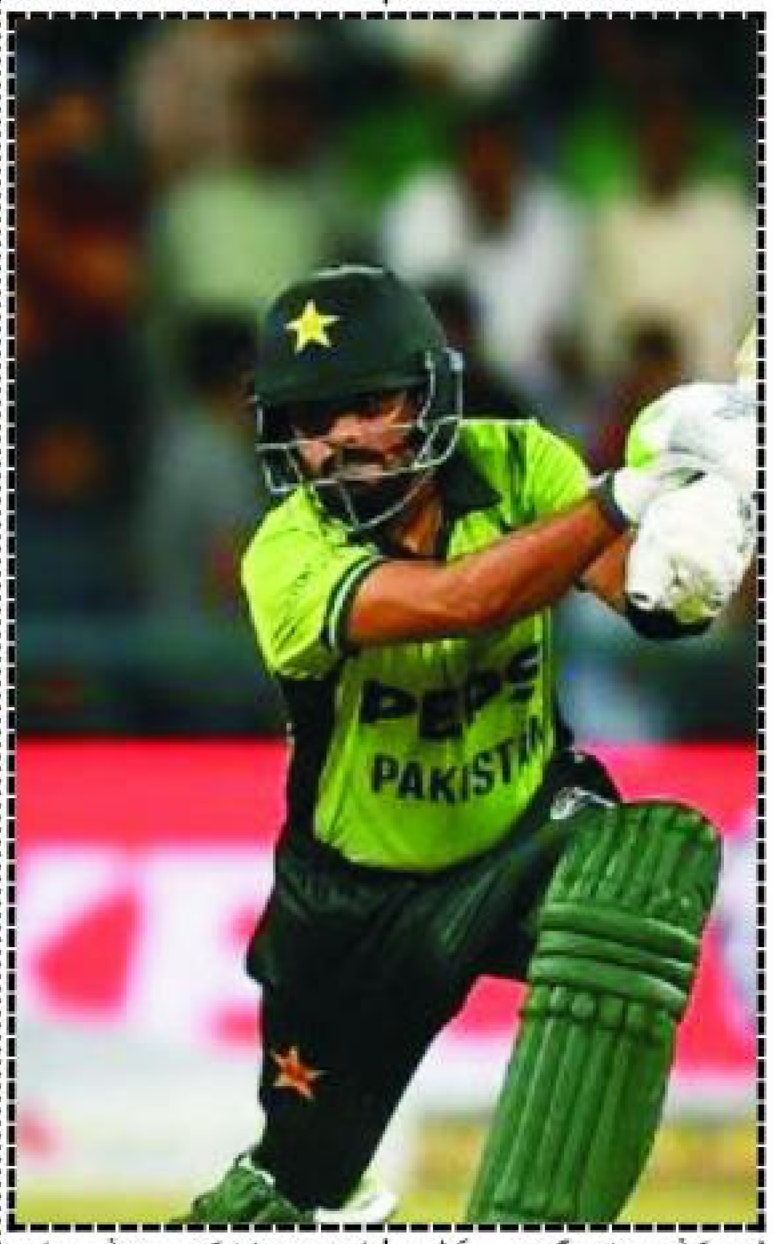

غلط پرچم پیش کرنے پر ایف آئی ایچ کی پاکستان سے تحریری معذرت

لندن (یو این پی) ایف آئی ایچ پرو لیگ میں پاکستان کے غلط جھنڈے کی نمائش پر پرو لیگ انتظامیہ نے پاکستان ہاکی فیڈریشن سے باضابطہ تحریری معذرت کرلی۔ ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ کی ڈائریکٹر ہیلری ایلکنسن نے پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین احمد وانی کے نام خط میں پاکستان کے قومی پرچم کی غلط نمائش پر غیر مشروط معذرت کا اظہار کیا۔ یہ واقعہ لندن میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ایف آئی ایچ پرو لیگ میچ سے قبل قومی ترانوں کی تقریب کے دوران پیش آیا جہاں پاکستان کے پرچم میں سفید رنگ کا حصہ شامل نہیں تھا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی ٹیم کا قومی پرچم اس کی شناخت، فخر اور نمائندگی کی اہم علامت ہوتا ہے اور اس غلطی سے پاکستان ٹیم، اس کے حامیوں، پاکستانی عوام اور پاکستان ہاکی فیڈریشن کی دل آزاری ہوئی جس پر ایف آئی ایچ کو گہرا افسوس ہے۔ ہیلری ایلکنسن نے اپنے خط میں اس واقعے کی مکمل ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک انتظامی غلطی تھی اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے تمام انتظامی اور آپریشنل طریقہ کار کا ازسر نو جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ کسی بھی ٹیم کے قومی تشخص اور وقار سے متعلق ایسی کوتاہی دوبارہ نہیں ہونے دی جائے گی۔

آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں پاکستان کو مسلسل چوتھی شکست، آسٹریلیا نے 113 رنز سے ہرا دیا

لیڈز (آئی این پی) آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں پاکستان کو مسلسل چوتھی شکست ہوگئی، آسٹریلیا نے پاکستانی ویمنز ٹیم کو 113 رنز سے ہرا دیا۔ آسٹریلوی ویمنز ٹیم کے 199 رنز کے جواب میں پاکستان ویمنز ٹیم 86 رنز بنا کر آؤٹ ہوئی۔ لیڈز میں آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 7 وکٹ پر 199 رنز بنائے۔ ایلیسے پیری نے 71 اور جارجیا وال نے 39 رنز بنائے۔ پاکستان کی نشرہ سندھو، رامین شمیم اور سعدیہ اقبال نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں پاکستان کی منیبہ علی کے علاوہ کوئی بیٹر ٹک کر نہ کھیل سکی اور پوری ٹیم 86 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔

فیفا ورلڈکپ، ڈی آر کانگو کو شکست، کولمبیا نے ناک آؤٹ مرحلے میں رسائی حاصل کرلی

پہلے ہاف میں ڈی آر کانگو کے گول کیپر نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو نقصان سے بچائے رکھا

گواڈالاخارا (آن لائن) کولمبیا نے ڈی آر کانگو کو سخت مقابلے کے بعد 0-1 سے شکست دے کر فیفا ورلڈکپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں اپنی جگہ یقینی بنالی۔ گواڈالاخارا میں کھیلے گئے میچ میں کولمبیا کی جانب سے فیصلہ کن گول ڈینئل موئوز نے دوسرے ہاف کے ابتدائی مراحل میں اسکور کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی کولمبیا نے جارحانہ انداز اپنایا اور متعدد مواقع پیدا کیے تاہم ٹیم ابتدائی مواقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی۔ چوتھے منٹ میں موئز نے پاس فراہم کرنے کا بہترین موقع تھا لیکن وہ کوشش کے باوجود اس میں کامیاب نہ ہوسکے۔ چند لمحوں بعد انہوں نے گیند جال میں پہنچائی بھی مگر آف سائیڈ قرار دیے جانے کے باعث گول تسلیم نہ کیا گیا۔ پہلے ہاف میں کولمبیا مسلسل دباؤ برقرار رکھے ہوئے تھی، لیکن ڈی آر کانگو کے گول کیپر لیونل ایمپاسی نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو نقصان سے بچائے رکھا۔

ورلڈکپ کو بیچ دیا گیا، جرمن لیجنڈ فلپ لام کی فیفا کے صدر پر تنقید

اس اقدام سے کیوراساؤ، کیپ ورڈی، اسکاٹ لینڈ اور ڈی آر کانگو جیسی ٹیموں کی دلچسپ کہانیاں سامنے آئی ہیں

برلن (آئی این پی) جرمنی کے سابق ورلڈکپ فاتح اور فٹبال لیجنڈ فلپ لام نے ٹکٹوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے فیفا کے صدر جیانی انفنٹینو کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور ہیں۔ فلپ لام نے فیفا ورلڈکپ 2026 کی ٹکٹ کی قیمتوں پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے لکھا ہے کہ فیفا پر یہ الزام ہے کہ وہ طلب کے حقیقی اعداد و شمار شفاف انداز میں پیش نہیں کر رہا اور آمدن بڑھانے کے لیے

کہا ہے کہ انہوں نے عالمی فٹبال ٹورنامنٹ کو بیچ دیا ہے۔ جرمن اخبار میں اپنے کالم میں جس کا حوالہ اے ایس پی این نے بھی دیا ہے، فلپ لام نے لکھا ہے کہ ورلڈکپ کو بیچا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورت حال نے فٹبال کی ساکھ کو متاثر کیا ہے، اس سے فٹبال کی ساکھ مجروح ہو رہی ہے، نتیجتاً شائقین میں بے چینی پائی جاتی ہے اور ان کے لیے فیفا اور ٹورنامنٹ کو الگ کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ فلپ لام نے فیفا کلب ورلڈکپ کی توسیع پر بھی تنقید کی ہے، جسے گزشتہ برس 32 ٹیموں تک بڑھایا گیا تھا، جبکہ اس سے قبل اس میں صرف 7 ٹیمیں شرکت کرتی تھیں۔ ان کے مطابق اس فیصلے نے کھلاڑیوں کی جسمانی فٹنس اور شیڈول پر منفی اثرات ڈالے صورت حال کو استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے ورلڈ کپ کو ہر 2 سال بعد کرانے کی تجویز پر بھی ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے اور اسے تشویش ناک قرار دیا ہے۔ فلپ لام نے کہا ہے کہ ایک ٹورنامنٹ کو دیرپا اثر ڈالنے کے لیے مناسب تیاری اور فالو اپ کی ضرورت ہوتی ہے۔ لام نے فیفا کی جانب سے ورلڈکپ کو 48 ٹیموں تک بڑھانے کے فیصلے کو سراہا ہے اور کہا ہے کہ اس اقدام سے کیوراساؤ، کیپ ورڈی، اسکاٹ لینڈ اور ڈی آر کانگو جیسی ٹیموں کی دلچسپ کہانیاں سامنے آئی ہیں۔ واضح رہے کہ فلپ لام اس سے قبل بھی 2022 کے ورلڈ کپ کے دوران جیانی انفنٹینو پر تنقید کرتے ہوئے ان کی دیانت داری پر سوال اٹھا چکے ہیں۔

پاکستان کا دورہ ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ، محمد رضوان کے بعد سعود شکیل کی شرکت بھی مشکوک

لاہور (آئی این پی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے دورہ ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ میں مڈل آرڈر بیٹر سعود شکیل کی ٹیسٹ اسکواڈ میں شمولیت مشکوک ہوگئی۔ ذرائع محمد رضوان کے متبادل کے طور پر روحیل نذیر کو ریڈ بال کیمپ میں شامل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کیلئے نیشنل کرکٹ اکیڈمی کا ریڈ بال

کے مطابق مڈل آرڈر بیٹر سعود شکیل کے فٹنس مسائل کے باعث ان کے قومی اسکواڈ کا حصہ نہ ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سعود شکیل کی انجری سے ری کوری پر کام کیا جا رہا ہے جبکہ کرکٹرز کے متبادل کے طور پر کیمپ میں مڈل آرڈر بیٹر کو بلایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق انجری مسائل کے باعث سلیکٹرز کو ٹیسٹ اسکواڈ میں مجبوراً زیادہ تبدیلیاں کرنا پڑ رہی ہیں، سعود شکیل سے قبل وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان کے بھی ان فٹ ہونے کی خبر سامنے آئی ہے، کیمپ لاہور میں جاری۔ عبداللہ شفیق، کامران غلام اور حمزہ نذر کو ریڈ بال کیمپ میں شامل کر لیا گیا۔ شاہ زیب خان کو وائٹ بال کیمپ میں شامل کیا گیا ہے۔ کیمپ میں شامل کھلاڑی ایل سی سی اے گراؤنڈ پر سنار یو بیسڈ میچ کھیل رہے ہیں۔ پریکٹس میچ میں بیٹرز اور بولرز کو مختلف اہداف دیئے گئے ہیں۔ نیشنل اور اکیڈمی کوچز کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں۔ بیٹرز کو مختلف میچ صورتحال کے مطابق بیٹنگ ٹاسک دیئے گئے ہیں

فن کے سلطان، لیجنڈ اداکار سلطان راہی کا 88واں یوم پیدائش منایا گیا

لاہور (یو این پی) فن کے سلطان، لیجنڈ اداکار سلطان راہی کا 88واں یوم پیدائش منایا گیا۔ یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے کہ پاکستان کی فلم انڈسٹری کی بات ہو اور سلطان راہی کا ذکر نہ آئے، وہی سلطان راہی جو ربع صدی تک فلم سکرین کے بے تاج بادشاہ رہے، اپنی مضبوط آواز اور ڈائیلاگ ڈلیوری کی بدولت فن کی بلندیوں کو چھونے والے سلطان راہی کی یاد آج بھی ہزاروں دلوں پر راج کرتے ہیں۔ احمد ندیم قاسمی کے تو شاید وہم وگمان میں بھی نہ ہوگا کہ ان کا تحریر کردہ افسانہ گنڈاسہ صرف پاکستانی فلمی صنعت کی شناخت ہی نہیں بن جائے گا بلکہ

فیفا ورلڈکپ، ڈونلڈ ٹرمپ کی فائنل میں شرکت کی تصدیق، فاتح ٹیم کو ٹرافی دیں گے

میامی (آئی این پی) فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے تصدیق کی ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ فٹبال ورلڈکپ 2026 کے فائنل میں شرکت کریں گے اور فاتح ٹیم کو ٹرافی پیش کریں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فیفا ورلڈکپ 2026 کا فائنل 19 جولائی کو نیو جرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اگرچہ ٹرمپ اب تک ٹورنامنٹ کا کوئی میچ دیکھنے اسٹیڈیم نہیں پہنچے تاہم فیفا صدر کے مطابق وہ فائنل کے موقع پر موجود ہوں گے۔ ایک انٹرویو میں جیانی انفانٹینو نے کہا کہ وہ اور ٹرمپ مل کر فائنل سے لطف اندوز ہوں گے اور فاتح ٹیم کو ٹرافی بھی پیش کریں گے۔ ورلڈکپ 11 جون سے امریکا، کینیڈا اور میکسیکو میں جاری ہے جس میں مجموعی طور پر 104 میچز کھیلے جائیں گے جن میں سے 78 میچز کی میزبانی امریکا کر رہا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ورلڈکپ ٹاسک فورس کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اینڈریو جیولیانی کے مطابق صدر ٹرمپ مصروفیات کے باعث ابھی تک کسی میچ میں شرکت نہیں کر سکے تاہم وہ کھیلوں کے بڑے ایونٹس میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ گزشتہ برس کلب ورلڈکپ کی ٹرافی تقسیم کرنے کے دوران بھی ٹرمپ توجہ کا مرکز بنے جب وہ ٹرافی پیش کرنے کے بعد اسٹیج پر ہی موجود رہے جس پر بعض کھلاڑی حیران دکھائی دیے۔

پاکستان کا دورہ ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ: سعود شکیل کی شرکت بھی مشکوک

مڈل آرڈر بیٹر کے فٹنس مسائل کے باعث اسکواڈ کا حصہ نہ ہونے کا امکان

لاہور (یو این پی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے دورہ ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ میں مڈل آرڈر بیٹر سعود شکیل کی ٹیسٹ سکواڈ میں شمولیت مشکوک ہوگئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سعود شکیل کی انجری سے ری کوری پر کام کیا جا رہا ہے جب کہ کرکٹرز کے متبادل کے طور پر کیمپ میں مڈل آرڈر بیٹر کو بلایا جا رہا

ہے۔ ذرائع کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ مڈل آرڈر بیٹر سعود شکیل کے فٹنس مسائل کے باعث ان کے قومی سکواڈ کا حصہ نہ ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق انجری مسائل کے باعث سلیکٹرز کو ٹیسٹ سکواڈ میں مجبوراً زیادہ تبدیلیاں کرنا پڑ رہی ہیں۔

وٹالٹی بلاسٹ، شاداب خان کا لنکا شائر کیساتھ معاہدہ ہوگیا

شاداب خان جمعے کو لیسٹر شائر کے خلاف میچ کے لیے دستیاب ہوں گے

سڈنی (آئی این پی) پاکستانی آل راؤنڈر شاداب خان کا لنکا شائر کے ساتھ معاہدہ ہو گیا۔ لنکا شائر کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق شاداب خان وٹالٹی بلاسٹ کے باقی میچز کے لیے دستیاب ہوں گے۔ بیان میں بتایا گیا ہے کہ شاداب خان کو آسٹریلیا کے آل راؤنڈر کرس گرین کے متبادل کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ کرس گرین رواں سیزن میں انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ شاداب خان جمعے کو لیسٹر شائر کے خلاف میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔

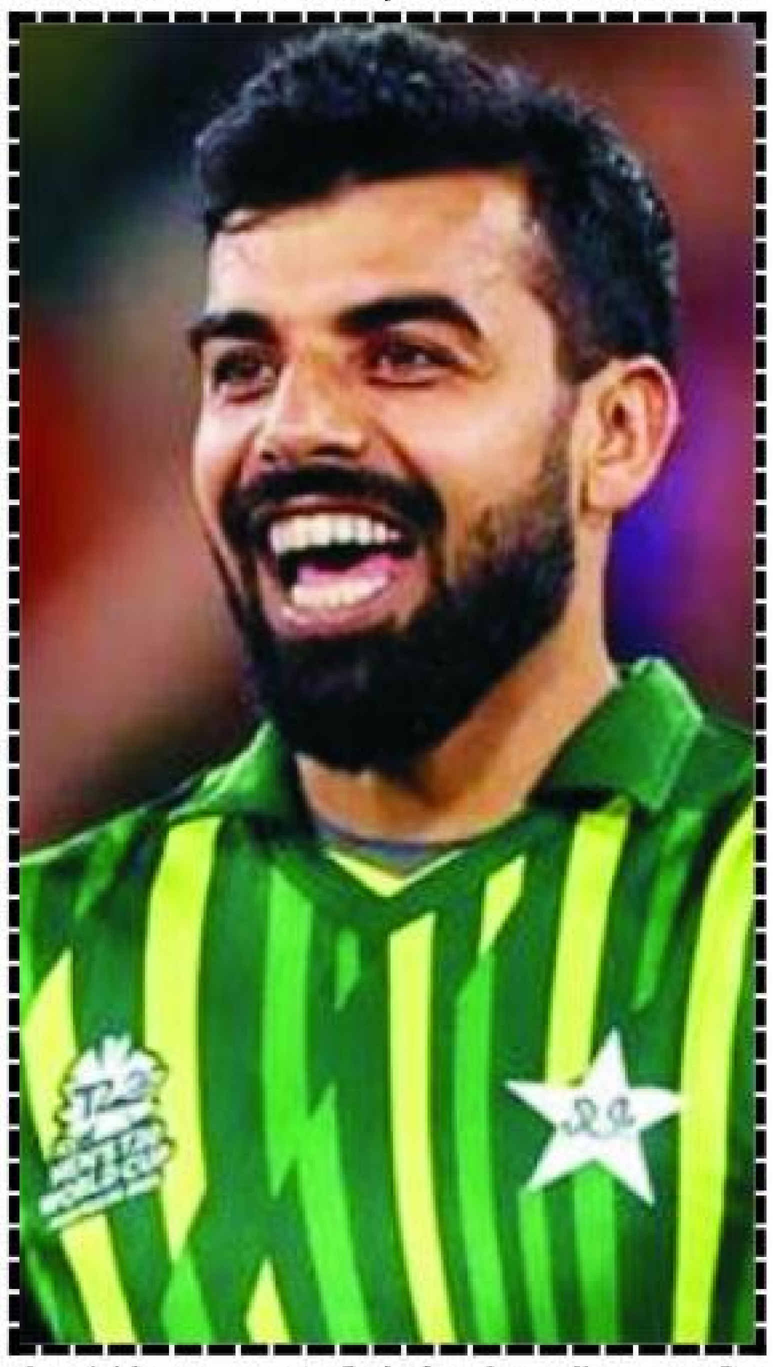

پیراگوئے کے فٹبالر کو میچ کے دوران منہ چھپانے پر ایک میچ کیلئے معطلی کی سزا

میامی (آئی این پی) پیراگوئے کے مڈفیلڈر میتھیاس گلیر ون کو فیفا ورلڈکپ 2026 میں میچ کے دوران منہ چھپانے پر ایک میچ کے لیے معطل کر دیا گیا۔ گلیر ون کو یہ سزا اس وقت دی گئی جب انہیں ترکیہ کے کھلاڑی میرٹ مولدور کے ساتھ تنازع کے دوران اپنا منہ ہاتھ سے ڈھانپنے پر ریڈ کارڈ ملا۔ فٹبال کی عالمی تنظیم فیفا نے تصدیق کی کہ گلیر ون جمعرات کو ہونے والے پیراگوئے کے آخری گروپ میچ میں آسٹریلیا کے خلاف حصہ نہیں لے سکیں گے۔ فٹبال کی عالمی تنظیم کے مطابق یہ فیصلہ حتمی ہے اور اس کے خلاف اپیل نہیں کی جا سکتی۔ یہ واقعہ جمعہ کو پیراگوئے اور ترکی کے درمیان کھیلے گئے میچ میں پیش آیا، جہاں پیراگوئے نے ایک گول سے کامیابی حاصل کی تھی۔ میچ کے پہلے ہاف کے آخری لمحات میں گلیر ون اور مولدور کے درمیان بحث ہوئی، جس کے دوران گلیر ون نے اپنا منہ ڈھانپ لیا۔ نئے قوانین کے تحت کھلاڑیوں کو اس طرح منہ چھپانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ اس سے یہ خدشہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے الفاظ کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ فٹبال کے قوانین بنانے والے ادارے انٹرنیشنل فٹبال ایسوسی ایشن بورڈ نے رواں سال اپریل میں فیصلہ کیا تھا کہ اگر کوئی کھلاڑی کسی دوسرے کھلاڑی سے بحث کے دوران اپنا منہ چھپاتا ہے تو اسے ریڈ کارڈ دیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ یہ قانون لازمی نہیں ہے، لیکن مقابلوں کا انعقاد کرنے والی تنظیمیں، جن میں فیفا بھی شامل ہے، اسے نافذ کر سکتی ہیں۔ فیفا کے صدر گیانی انفنٹینو نے بھی اس قانون کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ منہ چھپانے کا معاملہ احترام اور کھیل کے اچھے رویے سے جڑا ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کسی کے پاس چھپانے کے لیے کچھ نہیں ہے تو اسے بات کرتے وقت اپنا منہ نہیں ڈھانپنا چاہیے۔ یہ قانون ایک ایسے واقعے کے بعد مزید توجہ میں آیا تھا جب چیمپئنز لیگ کے ایک میچ میں بینفیکا کے کھلاڑی گیانلوکا پریستیانی پر الزام لگا تھا کہ انہوں نے ریال میڈرڈ کے ونیسیئس جونیئر کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیے اور انہیں چھپانے کی کوشش کی۔

رونالڈو نے فیفا ورلڈکپ میں تاریخ رقم کردی

ہیوسٹن (آئی این پی) پرتگال کے مایہ ناز فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے فیفا ورلڈکپ کی تاریخ میں نیا ریکارڈ قائم کردیا۔ رونالڈو 6 مختلف ورلڈ کپ ایڈیشنز میں گول کرنے والے دنیا کے پہلے فٹبالر بن گئے۔ پرتگال کے کپتان رونالڈو نے ازبکستان کے خلاف پہلے ہاف میں دو گول اسکور کیے تھے۔

فیفا ورلڈکپ، انگلینڈ کیخلاف میچ میں گھانا کو پنالٹی نہ ملنے کے فیصلے پر تنقید

ٹورنٹو (آئی این پی) فیفا ورلڈکپ میں انگلینڈ کے خلاف میچ میں گھانا کو پنالٹی نہ ملنے کے فیصلے پر تنقید کی جارہی ہے۔ گھانا نے آخری لمحات میں پنالٹی کا مطالبہ کیا، ایزری کونسا کے چیلنج پر فاؤل کا شبہ ظاہر کیا گیا۔ ریفری نے پنالٹی دینے سے انکار کیا اور وی اے آر نے بھی کوئی مداخلت نہیں کی جس پر گھانا کے کوچ کارلو کیروش نے فیصلے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا اور وی اے آر پر سوال اٹھا دیے۔ اس حوالے سے کارلو کیروش کا کہنا ہے کہ کیا ورلڈکپ میں وی اے آر اب بھی کام کر رہا ہے یا نہیں؟۔ دوسری جانب سابق انگلش اسٹار وین رونی نے بھی فیصلے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پنالٹی ہوسکتی تھی، ایزری کونسا کا چیلنج خطرناک تھا اور فاؤل بنتا تھا۔ میچ کے بعد متنازع فیصلے پر عالمی سطح پر وی اے آر کے استعمال پر نئی بحث شروع ہوگئی۔

فیفا ورلڈکپ، امریکا نے ایران کی فٹبال ٹیم پر سفری پابندیوں میں نرمی کردی

اسکواڈ کو اگلے میچ سے 2 روز قبل داخلے کی اجازت

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا نے ایران کی فٹبال ورلڈکپ ٹیم پر سفری پابندیوں میں نرمی کر دی۔ محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی کے مطابق فیفا ورلڈکپ کیلئے ایرانی اسکواڈ کو اگلے میچ سے 2 روز قبل امریکا میں داخلے کی اجازت دے دی گئی۔ فیفا ورلڈکپ میں ایران کا اگلا میچ جمعے کو مصر کے خلاف ہوگا۔ محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی کا کہنا ہے کہ پابندیوں میں نرمی کے باوجود ٹیم کو جمعے کے میچ کے بعد فوری واپس جانا ہوگا۔ محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی کے مطابق ایرانی ٹیم بدھ کے روز میکسیکو کے شہر تیجوانا سے سیٹل روانہ ہوگی۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کا کہنا ہے کہ ابتدائی میچز میں ایران کی ٹیم کو صرف ایک دن پہلے سفر کی اجازت دی گئی تھی۔ وائٹ ہاؤس فیفا ٹاسک فورس کے مطابق ایران کی فٹبال ورلڈکپ ٹیم پر سفری پابندیوں میں نرمی کا فیصلہ پہلے 2 دوروں کی کارکردگی دیکھ کر کیا گیا۔ اس سے قبل امریکا کی جانب سے ایران فٹبال ٹیم کی فیفا ورلڈکپ میچ سے دو روز قبل امریکا جانے کی درخواست مسترد کردی گئی تھی۔

فیفا ورلڈکپ، کرسٹیانو رونالڈو کی شاندار کارکردگی، پرتگال نے ازبکستان کو 0-5 سے شکست دیدی

کولمبیا نے کانگو کو شکست دے کر ناک آؤٹ مرحلے کیلئے کوالیفائی کرلیا

ہیوسٹن، ٹورنٹو (آئی این پی) فیفا ورلڈکپ 2026 میں کرسٹیانو رونالڈو کی شاندار کارکردگی کی بدولت پرتگال نے ازبکستان کو 0-5 سے شکست دے دی، میں رونالڈو نے اپنا دوسرا گول کر کے پرتگال کی برتری 0-3 کردی اور ٹیم کو ہاف ٹائم تک مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں

کولمبیا نے ڈی آر کانگو کو شکست دے کر ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا جبکہ کروشیا نے پاناما کیخلاف 0-1 سے کامیابی حاصل کرکے ناک آؤٹ مرحلے تک رسائی کی امیدیں برقرار رکھی ہیں۔ تفصیل کے مطابق ہیوسٹن میں کھیلے گئے میچ میں کرسٹیانو رونالڈو نے 2 گول اسکور کیے جس کی بدولت پرتگال نے ازبکستان کو 0-5 سے شکست دے کر فیفا ورلڈکپ 2026 کے گروپ کے میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کرلی۔ پرتگال نے پہلے ہی ہاف میں برتری دکھائی اور چھٹے منٹ میں 41 سالہ رونالڈو نے شاندار گول کر دیا۔ بعد ازاں 17ویں منٹ میں نونو مینڈس نے فری کک پر شاندار لو شاٹ مار کر اسکور 0-2 کر دیا۔ 29ویں منٹ میں ازبکستان نے طویل فاصلے سے شاندار گول کیا، مگر فاؤل کی بنا پر گول منسوخ کر دیا گیا۔ 39ویں منٹ پرتگال نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے ازبکستان پر دباؤ بڑھایا۔ 60ویں منٹ میں پرتگال نے چوتھا گول کیا۔ برونو فرنانڈز کے کارنر پر جوا فیلکس کی بیک ہیل کوشش کے بعد گیند لائن پر خوشانوف سے ٹکرا کر اپنے ہی جال میں چلی گئی، یوں بدقسمت اون گول ہوا۔ 87ویں منٹ میں رافائل لیاؤ نے شاندار فنش کرتے ہوئے پرتگال کا اسکور 0-5 کر دیا۔ اضافی وقت میں رونالڈو ہیٹ ٹرک کے قریب پہنچے مگر آخری موقع ضائع ہوگیا اور میچ پرتگال کے مکمل کنٹرول کے ساتھ ختم ہوا۔ ادھر گروپ "کے" کے میچ میں کولمبیا نے ڈی آر کانگو کو شکست دے کر ناک آؤٹ مرحلے کیلئے کوالیفائی کرلیا۔ کولمبیا نے کانگو کو 0-1 سے شکست دی، کولمبیا کی طرف سے واحد گول ڈینیئل میونوز نے کھیل کے آخری چند لمحات میں کیا۔

شعیب اختر کے بڑے بھائی شاہد اختر انتقال کر گئے

سوشل میڈیا پر جاری بیان کے بعد صارفین کی جانب سے سابق کرکٹر سے اظہار افسوس کرنے کا سلسلہ جاری ہے

راولپنڈی (آئی این پی) سابق کرکٹر شعیب اختر کے بڑے بھائی شاہد اختر انتقال کر گئے۔ اسپیڈ اسٹار شعیب اختر نے سوشل میڈیا پر اپنے بھائی کے انتقال کی تصدیق کر دی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر جاری بیان میں شعیب اختر نے بتایا ہے کہ میرے پیارے بھائی شاہد اختر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور واپس چلے گئے ہیں۔ شعیب اختر کا کہنا ہے کہ شاہد اختر کی نماز جنازہ ای 8-اسلام آباد میں ادا کی گئی۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان کے بعد صارفین کی جانب سے سابق کرکٹر سے اظہار افسوس کرنے کا سلسلہ جاری ہے

فیفا ورلڈکپ، ڈونلڈ ٹرمپ کی فائنل میں شرکت کی تصدیق، فاتح ٹیم کو ٹرافی دیں گے

نیویارک (آن لائن) فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے تصدیق کی ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ فٹبال ورلڈکپ 2026 کے فائنل میں شرکت کریں گے اور فاتح ٹیم کو ٹرافی پیش کریں گے۔ تفصیلات کے مطابق فیفا ورلڈکپ 2026 کا فائنل 19 جولائی کو نیوجرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اگرچہ ٹرمپ اب تک ٹورنامنٹ کا کوئی میچ دیکھنے اسٹیڈیم نہیں پہنچے تاہم فیفا صدر کے مطابق وہ فائنل کے موقع پر موجود ہوں گے۔ ایک انٹرویو میں جیانی انفانٹینو نے کہا کہ وہ اور ٹرمپ مل کر فائنل سے لطف اندوز ہوں گے اور فاتح ٹیم کو ٹرافی بھی پیش کریں گے۔ ورلڈکپ 11 جون سے امریکا، کینیڈا اور میکسیکو میں جاری ہے

پاکستان کی ویمنز ٹی 20 ورلڈکپ میں ناقص کارکردگی، ممکنہ وجوہات سامنے آگئیں

لاہور (آئی این پی) پاکستان کی ویمنز ٹی 20 ورلڈکپ میں ناقص کارکردگی، ممکنہ وجوہات سامنے آگئیں۔ ذرائع کے مطابق ٹیم میں پلیئرز پاور کا رجحان بڑھنے سے ڈریسنگ روم کا ماحول اور ٹیم نظم و ضبط متاثر ہوا، بعض کھلاڑیوں نے کوچز کے گیم پلان پر مکمل عمل کرنے سے گریز کیا، جبکہ چند سینئر کھلاڑی جونیئرز کو بھی اپنے موقف کی حمایت پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتی رہیں۔ ذرائع کے مطابق بعض مواقع پر کھلاڑیوں کی جانب سے مبینہ طور پر یہ تاثر بھی دیا گیا کہ "ہم نے رہنا ہے، کوچز نے چلے جانا ہے"، جس سے ٹیم انتظامیہ اور کھلاڑیوں کے درمیان اختلافات نمایاں ہوئے۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ کھلاڑیوں کو دی جانے والی بھاری مراعات اور سہولیات بھی کارکردگی میں بہتری لانے کے لئے مؤثر ثابت نہ ہو سکیں۔ یاد رہے کہ ویمن کرکٹرز کے سینٹرل کنٹریکٹ کی رقم میں پچاس فیصد اضافہ کیا گیا تھا۔

پرو ہاکی لیگ میں پاکستان کا غلط پرچم پیش، انتظامیہ نے تحریری معافی مانگ لی

لندن (یو این پی) ایف آئی ایچ پرو لیگ میں پاکستان کے غلط جھنڈے کی نمائش پر پرو لیگ انتظامیہ نے پاکستان ہاکی فیڈریشن سے باضابطہ تحریری معذرت کرلی۔ ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ کی ڈائریکٹر ہیلری ایلکنسن نے پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین احمد وانی کے نام خط میں پاکستان کے قومی پرچم کی غلط نمائش پر غیر مشروط معذرت کا اظہار کیا۔ یہ واقعہ لندن میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ایف آئی ایچ پرو لیگ میچ سے قبل قومی ترانوں کی تقریب کے دوران پیش آیا جہاں پاکستان کے پرچم میں سفید رنگ کا حصہ شامل نہیں تھا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی ٹیم کا قومی پرچم اس کی شناخت، فخر اور نمائندگی کی اہم علامت ہوتا ہے اور اس غلطی سے پاکستان ٹیم، اس کے حامیوں، پاکستانی عوام اور پاکستان ہاکی فیڈریشن کی دل آزاری ہوئی جس پر ایف آئی ایچ کو گہرا افسوس ہے۔ ہیلری ایلکنسن نے اپنے خط میں اس واقعے کی مکمل ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک انتظامی غلطی تھی اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے تمام انتظامی اور آپریشنل طریقہ کار کا ازسر نو جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ کسی بھی ٹیم کے قومی تشخص اور وقار سے متعلق ایسی کوتاہی دوبارہ نہیں ہونے دی جائے گی۔ ایف آئی ایچ پرو لیگ انتظامیہ نے اپنے خط میں پاکستان ہاکی فیڈریشن اور قومی ٹیم کی پرو لیگ میں شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ تمام ٹیموں کے ساتھ احترام اور پیشہ ورانہ رویہ برقرار رکھنا ان کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 01

ی رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پارٹی کے جنرل سیکرٹری چنگیز حیٔ بلوچ ایڈووکیٹ، مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، نیاز بلوچ، ریاض احمد اور ابرار بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ملازمین گزشتہ ایک سال سے اپنے مطالبات کے حق کیلئے سراپا احتجاج ہیں حکومت نے متعدد بار مذاکرات کئے اتفاق رائے ہونے کے باوجود ان پر عملدرآمد نہ کرکے ملازمین کے پرامن احتجاج کو سبوتاژ کرتے ہوئے تشدد و لاٹھی چارج، آنسو گیس کی شیلنگ کرکے تحتے ملازمین کی گرفتاریاں کرکے انہیں جیلوں میں مقید کیا گیا اس لئے سیاسی جماعتوں نے ملازمین اور حکومت کے درمیان ڈیڈ لاک کو دور کرنے کیلئے آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی اور دونوں کے درمیان رابطوں کو بحال کیا اور حکومت نے کمیٹی کے ذریعے مذاکرات کئے جس میں بہت سے معاملات طے پا گئے تھے لیکن ان پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ سے قبل بھی ملازمین نے اپنے مطالبات کے حوالے سے حکومت اور متعلقہ حکام سے بات چیت سے مسائل کے حل کو یقینی بنانے کی کوشش کی اور سیاسی جماعتوں کو بھی آگاہ کیا اس حوالے سیاسی رہنماؤں نے ملازمین کے حق میں پریس کانفرنس کرکے حکومت کو معنی خیز مذاکرات کرنے کی تجویز دی جس پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ اور ملازمین کی جانب سے حکومت کی عدم توجہی پر احتجاج کی کال دی لیکن حکومت نے طاقت کے استعمال کو ترجیح دی اور 35 سے زائد پروفیسرز کو جبری ریٹائرڈ جبکہ 70 سے زائد اساتذہ کی انکریمنٹ و پروموشن کو روک کر شوکاز نوٹسز جاری کئے گئے اور 50 سے زائد ملازمین کو گرفتار کرکے پابند سلاسل کیا گیا یہ عمل ملازمین کے حق کی آواز کو دبانے کی کوشش ہے جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مہنگائی عروج پر ہے اشیاء خورد و نوش سمیت ضروریات زندگی ملازمین کی دسترس سے دور ہوتی جا رہی ہیں مہنگائی کو مدنظر رکھ کر سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں 100 فیصد اضافہ کیا جائے کیونکہ حکومت کی جانب سے جو اضافہ کیا گیا ہے اس مہنگائی کے دور میں اونٹ کے منہ میں زیرہ دینے کے مترادف ہے۔ اس لئے نیشنل پارٹی بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں میں قلیل اضافے اور مجموعی طور پر بجٹ کو بھی مسترد کرتی ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب پھینکنے کی مذمت کرتے ہوئے اس کو منفی اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو عدم تحفظ کا شکار بنا دیا گیا ہے اور مجموعی طور پر سماج کی ذہنیت پسماندگی کو بھی اجاگر کر رہی ہے نیشنل پارٹی ڈاکٹرز برادری کے جائز مطالبات کی حمایت کرتی ہے اور حکومت کو چاہئے کہ اس حوالے سے مذاکرات کا عمل شروع کرے۔ کیونکہ ملازمین اس وقت شدید مشکلات سے دوچار ہیں بلوچستان کی سیاسی معاشی، سماجی ثقافت کی تعمیر و ترقی میں ملازمین کا نمایاں کردار اور قربانیاں ہیں۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جبری ریٹائرڈ ملازمین کو بحال اور گرفتار ملازمین کو رہا کریں اور گرینڈ الائنس کے ملازمین کے مطالبات کو تسلیم کرکے اس سلسلے میں سیاسی جماعتوں کی طرف سے تشکیل کردہ کمیٹی کے ساتھ ہونے والے مذاکرات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ ملازمین میں پائی جانے والی تشویش دور ہو سکے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ متعدد بار بات چیت میں مسائل کا حل نکالا گیا لیکن کچھ منفی ذہنیت کے حامل لوگوں کی وجہ سے مسائل جوں کے توں ہے ہمیں اپنی منفی سوچ کو ترک کرکے مثبت سوچ اور پالیسی کی جانب آگے بڑھنا ہوگا۔

بقیہ 02

کت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع دکی، موسیٰ خیل اور ژوب سے تعلق رکھنے والے میل و فیمیل امیدواروں سمیت مجموعی طور پر 16 امیدوار کمیٹی کے روبرو پیش ہوئے۔ امیدواروں نے اپنے اعتراضات، شکایات اور داد رسی سے متعلق معاملات پیش کیے، جنہیں کمیٹی نے نہایت سنجیدگی اور توجہ کے ساتھ سنا۔ کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی سربراہی میں کمیٹی کے تمام اراکین نے امیدواروں کے تحفظات کا تفصیلی جائزہ لیا جبکہ ان کی تعلیمی اسناد، ڈگریوں اور دیگر متعلقہ دستاویزات کی باریک بینی سے جانچ پڑتال بھی کی گئی۔ اس موقع پر کمشنر ولی محمد بڑیچ نے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ اعتراضات جمع کرانے والے تمام امیدواروں کی داد رسی ہر صورت یقینی بنائی جائے اور ان کی ڈگریوں و دستاویزات کی مکمل اور شفاف جانچ پڑتال کی جائے تاکہ کسی بھی امیدوار کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور انصاف کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا اور تمام فیصلے حکومتی پالیسی، قواعد و ضوابط اور مروجہ قوانین کے مطابق کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صرف اہل، باصلاحیت اور میرٹ پر پورا اترنے والے امیدواروں کے انتخاب کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ محکمہ تعلیم میں بہترین افرادی قوت کی شمولیت ممکن ہو سکے۔ کمشنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مفاد عامہ کے تحت تمام اقدامات مکمل شفافیت کے ساتھ انجام دیے جا رہے ہیں اور کسی بھی امیدوار کی حق تلفی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں امیدواروں کے اعتراضات کے بروقت ازالے، شکایات کے منصفانہ حل اور بھرتیوں کے عمل کو مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر منطقی انجام تک پہنچانے کے حوالے سے مختلف امور پر بھی غور کیا گیا۔ اس موقع پر ری آرسی میں پیش ہونے والے تمام امیدواروں کو اپنے موقف کے اظہار کا مکمل موقع فراہم کیا گیا اور ان کے تحفظات دور کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ شرکا اجلاس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ محکمہ تعلیم میں بھرتیوں کے تمام مراحل شفاف، منصفانہ اور میرٹ کے مطابق مکمل کیے جائیں گے تاکہ عوام کا اعتماد بحال رہے اور تعلیمی نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

بقیہ 03

عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی صلاحیتوں، سیاسی بصیرت اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ خطے کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ سینیٹر بلال مندوخیل نے کہا کہ گلگت بلتستان پاکستان کا ایک اہم، خوبصورت اور اسٹریٹجک خطہ ہے، جس کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی، جمہوری اقدار اور ملکی استحکام کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے باشعور، جمہوریت پسند اور محب وطن عوام نے حالیہ انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی پر اعتماد کا اظہار کرکے اپنی سیاسی بصیرت اور جمہوری شعور کا ثبوت دیا ہے۔ عوام کے اس فیصلے نے ثابت کیا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہی عوامی حقوق، ترقی اور خوشحالی کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملک کے تمام صوبوں، علاقوں اور محروم طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے عوامی وژن نے ملک میں جمہوریت، رواداری اور عوامی خدمت کی مضبوط بنیادیں رکھی ہیں، جبکہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پارٹی عوامی خدمت اور قومی یکجہتی کے مشن کو مزید آگے بڑھا رہی ہے۔ پیپلز پارٹی کے سینیٹر بلال مندوخیل نے اس توقع کا اظہار کیا کہ وزیراعلیٰ امجد حسین ایڈووکیٹ کی قیادت میں گلگت بلتستان میں ترقیاتی منصوبوں کو مزید فروغ ملے گا، روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، عوامی مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے اور خطے میں پائیدار ترقی کے نئے باب رقم ہوں گے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ وزیراعلیٰ امجد حسین ایڈووکیٹ کو عوام کی خدمت، گلگت بلتستان کی ترقی اور پاکستان کی خوشحالی کے لیے کامیابیاں عطا فرمائے اور انہیں اپنے فرائض احسن انداز میں انجام دینے کی توفیق دے۔

بقیہ 04

مسائل، شہری سہولیات، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت و تعلیم کے شعبوں میں درپیش چیلنجز، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، صفائی ستھرائی کی صورتحال اور BSDI کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیاسی رہنماؤں نے عوام کو درپیش مسائل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے حوالے سے اپنی تجاویز اور سفارشات پیش کیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع نے کہا کہ BSDI کے تحت جاری منصوبوں میں عوامی ضروریات اور مقامی آبادی کی نشاندہی کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ ترقیاتی اقدامات کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور شفاف تکمیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ لورالائی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ایک ماڈل ضلع بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ سڑکوں کے انفراسٹرکچر کی بہتری، شہری نکاسی آب کے نظام کی اصلاح، تعلیمی اداروں اور صحت کے مراکز کی بہتری سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ سیاسی رہنماؤں نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لورالائی کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور بہتر طرز حکمرانی کے لیے مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف عوام کا معیار زندگی بہتر ہوگا بلکہ لورالائی صوبے کے ترقی یافتہ اضلاع میں نمایاں مقام حاصل کرے گا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر باہمی مشاورت اور رابطوں کو مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 05

امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی افسران نے جاری منصوبوں کی پیش رفت درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے کیے گئے اقدامات سے بھی آگاہ کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر دریدر لعل نے ہدایت کی کہ گرمیوں کی تعطیلات کے دوران جاری تمام ترقیاتی کام ہر صورت مقررہ وقت کے اندر مکمل کرانے کی کوشش کی جائے گی جبکہ کام کے معیار اور نگرانی کو بھی یقینی بنایا جائیگا انہوں نے واضح کیا کہ غیر معیاری کام کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی بھرپور کوشش ہے کہ تمام منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں تاکہ تعلیمی اداروں کے کھلنے سے قبل تمام بنیادی سہولیات دستیاب ہوں اور طلبہ و اساتذہ کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے جن میں اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر بنیادی سہولیات کی فراہمی، بند اسکولوں کی بحالی، میرٹ پر تعیناتیاں اور پرانی و خستہ حال عمارتوں کی مرمت شامل ہیں ان منصوبوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف تعلیمی ماحول بہتر ہوگا بلکہ طلبہ کو معیاری اور سازگار تعلیمی سہولیات بھی میسر آئیں گی۔ آخر میں ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ جاری منصوبوں کی باقاعدگی سے خود بھی نگرانی کریں اور کسی بھی قسم کا غیر معیاری کام یا تاخیر کی صورت میں ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کریں جس کا بروقت سدباب کیا جا سکے تاکہ تعلیم کے شعبے میں واضح بہتری لائی جا سکے۔

بقیہ 06

ان کی تنخواہیں بھی بند کی جائیں گی۔ عوام کو بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز ضلعی ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر) ڈی ایچ او (ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی سمیت کمیٹی کے اراکین اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر میں صحت عامہ کی صورتحال، سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی، طبی عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور گزشتہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق خان خجک نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو انکی دہلیز پر بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے اور ضلعی انتظامیہ اس سلسلے میں اپنی تمام تر ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو بھی صحت کی یکساں سہولیات فراہم کرنا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے، اس لیے تمام متعلقہ افسران اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور احساس ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں انہوں نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت) بی ایچ یوز (اور دیگر طبی مراکز میں ڈاکٹروں اور عملے کی باقاعدہ حاضری کو یقینی بنایا جائے۔ اچانک معائنوں کا سلسلہ مزید موثر بنایا جائے گا اور جہاں بھی غیر حاضری یا غفلت پائی گئی وہاں فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو علاج معالجے کے لیے مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے اور ہر مریض کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کو ہدایت کی کہ ضلع کے تمام بنیادی مراکز صحت میں ہنگامی ادویات کی مسلسل اور بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے خاص طور پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سانپ کے کاٹنے کے علاج کے لیے اینٹی سنیک وینم (ASV) اور کتے کے کاٹنے سے بچاؤ کے لیے اینٹی ریبیز ویکسین (ARV) ہر وقت وافر مقدار میں دستیاب ہونی چاہیے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں متاثرہ افراد کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے اور قیمتی انسانی جانوں کو بچایا جا سکے عبدالرزاق خان خجک نے کہا کہ موسم گرما اور دیگر موسمی حالات کے پیش نظر صحت کے مراکز کو ہائی الرٹ رکھا جائے اور ادویات کے ذخائر، طبی آلات اور عملے کی دستیابی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کا شعبہ براہ راست انسانی جانوں سے وابستہ ہے، لہٰذا اس میں لاپرواہی کی کوئی گنجائش نہیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع بھر میں طبی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات جاری ہیں اور ضلعی انتظامیہ کی ہدایات پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام مراکز صحت میں ادویات کی دستیابی، طبی عملے کی حاضری اور مریضوں کو بہتر علاج معالجے کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اجلاس کے اختتام پر کمیٹی کے اراکین نے صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور اصلاحاتی اقدامات کی رفتار مزید تیز کرنے، طبی عملے کی کارکردگی بہتر بنانے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 07

کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مختلف جرائم میں ملوث ملزمان فرید اللہ، حافظ جلال خان، اکرام اللہ، عبدالواسع، اشوک کمار، حبیب اللہ سمیت 2 مفرور ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا مزید کارروائی حب پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 08

ی مقامی ذرائع کے مطابق تیز ہواؤں اور موسلا دھار بارش کے باعث غریب کاشتکاروں کی کھڑی فصلیں بری طرح متاثر ہوئیں جبکہ سینکڑوں سولر پلیٹیں بھی ٹوٹ گئیں جس سے لوگوں کو لاکھوں روپے کا مالی نقصان پہنچا علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ حالیہ آندھی اور بارش نے ان کی محنت اور سرمایہ کاری کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور بیشتر متاثرین اپنی مدد آپ کے تحت نقصانات کا ازالہ کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے متاثرہ افراد نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی ضلعی انتظامیہ اور باثر قومی اداروں سے فوری امداد اور مالی معاونت فراہم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ نقصانات کا سروے کروا کر متاثرہ خاندانوں اور کاشتکاروں کی ہر ممکن مدد کی جائے تاکہ وہ دوبارہ اپنے معمولات زندگی بحال کر سکیں۔

بقیہ 09

عبدالعلی جان آغا نقشبندی مجددی پیر سید الک آغا رحمۃ اللہ تعالیٰ کے فرزند الحاج سید کا کو آغا کے صاحبزادہ مولوی سید شمس اللہ آغا مولوی سید اسد اللہ آغا کے بھائی مولوی سید اسرار اللہ، آغا مولوی سید ولی اللہ، آغا مولوی سید ثناء اللہ، آغا مولوی، سید بقیت اللہ آغا، مولوی سید فرمان اللہ آغا، مولوی سید عیان اللہ جان آغا کے والد مولانا سید حاجی نقیب اللہ آغا گزشتہ دنوں کراچی میں دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے جنہیں کراچی مدرسہ اسلامیہ شمس العلوم یوسف گوٹھ کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا اور خاندان کے جنازہ و کراچی میں فاتحہ خوانی میں شرکت کے بعد ان کا فاتحہ خوانی ان کے آبائی گاؤں محلہ سید الاک آغا رحمہ اللہ گلی اسماعیل زئی پشین میں جاری ہے دریں اثنا جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی، حاجی محمد حسین شاہ چشتی حاجی نعمت اللہ خان ترین ایمکلو، اور دیگر گلی اسماعیل زہ پشین لالک آغا زیارت جا کر مرحوم کے خاندان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائیں علاوہ ازیں جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی سیکرٹری جنرل مفتی شیخ الدین سید عبدالستار شاہ چشتی قاری مہراللہ حاجی حیات اللہ کاکڑ مولوی رحمت اللہ حقانی مولوی محمد انور قاری عبدالسلام کاکڑ اور دیگر حاجی سید نقیب اللہ آغا کی وفات پر تمام سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یقیناً خانقاہ سید الاک کی بڑی دینی اصلاحی خدمات ہے، جس کے اسلاف کے اسلامی تحریکات قابل ذکر خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان سید نقیب اللہ آغا کے خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ 10

ی کے مشترکہ وژن کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ معاہدہ پاکستان کی دو بڑی کمپنیز کو ایک پلیٹ فارم پر لے آیا ہے جو جدت اور ٹیکنالوجی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ پاکستان میں 5G کے آغاز کے ساتھ، یہ شراکت داری 5G سے ہم آہنگ اسمارٹ فونز اور دیگر سروسز کو ملک بھر میں پہنچانے میں مدد کرے گی۔ یہ تعاون صارفین کی شمولیت کو مزید مضبوط بناتے ہوئے ملک کے تیزی سے ترقی کرتے ہوئے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام میں نئی مواقع پیدا کرے گا۔ اس تاریخی شراکت داری کے تحت اوپو پاکستان اور یوفون/ پی ٹی سی ایل گروپ متعدد اسٹریٹجک شعبوں میں مشترکہ طور پر کام کریں گے، جن میں 5G ڈیوائسز کی تقسیم، اوپو کے جدید 5G اسمارٹ فونز کو یوفون کے تیز رفتار نیٹ ورک پلانز کے ساتھ جوڑنے والے مشترکہ برانڈڈ 5G بنڈلز، ایک خصوصی میڈیا و کمیونیکیشن پلیٹ فارم، شاپ ان شاپ سیٹ اپس، مخصوص 5G ایکسپیرینس زونز، مشترکہ تشہیری سرگرمیاں اور مختلف تہواروں اور خصوصی مواقع پر مبنی سرگرمیاں شامل ہیں۔ یہ تمام اقدامات ملک بھر کے صارفین کے لیے ایک زیادہ مربوط، مؤثر، اور آسان ریٹیل اور برانڈ تجربہ فراہم کریں گے، جبکہ 5G ٹیکنالوجی کو براہ راست عام پاکستانیوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس تقریب میں دونوں اداروں کے سینئر نمائندگان نے شرکت کی، جس میں اس شراکت داری کی اہمیت اور پاکستان کے مکمل طور پر مربوط اور 5G کے ساتھ مستقبل کی جانب اس کے کردار کو اجاگر کیا گیا۔ اوپو کی عالمی سطح پر تسلیم شدہ اسمارٹ فون ٹیکنالوجی، جس میں 5G ڈیوائسز کا وسیع پورٹ فولیو شامل ہے، یوفون/ پی ٹی سی ایل گروپ کے ملک گیر نیٹ ورک انفراسٹرکچر اور مضبوط ریٹیل موجودگی کے ساتھ یکجا کرتے ہوئے یہ شراکت داری صارفین کو مستقبل میں بہترین تجربہ فراہم کرے گا۔ یہ تعاون جدت، 5G پر مبنی ترقی، اور پاکستان میں ایک مضبوط ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے دونوں اداروں کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ شراکت داری کے آگے بڑھنے کے ساتھ، یہ متعدد موثر اور ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرے گی، جن کا مقصد ملک کے ہر کونے میں صارفین تک اگلی نسل کی ڈیجیٹل رابطہ کاری کو قابل رسائی بنانا ہے۔

بقیہ 11

کرتی ہے کہ مذکورہ آسامیوں پر بھرتیوں کے عمل میں نہ صرف میرٹ کو پس پشت ڈالا گیا بلکہ عدالتی احکامات کے باوجود لواحقین کوٹہ کے تحت مستحق یتیم اور متاثرہ خاندانوں کو بھی ان کا جائز حق نہیں دیا گیا جو انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے۔ صوبائی ترجمان نے کہا کہ پی کا بلوچستان شروع دن سے لواحقین کے حقوق کے تحفظ اور ان کی بحالی کے لیے آواز بلند کرتی آ رہی ہے۔ عدالتی فیصلوں کے بعد توقع کی جا رہی تھی کہ تمام سرکاری محکموں میں لواحقین کوٹہ اور میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں کا عمل یقینی بنایا جائے گا لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض بااثر شخصیات اور بیوروکریسی سے وابستہ افراد نے اپنے رشتہ داروں اور من پسند امیدواروں کو ملازمتیں دلا کر نہ صرف میرٹ کا قتل کیا بلکہ ان مستحق خاندانوں کی امیدوں پر بھی پانی پھیر دیا جنہوں نے قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے اپنے کیسز جمع کرائے تھے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ کمشنر آفس کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں ہونے والی بھرتیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں لواحقین کو ان کا قانونی حق فراہم کیا جائے اور تمام آسامیوں پر میرٹ کے مطابق اہل اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو تعینات کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اس معاملے کا فوری نوٹس نہ لیا گیا تو پی کا بلوچستان احتجاجی تحریک چلانے سمیت قانونی اور عدالتی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

بقیہ 12

یک شخص سے موٹر سائیکل چھین کر لے گئے ایس ایچ او نے بروقت اطلاع ملنے پر ملزمان کا تعاقب کیا تو انہوں نے فائرنگ کر دی تو پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو ملزمان شہزادہ اور دلمراد کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے پسٹل اور دو مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لیں اور ان کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 13

کہا کہ عدلیہ کے غلط فیصلوں، حکمرانوں کی امتیازی سلوک اور ناانصافیوں سے ریاست کی رٹ چیلنج ہو رہی ہے بلوچستان میں مسائل کو افہام و تفہیم سے حل کرنے کی بجائے ریاست نے طاقت کا راستہ اختیار کیا۔ جبر اور آمریت کی فضا سے ملک میں 71 جیسے حالات جان بوجھ کر پیدا کر رہے ہیں عدلیہ کے فیصلے مقتدر قوتوں کے زیر دست ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سلگتے مسائل پر حکومت صوبے کے تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر مذاکرات کی میز پر حل کرتے تو آج یہ حالات نہ ہوتی۔ حکمران غلط فیصلوں سے ماضی کی غلطیوں کو نہ دہرائے۔ ماضی کی غلط فیصلوں اور طاقت کی استعمال سے صوبے میں جو آگ لگائی اس سے آج بھی صوبہ جل رہا ہے بلوچستان میں مذاکرات اور مسئلے کے سیاسی حل کی ضرورت ہے بدقسمتی سے بلوچستان کی حالات پر غیر سنجیدہ فیصلوں نے ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے انہوں نے کہ عدلیہ اور پارلیمنٹ کے پاس فیصلے کا کوئی اختیار نہیں رہا۔ عدلیہ اور پارلیمنٹ کی بجائے مقتدر قوتوں کی فیصلے مسلط کر رہے ہیں جمہوریت کے لبادے میں آمریت ہی حکمرانی کر رہی ہے طاقت اور دباؤ سے آزادی رائے کا حق چھینا جا رہا ہے۔

بقیہ 14

آفس کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کرکے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کی زمین کا اوریجنل فرد فوری طور پر فراہم کیا جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کو ان کی زمین کا اوریجنل فرد فراہم کیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 15

قت کے ہر یزید کے خلاف جدوجہد ہمارا شیوہ ہونا چاہیے، انہوں نے محرم الحرام کے موقع پر کہا ہے کہ یہ مہینہ ہمیں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قربانی، صبر، اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، لہٰذا تمام مکاتب فکر کے لوگ فرقہ وارانہ ہم آہنگی، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں اور کسی بھی قسم کے انتشار و فساد سے گریز کریں۔ رہنماں نے شہر میں پھیلائے جانے والے خوف و ہراس کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امن کے ماحول کو خراب کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، ساتھ ہی محرم کے ایام میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس کی بندش کو عوامی مشکلات میں اضافے اور بنیادی حق پر قدغن قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شہریوں کو بغیر تعطل مواصلاتی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ پرامن انداز میں اپنے معاملات جاری رکھ سکیں۔

بقیہ 16

سنگین خطرہ ہیں۔ اس سانحے نے ہر باشعور انسان کو غم، صدمے اور اضطراب میں مبتلا کر دیا ہے۔ انہوں نے حکومت پاکستان، حکومت پنجاب، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ اس واقعے میں ملوث تمام ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کرکے شفاف اور تیز رفتار تفتیش کے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے اور مستقبل میں ایسے جرائم کی روک تھام ممکن ہو۔ سکینہ عبداللہ خان نے مرحومہ مفتی کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

بقیہ 17

سوئی سدرن گیس نااہل کا نوٹس لیکر ہم پر نااہل افسران مسلط افسران کا صنعتی شہر حب سے انکا فوری تبادلہ کیا جائے حب مختلف سیاسی و سماجی شخصیات سمیت عوامی حلقوں کا مطالبہ کسی عوام دوست مخلص ایماندار افسران کو یہاں تعینات کیا جائے تاکہ شہری سکھ کا سانس لے سکیں۔ تفصیلات کے مطابق حب بلوچستان کا اہم صنعتی شہر حب سٹی الہ آباد ٹاؤن کمسی کالونی، دودا گوٹھ، گلشن سبحان، گلشن ابراہیم چڑاھی، بھٹ آباد، جام کالونی، ان تمام ایریاز اہلیان علاقہ معززین اور گھریلو صارفین کے مطابق ہمارے پاس پچھلے کئی ماہ سے ہمارے پاس گیس نایاب ہے

بقیہ 18

یکا اور ایران کے درمیان ہاٹ لائن انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہاٹ لائن کا مقصد غلط معلومات اور کسی بھی ممکنہ اشتعال انگیزی کو روکنا ہے، بعض عناصر معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ جہازوں کو ملنے والی کسی بھی دھمکی کی ایران سے تصدیق کی جائے۔ شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی نے کہا ہے کہ قطر آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس عائد کرنے کے کسی ایرانی منصوبے کی حمایت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران کوئی مجوزہ ماڈل پیش کرتا ہے تو اسے اس کے حق میں دلائل دینا ہوں گے، جبکہ قطر اس مجوزہ ماڈل کا جائزہ لے گا۔ قطری وزیراعظم کا کہنا ہے کہ دنیا تک ہماری رسائی کے واحد راستے پر کسی اور کا کنٹرول قابل قبول نہیں ہوگا، آئندہ 30 دنوں میں بحری سرگرمیاں جنگ سے پہلے کی سطح کے قریب پہنچ جائیں گی۔ شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی نے کہا کہ قطر چند ہفتوں میں ایل این جی کی پیداوار معمول پر لانے کا ارادہ رکھتا ہے، تاہم یہ آبنائے ہرمز میں صورت حال کے معمول پر آنے سے مشروط ہوگا۔

بقیہ 19

ور دیگر جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے موقع پر موجود افسران کو کام کی رفتار تیز کرنے اور معیار کو ہر صورت برقرار رکھنے کی سخت ہدایات جاری کیں۔ اس اہم دورے کے موقع پر ہندو کمیونٹی ضلع ہرنائی کے سربراہ مکھی بابو لعل، دیوان چند اور ریش کمار بھی موجود تھے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے شمشان گھاٹ کے تعمیراتی کام کے ایک ایک حصے کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اسکیموں میں شفافیت اور اعلیٰ معیار حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس موقع پر موجود ہندو برادری کے وفد نے ضلعی انتظامیہ کی اس کاوش کو سراہا۔ ہندو رہنماؤں مکھی بابو لعل، دیوان چند اور ریش کمار نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہرنائی میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی اور حقوق حاصل ہیں۔ انہوں نے اقلیتی برادری کے حقوق کی بھرپور پاسداری کرنے، تحفظ فراہم کرنے اور اس اہم نوعیت کے منصوبے کی منظوری پر ریاست پاکستان اور صوبائی حکومت کے حکام بالا ڈپٹی کمشنر ہرنائی اور ضلعی انتظامیہ ٹو ایلفہ کور (12 Corps) اور کرنل ایف سی 81 ونگ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پاک فوج اور انتظامیہ نے ہمیشہ ہر مشکل گھڑی میں ہندو برادری کا ساتھ دیا ہے۔ دورے کے اختتام پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین نے ہندو برادری کو یقین دلایا کہ ان کے تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ آئین پاکستان کے تحت تمام اقلیتی برادریاں ملک کا برابر کا حصہ ہیں اور آئندہ مستقبل میں بھی اقلیتوں کے حقوق، جان و مال کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ ہرنائی میں بین المذاہب ہم آہنگی اور امن و امان کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 20

کرنے کا نہیں ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ حکومت کو بلیک میل کرکے مطالبات منوانے کی روایت قبول نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ قانون کو کس طرح اپنے ہاتھ میں لیا گیا، سڑکیں بند کی گئیں، لوگوں کو ورغلایا گیا اور پاکستان مخالف تقاریر کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے نوجوانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے اور بارہ مہاجر نشستوں کے معاملے پر غلط بیانی سے کام لیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق اگر متعلقہ فریق پرامن انداز میں مذاکرات کا راستہ اختیار کرتے تو یہ کشمیر اور پاکستان دونوں کے مفاد میں ہوتا۔ وفاقی وزیر نے دعویٰ کیا کہ مصدقہ اطلاعات کے مطابق حالیہ تشدد کے پیچھے بیرونی ہاتھ بھی موجود ہے، تاہم انہوں نے اس حوالے سے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے واضح کیا کہ آزاد کشمیر کے انتخابات اپنے مقررہ وقت پر ہوں گے اور کسی دباؤ یا احتجاج کے باعث انتخابی عمل متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ماضی میں بھی کشمیر کاز کے لیے کھڑی رہی ہے اور آج بھی اس مقصد کے لیے پوری طرح کمربستہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل چاہتی ہے، تاہم مذاکرات کا راستہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی جانب سے بند کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ تصادم کے بجائے بات چیت، سیاسی مفاہمت اور جمہوری طریقہ کار کے ذریعے مسائل کے حل کی جانب بڑھیں۔

بقیہ 21

م صوبائی اور فارمیشن دفاتر کھلے رہیں گے۔ اس فیصلے کا مقصد مالی سال کے اختتام پر ریونیو امور، ٹیکس وصولیوں اور متعلقہ دفتری کارروائیوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنا ہے۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے تحت متعلقہ افسران اور عملے کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ مدت تک دفاتر میں حاضری یقینی بنائیں اور تمام ضروری انتظامی و مالی امور بروقت نمٹائیں۔ حکام کے مطابق محرم الحرام کے ایام کے باوجود ادارہ جاتی کاموں کا تسلسل برقرار رکھنے کے لیے یہ اقدام کیا گیا ہے تاکہ محصولات سے متعلق اہداف اور دفتری ذمہ داریاں متاثر نہ ہوں۔

بقیہ 22

قیادت کی ضرورت ہے جو عوامی مسائل کو سمجھتے ہوئے ان کے حل کے لیے عملی جدوجہد کرے۔ اس سلسلے میں شاہ جہان رئیسانی کی سربراہی میں مختلف علاقوں کے معتبرین، رشتہ داروں، اہل خانہ اور عزیز و اقارب کا ایک مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں تفصیلی مشاورت کے بعد متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ نوابزادہ و حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے موقف، عوامی رابطہ مہم اور قومی مفادات پر مبنی جدوجہد کی ہر سطح پر مکمل حمایت کی جائے گی۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ نوابزادہ و حاجی میر لشکری خان رئیسانی ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے اجتماعی مفادات، قومی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے آواز بلند کرتے رہے ہیں۔ ان کی سیاسی بصیرت، عوامی سوچ اور مختلف طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے کی کوششیں قابل تحسین ہیں۔ شرکاء نے اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی قیادت میں بلوچستان کے نوجوانوں، قبائلی عمائدین اور مختلف مکاتب فکر کے افراد کے درمیان روابط مزید مستحکم ہوں گے اور صوبے کے مسائل کے حل کے لیے ایک مؤثر اور متفقہ لائحہ عمل تشکیل پائے گا۔ حمایت کا اعلان کرنے والوں میں ڈبل روڈ سے شاہ جہان رئیسانی، حاجی یار جان رئیسانی، ڈاکٹر نذیر احمد رئیسانی، خورشید احمد رئیسانی، فرحان رئیسانی، شہزاد رئیسانی اور دانیال رئیسانی شامل ہیں۔ سریاب روڈ سے حاجی دولت رئیسانی، عبداللہ رئیسانی، خدابخش رئیسانی، زبیر رئیسانی، شاہ زیب رئیسانی، عدنان رئیسانی، ذیشان رئیسانی اور نعمان رئیسانی نے بھی حمایت کا اعلان کیا۔ اسی طرح کشمیر آباد اور قمبرانی روڈ سے حاجی خیر اللہ پرکانی، حسنین پرکانی اور سیف اللہ پرکانی، کرانی روڈ سے عمران دہوار، سمیع اللہ رند اور نعمان دہوار، میکانی روڈ سے عبدالمالک شاہ، سمیر شاہ اور منصور شاہ، گوہر آباد سے علی احمد رئیسانی، آصف رئیسانی، علاالدین رئیسانی اور صلاح الدین رئیسانی جبکہ ہزار گنجی سے شوکت پرکانی، جبار پرکانی اور ارشاد پرکانی نے بھی نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی رابطہ مہم کی تائید کا اعلان کیا۔ کلی شاہنواز سے بشیر احمد رئیسانی، شبیر احمد رئیسانی، شیر احمد رئیسانی، صدام رئیسانی، اکرم رئیسانی، ندیم گرگناڑی، وحید گرگناڑی، آصف سالانی اور دیگر معتبرین نے بھی اپنے خاندانوں، ساتھیوں اور رفقا کے ہمراہ رابطہ مہم کی حمایت کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے، عوامی رابطوں کو مزید مؤثر بنانے اور ان کی قومی و عوامی جدوجہد کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 23

توسیع شمس الحق نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے خوشحال کسان وژن اور حکومت بلوچستان کی خصوصی توجہ کی بدولت زراعت کے شعبے میں انقلابی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ جنکے دوررس نتائج برآمد ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پورے صوبے میں محکمہ زراعت کے عملے کو خصوصی ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اپنے اضلاع کے تمام علاقوں کے دورے کریں اور کسانوں کے مسائل ان کے دہلیز پر حل کریں۔ کسانوں کو کسان کارڈ کے حصول کا طریقہ کار اور رجسٹریشن کے عمل کا طریقہ کار سمجھائیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں ضلع دفتر سے ٹیمیں تشکیل دیکر مختلف علاقوں میں بھیجی جا رہی ہیں جن کے ثمرات بہت جلد ظاہر ہونگے ڈپٹی ڈائریکٹر نے زمینداروں کے وفد کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ صوبائی حکومت زمینداروں کے مسائل کی فوری حل اور انہیں ریلیف دینے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔

بقیہ 24

ایزی پیسہ بینک لمیٹڈ کے ہیڈ آف کنٹری کمیونیکیشن، تریلش کمار اروانی کی جانب سے درخواست دائر کی گئی، جس میں ان افراد کے خلاف قانونی کارروائی کا کہا گیا ہے ہے، جنھوں نے بینک کے بارے میں عوامی اعتماد کو نقصان پہنچانے کے مقصد سے مواد بنایا اور پھیلایا۔ اس حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے تریلش کمار اروانی نے کہا کہ ایک ریگولیٹڈ مالیاتی ادارے کے خلاف دانستہ طور پر جھوٹی معلومات پھیلانا نہ صرف متعلقہ ادارے کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پاکستان کے مجموعی بینکاری نظام پر عوامی اعتماد کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایزی پیسہ مالی طور پر مستحکم اور مکمل طور پر فعال ہے اور انہیں یقین ہے کہ متعلقہ حکام اس معاملے پر مناسب قانونی کارروائی کریں گے۔ این سی آئی اے کے ذرائع کے مطابق، اس انکوائری کی ذمہ داری این سی سی آئی اے کے سینئر افسر کو سونپی گئی ہے، جنھوں نے پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ 2016 (PECA) کے تحت کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے متنازع مواد کی تخلیق اور تشہیر میں ملوث تمام افراد کی شناخت اور ان کے خلاف قانونی اقدامات سے متعلق کارروائی شروع کر دی ہے۔ ایزی پیسہ کی جانب سے دائر درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بعض انفلوئنسرز اور ڈیجیٹل مواد تخلیق کرنے والوں نے بینک کی مالی استحکام اور آپریشنل صورتحال سے متعلق مبالغہ آمیز اور گمراہ کن دعوے پھیلائے، صارفین کو رقوم نکلوانے کی ترغیب دی اور غیر ضروری خوف و ہراس پیدا کیا۔ ایزی پیسہ بینک لمیٹڈ نے ان الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے انہیں جھوٹا، بے بنیاد اور جعلی خبر قرار دیا ہے۔ بینک نے واضح کیا کہ اس کی تمام خدمات معمول کے مطابق جاری ہیں اور صارفین کے فنڈز مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ 2008 میں پاکستان کے پہلے موبائل والٹ کے طور پر آغاز کرنے والا اور اب اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر نگرانی ملک کا معروف ڈیجیٹل بینک، ایزی پیسہ، ملک بھر میں 6 کروڑ سے زائد رجسٹرڈ صارفین کو خدمات فراہم کر رہا ہے اور مالی شمولیت، صارفین کے تحفظ اور مضبوط آپریشنل نظام کے لیے پرعزم ہے۔ بینک نے مزید وضاحت کی کہ متعلقہ عرصے کے دوران بعض ڈیجیٹل سروسز میں عارضی تکنیکی تعطل پیش آیا تھا، جو محض آپریشنل نوعیت کا مسئلہ تھا اور اسے فوری طور پر حل کر لیا گیا تھا۔ اور اس تعطل کا صارفین کی جمع شدہ رقوم یا بینک کی مالی استحکام پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ ایزی پیسہ نے اپنے صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف بینک کی جانب سے دی جانے والی اطلاعات اور متعلقہ ریگولیٹری اداروں کے تصدیق شدہ اعلانات پر اعتماد کریں۔ بینک نے صارفین کے مفادات کے تحفظ اور غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی جاری رکھنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا ہے۔

بقیہ 25

کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا اور ڈیوٹی پر تعینات افسران سے ملاقات کرکے انہیں ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران امن و امان کا قیام ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور عزاداروں کو پرامن ماحول کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں اور سیکیورٹی اہلکاروں کو ہدایت کی کہ جلوسوں اور مجالس کی سیکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل مستعدی کا مظاہرہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ عوام، علماء کرام اور انتظامیہ کے باہمی تعاون سے محرم الحرام کے دوران امن و بھائی چارے کی فضا کو برقرار رکھا جائے گا اور تمام انتظامات کی مسلسل نگرانی جاری رہے گی۔

بقیہ 26

تھے۔ دورے کے دوران چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک نے وفد کا خیر مقدم کیا اور آفات سے نمٹنے کے شعبے میں پاکستان اور روس کے درمیان دوطرفہ تعاون، تجربات کے تبادلے اور مشترکہ صلاحیتوں میں اضافے کی اہمیت پر زور دیا۔ این ڈی ایم اے حکام نے وفد کو این ای او سی کے دائرہ کار، پیشگی وارننگ سسٹم، قومی وسائل کے مؤثر استعمال اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مربوط حکمت عملی پر بریفنگ دی۔ اس موقع پر وفد کو 2026 کے دوران پاکستان اور دیگر ممالک کو درپیش ممکنہ خطرات اور ان سے نمٹنے کے لیے اختیار کی گئی حکمت عملی سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ملاقات کے دوران پاکستان اور روس نے آفات سے نمٹنے، سرچ اینڈ ریسکیو آپریشنز، خطرات کی بروقت تشخیص اور ادارہ جاتی استعداد کار بڑھانے کے لیے تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک نے علاقائی خطرات کے تدارک اور گلوبل ڈیزاسٹر ریسورس نیٹ ورک کے قیام کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ روسی وفد نے پاکستان کے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر کے جدید نظام اور آفات سے نمٹنے کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے پاکستان کے ساتھ مل کر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور عملی اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے لیے تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 27

سٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ محمد یاسین جمالی کے ہمراہ شہید مراد کالونی میں بی ایس ڈی آئی منصوبے کے تحت جاری ٹف ٹائلز بچھانے کے ترقیاتی کام کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران عوامی شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیراتی کام کے معیار استعمال ہونے والے میٹریل اور مجموعی پیش رفت کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا معائنہ کے دوران بعض مقامات پر ٹف ٹائلز کے معیار اور تنصیب کے طریقہ کار سے متعلق تحفظات سامنے آئے جس پر فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ ٹھیکیدار اور عملے کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ غیر معیاری ٹف ٹائلز کو فوری طور پر اکھاڑ کر پی سی ون میں درج معیار کے مطابق نئی اور معیاری ٹف ٹائلز دوبارہ نصب کی جائیں۔ اسسٹنٹ کمشنر رمضان اشتیاق نے اس موقع پر واضح کیا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت جاری تمام ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی وسائل کے شفاف، موثر اور درست استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ان منصوبوں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، اور کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ڈپٹی کمشنر کی جاری کردہ ہدایات پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ ترقیاتی منصوبے بروقت اور معیاری انداز میں مکمل ہو سکیں اور عوام کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔۔ استاحمد۔۔ ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر استا محمد رمضان اشتیاق نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ محمد یاسین جمالی کے ہمراہ شہید مراد کالونی میں بی ایس ڈی آئی منصوبے کے تحت جاری ٹف ٹائلز بچھانے کے ترقیاتی کام کا تفصیلی دورہ کیا دورے کے دوران عوامی شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیراتی کام کے معیار استعمال ہونے والے میٹریل اور مجموعی پیش رفت کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا معائنہ کے دوران بعض مقامات پر ٹف ٹائلز کے معیار اور تنصیب کے طریقہ کار سے متعلق تحفظات سامنے آئے جس پر فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ ٹھیکیدار اور عملے کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ غیر معیاری ٹف ٹائلز کو فوری طور پر اکھاڑ کر پی سی ون میں درج معیار کے مطابق نئی اور معیاری ٹف ٹائلز دوبارہ نصب کی جائیں۔ اسسٹنٹ کمشنر رمضان اشتیاق نے اس موقع پر واضح کیا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت جاری تمام ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی وسائل کے شفاف، موثر اور درست استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ان منصوبوں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، اور کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ڈپٹی کمشنر کی جاری کردہ ہدایات پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ ترقیاتی منصوبے بروقت اور معیاری انداز میں مکمل ہو سکیں اور عوام کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔

بقیہ 28

ں کو مسترد کیا، تو یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عمران خان نے ہمیشہ ذاتی مفاد کے بجائے قوم اور جمہوریت کے مفاد کو ترجیح دی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف ڈاکٹر یاسمین راشد، اعجاز چوہدری، عمر سرفراز چیمہ، میاں محمود رشید اور دیگر رہنماؤں کو 9 مئی مقبولہ گاڑیاں جلانے کے کیس میں دس دس سال قید کی سزاؤں کی شدید مذمت کرتی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ملک غفار خان کاکڑ نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کا مقف روز اول سے یہی رہا ہے کہ عمران خان کے خلاف بنائے گئے مقدمات سیاسی بنیادوں پر قائم کیے گئے اور انہیں عوامی حمایت سے محروم کرنے کی ناکام کوشش کی گئی۔

بقیہ 29

چکا ہے۔ مقامی افراد کے مطابق بارہا متعلقہ حکام کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول کرائی گئی، تاہم تاحال کوئی مؤثر اقدامات نہیں کیے گئے۔ یہ سڑک علاقے کے کئی دیہات کو نال اور دیگر اہم مراکز سے ملاتی ہے، لیکن اس کی ناگفتہ بہ حالت ترقی اور آمد و رفت میں بڑی رکاوٹ بن چکی ہے۔ خراب سڑک کی وجہ سے گاڑیوں کے اخراجات میں اضافہ اور سفر کے دورانیے میں بھی نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ علاقہ مکینوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ نال، خرمستان، مروئی، ہزار گنجی اور گروک روڈ کی فوری مرمت اور تعمیر نو کے لیے ہنگامی بنیادوں پر فنڈز جاری کیے جائیں تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

بقیہ 30

گھنٹے سے زائد قیام کرنے والے مسافروں کو مفت فائیو اسٹار ہوٹل میں رہائش فراہم کی جائے گی۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس پیشکش سے فائدہ اٹھانے کے لیے مسافروں کو 22 جون سے 12 جولائی کے درمیان واپسی کے ٹکٹ بک کروانا ہوں گے جبکہ سفر 25 جون سے 30 ستمبر کے درمیان ہونا چاہیے۔ فرسٹ کلاس اور بزنس کلاس کے مسافروں کو دبئی کے معروف فائیو اسٹار ہوٹل میں 2 راتوں کا مفت قیام دیا جائے گا جبکہ پریمیم اکانومی اور اکانومی کلاس کے مسافر 1 رات فائیو اسٹار ہوٹل میں مفت قیام کر سکیں گے۔ امارات ایئر لائن کے مطابق اس پیشکش کا مقصد دبئی میں سیاحت کو فروغ دینا اور مسافروں کو شہر میں زیادہ وقت گزارنے کی ترغیب دینا ہے۔ اس کے علاوہ مسافروں کو خصوصی رعایتی پروگرام کے ذریعے 600 سے زائد ریسٹورنٹس، تفریحی مقامات، دکانوں اور اسپا مراکز میں خصوصی رعایت بھی حاصل ہوگی۔

بقیہ 31

برداشت اور باہمی احترام کے ساتھ حل کرنا ہی دانشمندی کا تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام فریقین سے اپیل کرتا ہوں کہ ذاتی حملوں، دھمکیوں اور نفرت انگیز طرز گفتگو سے گریز کریں اور اپنے مسائل کو جرگے، مکالمے اور باہمی مشاورت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کریں۔ سوشل میڈیا پر کشیدگی بڑھانے سے نہ صرف افراد بلکہ پورے معاشرے اور نوجوان نسل پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آئیے ہم سب امن، بھائی چارے، رواداری اور اتحاد کو فروغ دیں اور ایسے اقدامات سے اجتناب کریں جو اختلافات کو مزید بڑھانے کا سبب بنیں۔

بقیہ 32

لیے لائبریری کا رخ کرتے ہیں۔ علاقے کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ محدود وسائل کے باوجود لائبریری نوجوان نسل کو تعلیمی سہولیات فراہم کر رہی ہے، تاہم ابھی تک حکومتی سطح پر گدان پبلک لائبریری نال کے لیے کسی باقاعدہ گرانٹ کی منظوری نہیں دی گئی۔ جس کے باعث لائبریری کو مالی مشکلات، کتابوں کی کمی اور دیگر انتظامی مسائل کا سامنا ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے متعلقہ حکام، منتخب نمائندوں اور محکمہ تعلیم سے مطالبہ کیا ہے کہ گدان پبلک لائبریری نال کے لیے فوری طور پر خصوصی گرانٹ منظور کی جائے تاکہ طلبہ و طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول اور جدید مطالعاتی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

بقیہ 33

وں کے قبضے سے 6 کلاشنکوف اور 3 دستی بم بھی برآمد کیے گئے۔ سی ٹی ڈی کا کہنا ہے کہ فرار ہونے والے دہشت گردوں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ دوسری جانب وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے لوئر دیر میں خوارج کے خلاف کامیاب آپریشن پر کے پی پولیس اور سی ٹی ڈی کی ستائش کی ہے۔ محسن نقوی نے کہا ہے کہ کے پی پولیس اور سی ٹی ڈی کے بہادر سپوتوں نے خوارج کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ قوم کو سی ٹی ڈی اور پولیس کے بہادر جوانوں پر فخر ہے۔

بقیہ 34

لیگ کی ظاہر واور تخریب نکلیں۔

بقیہ 35

رمیر قادر بخش مینگل اپ کا قلات کے ضلعی صدر حاجی غلام قادر عمرانی محکمہ صحت قلات کے اسسٹنٹ ضیاء اللہ مینگل پولیو فوکل پرسن عبدالفتاح دہوار نے بھی ملاقات کی ملاقات میں علاقے کی موجودہ صورتحال محکمہ صحت قلات کی کارکردگی ضلع قلات میں کھیلوں کے انعقاد اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ عوامی وفود نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مفاد عامہ میں اٹھائے گئے اقدامات اور بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹیو پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں کی مانیٹرنگ کو قابل تحسین اقدام قرار دیا شہریوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 36

فلسطینی بچوں کے خلاف اسرائیلی افواج اور آباد کار ملیشیاؤں کے جرائم کی سنگینی کو بے نقاب کر دیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز اور قابضین روز فلسطینی بچوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ فلسطینی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ فلسطینی بچوں کو اسرائیلی فورسز جائز ہدف سمجھتے ہوئے جان بوجھ کر قتل، بھوک، جبری بے دخلی، من مانی گرفتاری، تشدد، جنسی تشدد اور صحت و تعلیم جیسی بنیادی سہولتوں سے محروم کر رہی ہیں۔ فلسطینی وزارت خارجہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کی رپورٹ نہ صرف ان جرائم کی دستاویز ہے بلکہ یہ اس حقیقت کی بھی عکاسی ہے کہ عالمی برادری اب تک ان خلاف ورزیوں کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔

بقیہ 37

چوری شدہ بجلی کے کھمبوں کے آلات، کنڈکٹرز برآمد کرکے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا ذرائع کے مطابق یہ کنڈکٹرز خضدار کے علاقے کرخ اور کہوری سے گزشتہ 3 ماہ کے دوران چوری کئے گئے ملزمان کے خلاف مقدمات درج کرکے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 38

چی کو وڈیروں و جاگیرداروں اور اسٹیبلشمنٹ کی اے ٹیم پیپلز پارٹی سے بھی جان چھڑانی ہے، پیپلز پارٹی نے اسٹیبلشمنٹ کا سہارا لے کر جماعت اسلامی کے مینڈیٹ پر ڈاکا ڈالا اور کراچی کی میئر شپ پر قبضہ کیا، آج بلدیہ ٹاؤن میں بھی قابض مسلط ہیں اور کوئی عوامی کام نہیں ہو رہا جبکہ وسائل موجود ہیں، جماعت اسلامی کے 9 ٹاؤن چیئرمینوں کی کارکردگی بھی سب کے سامنے ہے، بلدیہ ٹاؤن کی حالت دیکھی جائے اور ہمارے ٹاؤن کو دیکھا جائے فرق بالکل واضح ہے، ممبر شپ کیمپ سے قائم مقام امیر جماعت اسلامی کراچی سیف الدین ایڈووکیٹ، امیر ضلع کیماڑی مولانا فضل احد و دیگر نے بھی خطاب کیا، بلدیہ ٹاؤن آمد پر حافظ نعیم الرحمن کا شاندار استقبال کیا گیا، شہریوں نے جماعت اسلامی کے ممبر شپ فارم بھرے، حافظ نعیم الرحمن نے مزید کہا کہ حکومت اب بھی فی لیٹر پیٹرول پر ٹیکس سے اربوں روپے وصول کر رہی ہے اور پیٹرول استعمال کرنے والا ہر فرد یہ ٹیکس ادا کر رہا ہے، حکومت امیروں، وڈیروں، جاگیرداروں اور مراعات یافتہ طبقات پر ٹیکس لگانے کے بجائے سارا بوجھ عام آدمی پر ڈال رہی ہے، تنخواہ دار طبقے سے 700 ارب سے زائد روپے کا ٹیکس وصول کیا گیا جبکہ وڈیروں، جاگیرداروں نے صرف 12 ارب روپے ٹیکس جمع کروایا، یہ ظلم اور جبر کا نظام ہے جس نے عام آدمی کو اپنی گرفت میں لیا ہوا ہے، ظالموں کا ایک ہی طبقہ ہے جو مختلف پارٹیوں میں شامل ہو کر غریب عوام، کسان اور ہاریوں کا استحصال کرتا ہے، عوام پر ظلم و جبر کے اس نظام کو مسلط کرنے میں تمام حکمران پارٹیاں ملوث ہیں، ان کو عوام کے مسائل اور تکالیف سے کوئی سروکار نہیں ہے، صرف جماعت اسلامی واحد جماعت ہے جو عوام کی حقیقی اور توانا آواز ہے، جماعت اسلامی کراچی اور اندرون سندھ سمیت پورے ملک کے عوام کے حق اور عوام کو حکمرانوں کے مسلط کردہ ظالمانہ نظام سے نجات دلانے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ جماعت اسلامی کی بدل دو نظام تحریک اور ممبر شپ مہم اس جدوجہد کی ایک کڑی ہے، عوام بالخصوص نوجوان، جماعت اسلامی کا ساتھ دیں، ممبر بنیں اور قوت بنیں تاکہ ظالم حکمرانوں سے اپنا حق لے سکیں۔ سیف الدین ایڈووکیٹ نے کہا کہ کراچی کے مسائل کی جڑ صرف اور صرف پیپلز پارٹی ہے۔ عوام پانی، بجلی اور گیس، ٹرانسپورٹ جیسی سہولیات سے محروم ہیں۔ پیپلز پارٹی ہو یا ایم کیو ایم یہ سب دھوکا دہی سے کام کرتے ہیں۔ اقتدار میں بیٹھے ہوئے لوگوں کا منشور صرف اور صرف کرپشن ہے۔ عوام کے لیے سوائے تاریکی و پریشانی کے کچھ نہیں ہے۔ اب ہم سب کو صرف اور صرف امانت دار قیادت کو اقتدار میں لانا ہوگا۔ مولانا فضل احد نے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن میں 13 یوسیز ہیں، ہر یوسی کرپشن کا شاہکار ہے۔

بقیہ 39

مضبوط فریم ورک اور فوڈ سیفٹی تعلیم میں سرمایہ کاری ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار ماہرین نے عوامی صحت کے تحفظ کے لیے محفوظ خوراک کی فراہمی کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے پاک کوریا نیوٹریشن سینٹر، نیوٹریشن انٹرنیشنل اور پنجاب فوڈ اتھارٹی کے تعاون سے منعقدہ ورلڈ فوڈ سیفٹی ڈے 2026، سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ فیکلٹی آف فوڈ، نیوٹریشن اینڈ ہوم سائنسز کے ڈین ڈاکٹر عمران پاشا نے کہا کہ خوراک کا تحفظ عوامی صحت اور غذائی تحفظ کا بنیادی ستون ہے۔ انہوں نے خوراک کے معیار کی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے، بین الاقوامی فوڈ سیفٹی معیارات کو اپنانے اور خوراک کی ترسیل کے تمام مراحل میں سائنسی شواہد پر مبنی اقدامات کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ پاک کوریا نیوٹریشن سینٹر کے سینٹرل پراجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر عاطف رندھاوا نے کہا کہ پاکستان سمیت ترقی پذیر ممالک خوراک سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا زیادہ بوجھ برداشت کر رہے ہیں، جس کی بڑی وجوہات غیر معیاری غذائی ہینڈلنگ، ناقص صفائی کے انتظامات اور عوامی آگاہی کی کمی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک کوریا نیوٹریشن سنٹر خوراک کے تحفظ اور بہتر غذائیت کے فروغ کے لیے استعداد کار بڑھانے، تحقیق اور کمیونٹی آگاہی پروگراموں کے ذریعے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

بقیہ 40

مسائل، شہری سہولیات، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت و تعلیم کے شعبوں میں درپیش چیلنجز، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، صفائی ستھرائی کی صورتحال اور BSDI کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیاسی رہنماؤں نے عوام کو درپیش مسائل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے حوالے سے اپنی تجاویز اور سفارشات پیش کیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع نے کہا کہ BSDI کے تحت جاری منصوبوں میں عوامی ضروریات اور مقامی آبادی کی نشاندہی کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ ترقیاتی اقدامات کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔

محرم الحرام ہمیں حضرت امام حسین کی قربانی، صبر، اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

ظلم کے خلاف ڈٹ جانا امام حسین رضی اللہ عنہ کا پیغام ہے

تمام مکاتب فکر کے لوگ فرقہ وارانہ ہم آہنگی، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں اور کسی بھی قسم کے انتشار و فساد سے گریز کریں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، ڈیجیٹل میڈیا کوآرڈینیٹر عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطاء محمد شمشوزئی نے کہا کہ ظلم کے خلاف ڈٹ جانا امام حسین رضی اللہ عنہ کا پیغام ہے، و (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 15)

اسلام آباد: رکن قومی اسمبلی میر پلین بلوچ وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

نیشنل پارٹی ملازمین کے حقوق کے حصول کیلئے پارلیمان سمیت ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی، داد محمد بلوچ و دیگر

جبری ریٹائرڈ ملازمین کو بحال اور مطالبات منظور کیے جائیں نیشنل پارٹی کا مطالبہ

ملک میں مہنگائی عروج پر ہے اشیاء خورد ونوش سمیت ضروریات زندگی ملازمین کی دسترس سے دور ہوتی جارہی ہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری مزدور رہنماء داد محمد بلوچ نے ملازمین کی تنخواہوں میں قلیل اضافے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جبری ریٹائرڈ کیے گئے ملازمین کو بحال اور گرفتار ملازمین کو رہا کر کے گرینڈ الائنس کے مطالبات کو بات چیت سے حل کر کے ملازمین میں پائی جانے والی تشویش دور کی جائے۔ نیشنل پارٹی ملازمین کے حقوق کے حصول کیلئے پارلیمان سمیت ہر فورم پر آواز بلند کر (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 1)

سرگودھا معصوم بچی کو زیادتی کے بعد بے دردی سے قتل کرنا سنگین جرم ہے، سکینہ عبداللہ

اس سانحے نے ہر باشعور انسان کو غم، صدمے اور اضطراب میں مبتلا کر دیا ہے، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) ہیومن رائٹس انٹرنیشنل موومنٹ ویمن ونگ بلوچستان کی چیئرپرسن سکینہ عبداللہ خان نے سرگودھا میں آٹھ سالہ معصوم بچی کے ساتھ پیش آنے والے اندوہناک، سفاکانہ اور انسانیت سوز واقعے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچی سے زیادتی کرنے کے بعد بے دردی سے قتل کرنا سنگین جرم بلکہ پوری انسانیت کے ضمیر پر ایک گہرا زخم ہے۔ سکینہ عبداللہ خان نے کہا کہ ایسے درندہ صفت عناصر کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں، بچوں کے خلاف جنسی تشدد اور قتل جیسے مظالم نے جرائم معاشرے کے امن، اخلاقی اقدار اور انسانی حقوق کے لیے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 16)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار مولوی عبدالکریم کی زمین کے جعلی فرد کا مسئلہ حل کروا دیا گیا

کوئٹہ (پ ر) درخواست گزار مولوی عبدالکریم نے بتایا کہ ان کو انکی زمین کا جعلی فرد بنا کر دیا گیا تھا۔ لہٰذا انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب ریجنل (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 14)

لواحقین کوٹہ اور میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں کا عمل یقینی بنایا جائیگا، اپکا بلوچستان

کمشنر و ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں ہونے والی بھرتیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں

تمام آسامیوں پر میرٹ کے مطابق اہل اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو تعینات کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن بلوچستان کے صوبائی ترجمان ظہور بلوچ نے اپنے ایک بیان میں کمشنر آفس کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں خالی آسامیوں پر اقربا پروری بندر بانٹ اور لواحقین کوٹہ کو نظر انداز کرتے ہوئے من پسند افراد کی بھرتیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت میرٹ اور شفافیت کے دعوے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 11)

جبر اور آمریت کی فضا سے ملک میں 71 جیسے حالات جان بوجھ کر پیدا کر رہے ہیں

بلوچستان میں مسائل کو افہام وتفہیم سے حل کرنے کی بجائے ریاست نے طاقت کا راستہ اختیار کیا، مولانا عبدالقادر لونی

عدلیہ کے غلط فیصلوں، حکمرانوں کی امتیازی سلوک اور ناانصافیوں سے ریاست کی رٹ چیلنج ہورہی ہے، مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی سرپرست مولانا خدائے نظر جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی صوبائی مالیات سیکرٹری مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی نے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 13)

اوپو اور یوفون کا 5G ڈیوائسز اور ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے اشتراک

یہ معاہدہ پاکستان کی دو ابڑی کمپنیز کو ایک پلیٹ فارم پر لے آیا ہے، اعلامیہ

کوئٹہ (مطیع اللہ مطیع) اوپو پاکستان اور یوفون/پی ٹی سی ایل گروپ نے پاکستان میں 5G ڈیوائسز اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے شراکت داری کرتے ہوئے ایک معاہدے کو حتمی شکل دی ہے، جو صارفین کے تجربات کو مزید بہتر بنانے، اور اگلی نسل کی ڈیجیٹل رابطہ کا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 10)

کمشنر لورالائی ولی محمد بڑیچ کی زیر صدارت اجلاس

تمام اقدامات مکمل شفافیت کے ساتھ انجام دیے جا رہے ہیں

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی زیر صدارت ضلع لورالائی کے محکمہ تعلیم کی سی آر سی (CRC) کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ تعلیم کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے اعتراضات اور دادرسی سے متعلق معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن سید عارف شاہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لورالائی محمد بختیار کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر موسیٰ خیل جمال الدین، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر دکی، ڈگری کالج کے پرنسپل پروفیسر سردار خان، سپرنٹنڈنٹ سمیت کمیٹی کے دیگر اراکین نے شر (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 2)

منگولی پولیس کی کارروائی 2 مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد اور 2 ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (آن لائن) منگولی پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پکلاڈب پولیس اسٹیشن منگولی کے علاقے سے نامعلوم ملزمان ا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 12)

سینیٹر بلال مندوخیل کا وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین ایڈووکیٹ کو مبارکباد کا پیغام

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملک کے تمام صوبوں، علاقوں اور محروم طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے

گلگت بلتستان کے باشعور، جمہوریت پسند اور محب وطن عوام نے حالیہ انتخابات میں پیپلز پارٹی پر اعتماد کا اظہار کیا

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سینیٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی برائے اوورسیز پاکستانیز و کامرس کے رکن سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے گلگت بلتستان کے نو منتخب وزیر اعلیٰ امجد حسین ایڈووکیٹ کو ذمہ داریاں سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں سینیٹر بلال مندوخیل نے کہا کہ امجد حسین ایڈووکیٹ کا وزیر اعلیٰ منتخب ہونا گلگت بلتستان کے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 3)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو صوبائی بجٹ کے تقابلی تجزیے پر بریفنگ دی جارہی ہے

ڈپٹی کمشنر لورالائی سے مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندہ وفود کی ملاقات

ماڈل ضلع بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع سے ضلع کی مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندہ وفود نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما سردار نعمان خان ناصر، جمعیت علمائے اسلام کے عطاء اللہ شاہ اور پاکستان پیپلز پارٹی کے شمس حمزہ زئی اپنے وفود کے ہمراہ شریک ہوئے۔ ملاقات کے دوران ضلع لورالائی کو درپیش اہم عوامی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 4)

مولانا سید حاجی نقیب اللہ آغا گزشتہ دنوں کراچی میں دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے

کوئٹہ (آن لائن) پشین کلی اسماعیل زئی سیدان کے مشہور خانقاہ کے پیر طریقت و شریعت شیخ الحدیث والقرآن مولانا سید (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 9)

ڈیرہ بگٹی کے نواحی علاقوں میں شدید آندھی اور طوفانی بارش بڑے پیمانے پر تباہی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) گزشتہ رات ہونے والی شدید آندھی اور طوفانی بارش نے ضلع ڈیرہ بگٹی کے نواحی علاقوں گوردان اور سیاہ آف سمیت مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 8)

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

ترقیاتی کام ہر صورت مقررہ وقت کے اندر مکمل کرانے کی کوشش کی جائے گی

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورید رعل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میل و فیمیل سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران محکمہ تعلیم کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں خصوصاً زیر تعمیر اسکولوں اضافی کمروں کی تعمیر خستہ حال عمارتوں کی مرمت اور دیگر اہم (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 5)

حب پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی، سنگین جرائم میں ملوث 7 ملزمان کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (آن لائن) حب پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سنگین جرائم میں ملوث 7 ملزمان کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز حب پولیس نے جرائم پیشہ عناصر اور وارداتوں میں ملوث ملزمان (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 7)

صحت کا شعبہ براہ راست انسانی جانوں سے وابستہ ہے، ڈی سی موسیٰ خیل

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، خطاب

موسیٰ خیل (خ ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خان ناجک نے کہا ہے کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور صحت کے شعبے میں کسی قسم کی کوتاہی، غفلت یا غیر ذمہ داری ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے والے ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کے خلاف فوری محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی جبکہ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 6)

ہرنائی میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی اور حقوق حاصل ہیں، اے ڈی سی

ترقیاتی اسکیموں میں شفافیت اور اعلیٰ معیار حکومت کی اولین ترجیح ہے، بات چیت

ضلعی انتظامیہ ہرنائی میں بین المذاہب ہم آہنگی اور امن وامان کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور ان کے مذہبی مقامات کی دیکھ بھال کے لیے ضلعی انتظامیہ سرگرم ہوگئی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین نے بی ایس ڈی آئی (BSDI) اسکیم فیز 2 کے تحت ہندو برادری کے شمشان گھاٹ کے منصوبے کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ہندو برادری کے رہنماؤں نے ریاست پاکستان اور پاک فوج کے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد سلیم ترین نے بی ایس ڈی آئی اسکیم فیز 2 کے ترقیاتی فنڈز سے ضلع ہرنائی کی ہندو کمیونٹی کے لیے زیر تعمیر شمشان گھاٹ کی چاردیواری ا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 19)

صنعتی شہر حب سٹی الہ آباد ٹاؤن کے مختلف یونین کونسل و دیگر علاقوں پچھلے کئی ماہ سے گھریلو صارفین کیلئے گیس نایاب

حب (آن لائن) بلوچستان کا اہم صنعتی شہر حب سٹی الہ آباد ٹاؤن کے مختلف یونین کونسل و دیگر علاقوں پچھلے کئی ماہ سے گھریلو صارفین کیلئے گیس نایاب ہے صوبائی اور وفاقی حکوم (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 17)

آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس کے کسی ایرانی منصوبے کی حمایت نہیں کرینگے قطری وزیر اعظم

دوحہ (آن لائن) قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی نے برطانوی اخبار کو دیے گئے انٹرویو میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کی بحالی کے لیے امر (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 18)

عاشورہ محرم کے دوران بھی ایف بی آر دفاتر کھلے رہیں گے، نوٹیفکیشن جاری

30 جون تک ایف بی آر ملازمین دفاتر میں موجود رہیں گے، صوبائی وفاقی فارمیشن دفاتر کھلے رکھنے کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے عاشورہ محرم کے دوران بھی اپنے دفاتر کھلے رکھنے کا فیصلہ کرتے ہوئے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ایف بی آر کے ملازمین آج سے 30 جون تک دفاتر میں موجود رہیں گے تاکہ مالی سال کے اختتامی مراحل میں سرکاری امور اور ٹیکس سے متعلق معاملات بلاتعطل جاری رہ سکیں۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ جمعرات، جمعہ، ہفتہ، اتوار، سوموار اور منگل تک ایف بی آر کے تما (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 21)

حکومت کو بلیک میل کر کے مطالبات منوانے کی روایت قبول نہیں کی جاسکتی، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی اسپیکر، وزارت خزانہ اور بجٹ کی تیاری میں شامل تمام اراکین کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے آزاد کشمیر کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے متعدد مطالبات تسلیم کیے اور ان پر عملدرآمد بھی کیا، تاہم ان کے بقول آج بھی کشمیر میں بعض عناصر کی نیت اور ارادہ پرامن مذاکرات کے ذریعے مسائل حل (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 20)

اسلام آباد، سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کی قیادت میں صوبائی وزراء اور پارلیمانی سیکرٹریز ملاقات کر رہے ہیں

نوابزادہ کی سیاسی بصیرت، عوامی سوچ اور مختلف طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، شاہ جہان رئیسانی

شاہ جہان رئیسانی کا نوابزادہ لشکری رئیسانی کی رابطہ مہم کی بھرپور حمایت کا اعلان

لشکری رئیسانی بلوچستان کے عوام کے حقوق، قومی یکجہتی اور صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے مثبت اور موثر کردار ادا کر رہے ہیں

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے قبائلی، سیاسی اور سماجی رہنماؤں نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی رابطہ مہم کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی بلوچستان کے عوام کے حقوق، قومی یکجہتی اور صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے مثبت اور موثر کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو ایسی مخلص اور باصلاحیت (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 22)

اسلام آباد، خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری سے محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کی کنٹری ٹیم کا وفد ملاقات کر رہا ہے

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع سے موسیٰ خیل کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے کسانوں کے وفد کی ملاقات

موسیٰ خیل (خ ن) ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع شمس الحق سے ضلع موسیٰ خیل کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے کسانوں کے وفد نے ملاقات کی۔ اور اپنے علاقوں میں کسانوں کو درپیش مسائل اور چیلنجز کے حوالے سے تفصیل سے بتایا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 23)

این سی آئی اے نے ایزی پیسہ بینک لمیٹڈ کے خلاف گمراہ کن سوشل میڈیا مواد پھیلانے والوں کیخلاف تحقیقات شروع کردیں

اسلام آباد (آن لائن) قومی سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی نے گزشتہ دو ہفتوں کے دوران سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر ایزی پیسہ بینک لمیٹڈ کے خلاف مبینہ طور پر جھوٹی اور گمراہ کن معلومات پھیلنے کے معاملے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ تحقیقات کیلئے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 24)

تمام انتظامات کی مسلسل نگرانی جاری رہے گی، کمشنر نصیر آباد

ٹریفک مینجمنٹ اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مکمل مستعدی کا مظاہرہ کیا جائے

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے محرم الحرام کے دوران امن وامان اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے مرکزی امام بارگاہ ڈیرہ مراد جمالی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 25)

کراچی کی تباہی و بربادی میں پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم برابر کی شریک ہیں، حافظ نعیم الرحمن

ایم کیو ایم ختم ہو چکی، اب اسٹیبلشمنٹ کی اے پلس ٹیم پیپلز پارٹی سے بھی جان چھڑائی ہے، خطاب

کراچی (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے ضلع کیماڑی کے تحت سعید آباد چاندنی چوک بلدیہ ٹاؤن میں ممبر شپ مہم کے سلسلے میں لگائے گئے کیمپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی کی تباہی و بربادی میں پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم برابر کی شریک ہیں، ایم کیو ایم آج بھی وفاقی حکومت کا حصہ ہے اور ماضی میں بھی ہر حکومت میں شریک رہی ہے لیکن اس نے کراچی کے لیے عملاً کچھ نہیں کیا۔ ایم کیو ایم کئی حصوں میں تقسیم ہو کر ختم ہو گئی ہے، کراچی میں ایم کیو ایم کا کوئی مستقبل نہیں، اب اہل کرا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 38)

دنیا بھر میں ہر 9 میں سے ایک شخص آلودہ خوراک کھانے کے باعث بیمار ہوتا ہے، مقررین

خوراک سے بیماریوں کی شرح کم کرنے کیلئے مضبوط فریم ورک اور فوڈ سیفٹی تعلیم میں سرمایہ کاری ضروری ہے

اسلام آباد (آن لائن) خوراک سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خاتمے اور عوامی صحت کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ تزویراتی اقدامات اور پالیسی فریم ورک کی ضرورت ہے جبکہ پاکستان سمیت دنیا بھر میں تقریباً 866 ملین افراد یعنی ہر نو میں سے ایک شخص آلودہ خوراک کھانے کے باعث بیمار ہوتا ہے جبکہ سالانہ 15 لاکھ 20 ہزار افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، پاکستان میں خوراک سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی شرح کم کرنے کے لیے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 39)

خضدار پولیس نے بجلی کے کھمبوں کے چوری کیے گئے آلات، کنڈکٹر برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (آن لائن) خضدار پولیس نے بجلی کے کھمبوں کے چوری کئے گئے آلات، کنڈکٹر برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز خضدار پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 1 گاڑی کو روک کر اس میں لوڈ 11 کے وی فیڈرز کے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 37)

فلسطین کا اقوام متحدہ کی رپورٹ کا خیر مقدم، اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرانے کا مطالبہ

مقبوضہ بیت المقدس (آن لائن) فلسطینی وزارت خارجہ نے اقوام متحدہ کی رپورٹ کا خیر مقدم کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ فلسطینی بچوں کو دانستہ نشانہ بنانے پر عالمی برادری اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرائے۔ اپنے بیان میں فلسطینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ رپورٹ میں موجود قانونی شواہد نے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 36)

ڈپٹی کمشنر قلات عوامی وفود اور سائلین کی ملاقات

انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات جاری رکھے گی

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی سے قلات کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود اور سائلین نے ملاقات کی اور اپنے علاقوں کے مسائل سے آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر نے سائلین کے مسائل سے مختلف نوعیت کی درخواستوں اور شکایات پر متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں تاکہ عوامی مسائل کا بروقت اور موثر حل یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی سے ڈائریکٹر آئی سیڈ بلوچستان حاجی محمد یحییٰ بلوچ ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر نصر اللہ لانگو اسپورٹس آفیسر میر اصغر لانگو ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد اقبال نورزئی بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 35)

خاتون رکن کے ایمبولینس اور پھر پولیس کی موٹر سائیکل پر پارلیمنٹ پہنچنے کا انکشاف

سپیکر قومی اسمبلی نے ایوان کو بتایا اور کہا کہ وہ خاتون کھڑی ہو جائیں تو وہ طاہرہ اورنگزیب نکلیں

اسلام آباد (آن لائن) خاتون رکن کے ایمبولینس اور پھر پولیس کی موٹر سائیکل پر پارلیمنٹ پہنچنے کا انکشاف ہوا ہے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران اسپیکر سردار ایاز صادق نے انکشاف کیا کہ گزشتہ روز مہمانوں کی آمد کی وجہ سے ایک ایم این اے کو ناکے کی وجہ سے روک لیا گیا۔ جب وہ ایمبولینس میں بیٹھ کر آ گئیں تو پھر ان کو سرینا کے پاس روک لیا گیا پھر ایک پولیس والا پنڈی سے جانتا تھا انکو وہ اپنی موٹر سائیکل پر بیٹھ کر آ گئیں، وہ ممبر ایوان میں ہیں تو ذرا کھڑی ہو جائیں، یہ کمٹمنٹ ہے۔ اس پر وہ رکن کھڑی ہو گئیں اور ایوان کے ساتھ تا کے پر روکے جانے والی خاتون مسلم (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 34)

کوئٹہ، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان سے اوستہ محمد کے ضلعی صدر محمد پناہ چانڈیو پی ایچ کے ضلعی صدر غلام عباس جمالی ملاقات کر رہے ہیں ظفر خان رند، عابد بٹ موجود ہیں

پاکستان اور روس کے درمیان آفات سے نمٹنے، سرچ اینڈ ریسکیو اور استعداد کار بڑھانے پر تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق

روسی دفاعی وفد کا این ڈی ایم اے ہیڈ کوارٹرز اور نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر کا دورہ

این ڈی ایم اے کی روسی وفد کو پیشگی انتباہی نظام، قومی وسائل کے موثر استعمال اور 2026 کے ممکنہ خطرات پر بریفنگ

اسلام آباد (آن لائن) روسی دفاعی وفد نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں قائم نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر کا دورہ کیا، جہاں وفد کو پاکستان کے جدید آفات سے نمٹنے کے نظام، پیشگی انتباہی میکنزم اور بروقت ردعمل کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ روسی وفد کی قیادت لیفٹیننٹ جنرل اسکوسکوف اولیگ ایوانوچ، ڈپٹی چیف نیشنل ڈیفنس مینجمنٹ سینٹر، کر رہے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 26)

تحریک انصاف اپنے قائد عمران خان کے ساتھ کھڑی ہے، غفار خان کاکڑ

عمران خان نے ہمیشہ ذاتی مفاد کے بجائے قوم اور جمہوریت کے مفاد کو ترجیح دی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان ملک غفار خان کاکڑ نے کہا ہے کہ علیمہ خان کی جانب سے عمران خان کے حوالے سے سامنے آنے والے انکشافات نہایت تشویشناک ہیں اگر واقعی 4 اگست کو عمران خان کو بیرون ملک جانے کی پیشکش کی گئی تھی اور انہوں نے اپنے اصولی موقف پر قائم رہتے ہوئے ایسی تمام پی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 28)

ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا، اے سی اوستہ محمد

اوستہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پلال کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر استامحمد رمضان اشتیاق نے ا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 27)

نال تا خرمستان، مروکی، ہزار گنجی تا گروک سڑک خستہ حالی کا شکار، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

نال (آن لائن) نال سے خرمستان، مروکی، ہزار گنجی اور گروک جانے والی اہم شاہراہ طویل عرصے سے خستہ حالی کا شکار ہے، جس کے باعث روزانہ سفر کرنے والے شہریوں، طلبہ، مریضوں اور ٹرانسپورٹ مالکان کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سڑک کے متعدد حصوں میں گہرے گڑھے، ٹوٹ پھوٹ اور خراب سطح کے باعث سفر نہ صرف دشوار بلکہ خطرناک بھی بن (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 29)

دبئی جانیوالے مسافروں کیلئے خوشخبری، امارات ایئر لائن کی مفت فائیو اسٹار ہوٹل میں قیام کی پیشکش

دبئی (آن لائن) امارات ایئر لائن نے موسم گرما کے لیے خصوصی پیشکش کا اعلان کر دیا ہے، جس کے تحت دبئی جانے یا دبئی میں 24 (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 30)

اختلافات ہر معاشرے کا حصہ ہوتے ہیں، حاجی شریف خلجی

تمام فریقین ذاتی حملوں، دھمکیوں اور نفرت انگیز طرز گفتگو سے گریز کریں

آئیے ہم سب امن، بھائی چارے، رواداری اور اتحاد کو فروغ دیں

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر صوبائی رہنما اور توخی فاؤنڈیشن کے چیئرمین حاجی شریف خان خلجی نے اپنے جاری کردہ بیان میں گزشتہ چند روز سے سوشل میڈیا پر دولت ترین محمد عیسیٰ کاکوزئی اور حاجی ملا کاکوزئی کے درمیان جاری دھمکیوں، الزامات اور تلخ بیانات پر شدید تشویش ہے۔ اختلافات ہر معاشرے کا حصہ ہوتے ہیں، لیکن انہیں شائستگی، (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 31)

نال، گدان پبلک لائبریری نال حکومتی توجہ کی منتظر، گرانٹ نہ ملنے سے مسائل بڑھ گئے

نال (آن لائن) گدان پبلک لائبریری نال اس وقت مختلف مسائل کا شکار ہے۔ لائبریری کی عمارت کرائے پر حاصل کی گئی ہے، جبکہ روزانہ درجنوں غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھنے اور مطالعے کے شوق کو پروان چڑھانے کے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 32)

بلاول بھٹو زرداری سے عبدالعلیم خان کی پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات

گلگت بلتستان میں حکومت سازی سے متعلقہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے تحریک استحکام پاکستان کے صدر عبدالعلیم خان نے منزہ حسن، گل حسن بگھور اور عون چوہدری کے ہمراہ پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی، اس موقع پر گلگت بلتستان میں حکومت سازی سے متعلقہ امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے پاکستان پیپلز پارٹی کی گلگت بلتستان میں حکومت سازی کے سلسلے میں حمایت پر تحریک استحکام پاکستان کا شکریہ ادا کیا، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ سابق وزیر اعظم راجہ پرویز اشرف موجود تھے۔

لوئر دیر میں سی ٹی ڈی کی کارروائی، 6 مطلوب خوارج دہشت گرد ہلاک

لوئر دیر (آن لائن) لوئر دیر میں محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کی کارروائی کے دوران 6 مطلوب دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے۔ سی ٹی ڈی کے مطابق مارے گئے دہشت گرد پولیس چوکی اور اہلکار محمد اسماعیل کے قتل میں ملوث تھے، کارروائی کے دوران دہشت گرد (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 33)

محرم الحرام کے حوالے سے سٹی تھانہ میں منعقدہ دکانوں کو سیلنگ کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس میں ایس پی، آصف غفور، ڈی ایس پی عبدالقادر قمبرانی، ایس ایچ او نعمت خلجی، مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، صوبیدار اختر، حسن آغا، سعد اللہ اچکزئی، محمد زاہد نعمت آغا اور دیگر تاجر شریک ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد عاطف خان نے السعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ تعمیر وطن کوئٹہ اسٹینڈرڈ کمپلیکس مشن روڈ کوئٹہ سے شائع کیا فون فیکس: 2824878 موبائل نمبر 03337867133 ای میل tamеerewatan33@gmail.com twnisb@gmail.com